کہو کے مجھ سے محبت ہے

اقراءخان

ہاں میں بس پہنچ رہی ہوں۔۔ آج زرا کام زیادہ تھا میری ماں۔۔۔ تم میری چھوٹی بہن ہو زرش تو چھوٹی ہی بن کے رہا کرو اور امی کو کہنا پریشان مت ہوں میں ابھی 10 پندرہ منٹ میں آجاتی ہوں۔۔۔ وہ پیدل۔ چل رہی تھی شہر اگے ہونے کی وجہ سے کوئی رکشہ وہاں نہیں جاتا تھا اور اسے وہاں سے ہمیشہ پیدل چل کر جانا پڑتا تھا شہوار نے ایک نظر گھڑی کی جانب دیکھا جو رات کے گیارہ بجا رہی تھی گرمیوں کے دن تھے اور اسے ڈر بھی نہیں لگ رہا تھا وہ اکثر جب۔ لیٹ ہوتی تو خود آجایا کرتی تھی جس پر سکینہ بیگم شہوار کو اچھی خاصی ڈانٹی تھی۔ اور شہوار ہمیشہ کی طرح۔۔ انھیں منا لیتی۔

آج کچھ زیادہ دیر نہیں ہو گئی۔۔ شہوار اسنے آپ سے کہا وہ نارمل دراز قد۔۔ سفید شلوار قمیض میں ملبوث ایک طرف بازو پر اپنا بلیک کورٹ پکڑے اور ساتھ ہی دوسرے بازو پر اپنا ہینڈ بھیگ لٹکایا ہوا اور ہاتھ میں کچھ فاعلز تھئ۔۔ تیخے نقوش رنگت بھی صاف شفاف۔۔ آنکھوں میں ایک الگ سی چمک تھی ۔ جن پر شرم وحیا پردہ اوندھا ہوا۔۔۔ تھا

ائیڈوکیٹ در شہوار۔ اپنے دھیان سے تیزی سے قدم آگے بڑھا رہی تھی۔۔ جب وہ اچانک رک گئ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ آج پھر۔۔ آگیا۔۔۔ لگتا ہے یہ ایسے نہیں مانے۔۔ گا جیسے شہوار نے سامنے بائیک پر کھڑے لڑکے کو دیکھا۔۔ اسنے ایک نظر اسکی طرف غصے سے دیکھا۔۔۔ جو پچھلے دو مہینے سے مسلسل اسے۔۔ تنگ کر رہا تھا جب وہ اس راستے سے گزرتی وہ اپنی بائیک لے کے کھڑا ہو جاتا شہوار نے بہت دفع اسے بے عزت کیا لیکن وہ پھر بھی ڈھٹا رہا

لگتا پولیس کمپلین اب کروانی پڑے گی حد ہو گئ۔ ہے۔۔ بے شرمی کی۔ کیسے غنڈوں کی طرح راستے پہ کھڑا ہو جاتا ہے اب چاہے کتنی بھی دیر ہو جائے شہوار اس بد تمیز کی آج کمپلین کروا کے دم لوں گی

وہ غصے۔۔۔سے پولیس تھانے کی طرف بڑھی

جیسے شہوار نے تھانے میں قدم رکھا وہ وہی دھ رہ گئ۔ وہ تھانا کم۔ پلے گراونڈ زیادہ لگ رہا تھا ہر کوئی اپنی ہی دھن میں مگن تھا۔ اسنے ادھر ادھر نظریں دھرائی لیکن کیسی نے اسکی طرف توجہ بھی نہیں دی۔۔۔ شہوار کو یہ نظام دیکھ کر بہت زیادہ افسوس ہوا۔۔۔

اسی وجہ سے تو ہمارا ملک ترقی نہیں کرتا۔۔ اسنے دھبی آواز میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے وہ سامنے ٹیبل کی طرف بڑھی جہاں پر چار میل کانسٹبل چئیروں پر بیٹھے لڈو کھیلنے میں مصروف تھے

وہ غصے سے دو چار قدم بڑھاتی ہوئی انکی طرف بڑھی

او۔۔۔۔میری گوٹی۔۔گئ اندر۔۔اب دیکھنا تو کیسے تجھے ہراتا ہوں

درشہوار نے غصے سے ٹیبل پر۔۔ہاتھ رکھا اور کہا

کیا یہ تھانہ ہے۔۔

جیسے شہوار نے کہا سب کانسٹیبلز نے غور سے اسکو گورا

کیوں میڈم جی آپ کو کیا لگتا ہے۔۔۔پاگل کھانہ۔۔جیسے ایک میل کانسٹیبل نے کہا سب نے زور سے قہقالگایا

بکواس بند کرو۔۔پاگل کھانے سے کم بھی نہیں لگ رہا۔۔۔آپ لوگوں کو شرم نہیں آرہی۔۔اپنی ڈیوٹی کے وقت یہ سب کرتے ہوئے۔مجھے افسوس ہوتا ہے۔۔جب گورنمنٹ آپ جیسے رشوت خور لوگوں یہاں پر بیٹھادیتی ہے جو صرف۔پیسوں کے بھوکیں ہیں شہوار نے غصے سے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

م۔۔۔میڈم جی ایسی کوئی بات نہیں وہ تو صاحب اس ٹائم بریک دیتے ہیں۔۔ آپ آیئے بیٹھیں بتائیں کوئی کام ہے۔۔ پولیس والے نے گھبراتے ہوئے کہا

پولیس تھانے میں میرے خیال سے کوئی کام سے ہی آتا ہے اسنے طنزاً غصے سے کہا

ہا۔۔۔ج۔۔جی صیح کہا آپ نے پولیس تھانا ہے کام ہی سے لوگ آتے ہیں

جی بتایئے کیا کام ہے۔۔۔پولیس والے نے اٹکتی آواز میں کہا

مجھے کیسی کے خلاف رپورٹ فاعل کروانی ہے شہوار کے غصے میں اب نرمی تھی

پچھلے دو مہینے سے ایک لڑکا مسلسل میرا پیچھا کر رہا ہے۔۔ پلیز آپ اسکے خلاف کوئی ایکشن لیں۔

شہوار نے بے چینی سے کہا جیسے اس پولیس والے نے سنا اسنے حسب معمول ایک طنزاً مسکرا کر اسکی طرف دیکھا

اپ ہنس کیوں رہے ہیں میں آپ کو بتارہئ ہوں اسنے حیرانی سے پوچھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دیکھیے میڈم جی یہ تو آئے دن۔۔۔ہوتا رہتا ہے کبھی کیسی لڑکے نے۔۔لڑکی کو چھیڑا تو کبھی تھپڑ مارا تذاب پھینک دیا اب تو یہ عام ہو چکا ہے۔۔۔اس میں لڑکوں کا کیا قصور۔۔لڑکیوں کو خود ہی دھیان رکھنا چاہیے اس چیز کہا جیسے اسنے کہا

شہوار نے اس قدر بلند آواز سے اسے جواب دیا کہ۔وہ پوری طرح کانپ گیا

ہر لڑکی ایک جیسی نہیں ہوتی۔سنا تم نے۔۔رپورٹ فاعل کرو تو مطلب کرو۔۔ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

جی۔۔۔جی۔۔اوئے ارسلان آئف آئی آر والی فاعل لا۔

میڈم۔۔ابھی آپ کی ائف آئی آر درج ہو جائے گی۔

کچھ دیر بعد پولیس کانسٹیبل اس ٹیبل کے نزدیک ایا اور کہا

صاحب۔۔وہ۔۔۔وہ فاعل ہی نہیں مل رہی جیسے اسنے کہا شہوار نے چونک کر دیکھا

اف خدایا۔۔کیا یہ واقعی پولیس تھانا ہے۔۔۔اسنے دل میں سوچا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صبح سے چیک کیا ہے تو نے۔۔رک میں دیکھتا ہوں۔۔میڈم جی آپ رکیے میں دیکھ کے آتا ہوں یہ تو ویسے اندھا ہے

اس پولیس والے نے کہا اور چیئر سے اٹھ گیا

شہوار نے جیسے سنئیر آے سی پی کا کمرہ دیکھا اسنے اپنا پرس پکڑا اور اسکی طرف بڑھی

میڈم جی کورو کو صاحب ابھی آرام کر رہے ہیں۔۔پولیس والا جلدی سے اسکی طرف بڑھے

آئے سی پی روہان علی خان۔۔در شہوار نے باہر دروازے کے قریب اسکا نام پڑھا اور کمرے میں داخل ہو گئ

میڈم جی روکیے۔۔۔اس سے پہلے پولیس والا روکتا وہ اندر جا چکی تھی

وہ ٹیبل پر ٹانگ پہ ٹانگ رکھے منہ کو کیپ سے ڈھناپا ہوا تھا۔۔اور اپنی گہری نیند میں تھا۔۔

اب تو میڈم گئ۔۔۔اس پولیس والے نے بے اختیار کہا جو شہوار کے پیچھے کھڑا تھا

جیسے شہوار نے کمرے میں قدم رکھا تو وہ وہی دھک کھڑی رہ گئ۔

کمرے سے سموکنگ کی سمیل آرہی تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دیکھیے میڈم جی صاحب سو رہے ہیں آپ کو جو بھی بات کرنی ہے ہم سے کریں۔پولیس والے نے مدھم آواز میں کہا

بکواس بند کرو۔۔اب تو بات تمھارے صاحب کے سامنے ہو گی۔

اٹھاو انھیں۔۔درشہوار نے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا جو اپنی چیئر پر۔میز پر دونوں ٹانگیں دھرے ۔۔منہ کو کیپ سے ڈھانپے سو رہا تھا

میڈم جی آئیستہ بولیں صاحب اگر اٹھ گئے تو بہت غصہ ہوں گے

غصہ ہوتے ہیں تو ہوتے رہے۔۔اٹھاو انھیں باعث شرم کی بات ہے۔۔اگر اونر ایسی حرکت کرے گا تو باقیوں کا اللہ حافظ ہے۔۔

ایک منٹ میں اٹھاتی ہوں ابھی شہوار نے کہا کہ۔۔۔وہ وہی رک گئ

کون ہے۔۔۔ارسلان۔۔کس کو انصاف کے تقاضے یاد آرہے ہیں اسکی گہری آواز تھی۔۔۔اسنے میز سے۔۔اپنی ٹانگیں ہٹائی۔۔

سارے پولیس والے ڈر کے مارے ایک سائیڈ پر کھڑے ہو گئے۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اب اسنے اپنے چہرے سے۔۔۔ کیپ کو ہٹایا۔۔ اسکی آنکھوں میں ایک گہری تاثیر تھی ہلکے سرمئی رنگ کی۔۔ آنکھیں۔ پرکشش سا چہرہ جس پر داڑھی اسکی پرسینلٹی پر جچ رہی تھی۔۔ رنگ سفید۔۔

کیا چل رہاہے یہاں جیسے روہان نے کہا۔۔ وہ اسکے نزدیک گئ

واہ۔۔۔ گڈ مارنینگ آے سی پی روہان علی خان صاحب۔۔ آپ کی نیند اچھے سے پوری ہو گئ ہے۔۔

اسنے اچھا خاصا طنزا کیا

جیسے روہان نے سنا۔ اسنے غور سے اسکے چہرے کو دیکھا۔

میڈم جی۔۔ کیا پروبلم ہے۔ اسنے اکھڑتے ہوئے کہا

آپ اس تھانے کے اونر ہئں۔۔ مجھے افسوس ہو رہا ہے یہ سب نظام دیکھ کر اسئ وجہ سے تو ہمارا ملک ترقی نہیں کرتا جب آپ جیسے۔ ہٹے کٹے رشوت خور لوگ۔۔ سیٹوں پر بیٹھوں ہوں جن کی ذمہ داری صرف۔۔۔ تنخواہ لینے تک ہی ہے۔

ی

او۔۔۔ او۔۔ میڈم۔۔ بریک لگائے۔۔۔ یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہی کہہ رہی ہوں جو دیکھ رہی ہوں یہ پولیس تھانہ لگتا ہے۔۔ خدا گواہ۔۔ ایسا پولیس تھانہ۔۔ جس میں ایف آئی آر فاعل موھود نہیں جہاں پر۔۔ سارے پولیس والے اپنی ہی موج مستیوں میں مگن ہے کہی لڈو کھیلی جارہی ہے۔۔ تو کہی پر۔۔ بے ڈھنگے ڈھنکے کی چوٹ۔ پر۔۔ سویا جارہا ہے یہ ہئ آپ لوگوں کی ڈیوٹیز اس وجہ سے حکومت اپ لوگوں کو تنخواہیں دیتی ہے۔۔ کہ آپ حلال پیسوں کو حرام بنا کر کھاتے ہو

آواز نیچے رکھیں میڈم آواز نیچے۔۔۔ میرا دماغ آوٹ آف کنڑول ہو جائے گا روہان خان نے اس قدر غصے سے کہا کہ شہوار کانپ گئ

آواز آپ بھی نیچے رکھیں مسٹر روہان علی خان۔۔ آپ ایک وکیل سے بات کر رہے ہیں شہوار نے بھی ڈھٹ کر جواب دیا

او۔۔ تو میڈم وکیل ہیں میں تب ہی سوچوں یہ انسانیت کا پتلا۔۔ آج ہمارے تھانے میں کیسے آگئا ۔۔۔ وکیل ہیں۔۔ تو اپنی حد میں رہیے۔۔ یہاں پر۔۔ وہی ہو رہا ہے۔۔ جو میں چاہتا ہوں۔۔ سن لیا آپ نے۔۔

اسنے۔۔ بھی ڈھٹائی سے جواب دیا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم جیسے لوگوں کو آتا بھی کیا ہے غنڈا گردی کرنے کے علاوہ۔یہی کچھ تو کرتے ہو۔اور اسی وجہ سے تو پولیس ڈیپارٹمنٹ بدنام ہے جب تک تم جیسے۔۔بدتمیز بدلحاظ۔۔۔بے ایمان۔۔جیسے شہوار نے ۔۔کہاروہان نے۔۔اسے پکڑ کر۔۔پیچھے دیوار کے ساتھ لگایا۔۔

اپنی بکواس بندر کھواب ایک اور لفظ تم نے بولا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔اسکی آنکھوں میں طیش طاری تھاغصے کا

کیوں حقیقت سننے کی ہمت نہیں ہے۔۔اے سی پی روہان علی خاں

کیاچاہیے۔۔کوئی کیس چاہیے تمھیں۔۔۔بولو۔۔پیسوں کی تنگی ہو گئی ہو۔۔گی۔میں تمھیں کیس لے دیتاہوں۔لیکن اپنی اس زبان کوچپ کرواو۔۔ویسے بھی وکیل کونسا دودھ سے دھلے ہوتے ہیں ۔ایڈوکیٹ مس در شہوار۔

کمینت ان میں بھی گھٹ گھٹ بھری ہوتی ہے سر سے پاوں حرام پیسوں میں ڈوبے ہوتے ہیں۔۔

وہ اب اس سے دور کھڑا ہو گیا

ہر کوئی ایک جیسا نہیں ہوتا۔اور ویسے بھی بندہ وہی سوچتا ہے۔۔جو وہ خود کرتا ہے۔۔کمیناپن پولیس والوں میں بھی ہوتا ہے اور اسکی مثال میں نے دیکھ بھی لی ہے آج

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک بات یادرکھنا جس دن مجھے تمھارے اور تمھارے اس تھانے کے خلاف کوئی ثبوت ہاتھ آگیا تو کتوں کی طرح گلے میں پٹا باندھ کر گھسیٹتے ہوئے عدالت۔۔لے کر جاوں گی۔ تمھیں۔اور تمھارے پالتوں کو۔

جیسے شہوار نے کہا اسنے بے اختیار قہقا لگایا

تم کیا مجھے لے کر جاو۔۔گی۔۔وکیل صاحبہ جس دن تمھیں میرے خلاف کوئی ایک ثبوت مل گیا میں خود اپنے اپ کو تمھارے حوالے کرون گا سن لیا۔۔

وہ واپس پلٹی کہ پھر اسے روکا گیا

ابھی دشمنی شروع ہوئی ہی ہے تو۔۔۔بڑھاتے بھی ہیں۔۔آپنے تو اپنا فیوچر پلیننگ بتادی میری بھی سن لیں

وکیل ہیں۔ہتھ کڑی نہیں لگے گی اسی بات کا گمنڈ ہے ناں آپ کو وکیل صاحبہ

تو آپ بھی ایک بات یادرکھنا۔کبھی نہ کبھی کیسی نہ کیسی دن تمھیں چاہیے کچھ سیکنڈ کے لیے کیوں نہ ہتھ کڑی لگاون گا تمھارے ان ہاتھوں پر اور وہ اپنے ہاتھوں سے۔بڑا۔دوسروں کو ہتھ کڑیاں لگواتے ہو نہ۔ایک دن خود۔وکیل کو ہتھ کڑی لگاوں گا۔۔جیسے روہان نے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار نے طنز اقہقالگایا

خدا کرے۔۔ تمھاری یہ خوائش قبول ہو۔۔شاید۔یہ تمھاری خوائش ہی رہے گی۔

اسنے کہااور پولیس تھانے سے چلی گئ

سب خاموش تھے۔۔کوئی کچھ نہیں بول رہا تھا آج پہلی بار پولیس تھانے میں ایسا واقعہ پیش آیا تھا شہوار کے جانے کے بعد وہ فوراچیئر پر بیٹھ گیا اور ساتھ پڑی ڈھبی سے سگریٹ نکال کر سلگانے لگا

اسکو تو دیکھ لوں گا میں اسنے غصے سے دانت پیچتے ہوئے کہا

ص۔۔صاحب۔۔ آپ کے لیے چائے لاوں جیسے ساتھ کھڑے کانسٹیبل نے کہا

اسنے فوراا سکی طرف دیکھا اور اسقدر غصے سے کہا

ایک لڑکی تجھ سے سنبھالی نہیں گئ۔۔۔کتنی دفعہ تم سب کو سمجھایا ہے جب کوئی باہر سے آئے اپنی اصلی حالت میں آجیا کرو۔۔لیکن نہیں۔۔۔پولیس والے ہیں بدنامی ہوتی ہے تو ہوتی رہے۔۔آج وکیل ہماری بچی عزت کو۔خاک میں ملا کر چلے گئے۔۔کمینہ کہا اسنے مجھے۔۔۔دفع ہو جاو سب لوگ ۔جیسے روہان نے کہاسب پولیس کانسٹیبل کمرے سے چلے گئے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رات کو اتنی لیٹ کہارہ گئ تھی شہوار ناشتے ٹیبل پر۔سکینہ بیگم نے کہا۔

وہ۔۔۔امی میں تھوڑاکام میں بزی تھی دوبارہ آفس جاناپڑا ایک کیس کے حوالے سے اسنے بات کو بھلانے والے انداز میں کہا کیونکہ رات کو پیش آنے والا واقع وہ کیسی کو نہئں بتاناچاہتی تھی

جیسے سکینہ بیگم نے سناوہ پھر اس سے پہلے کچھ کہتی۔ساتھ بیٹھی شہوار کی تائی بولی

رہنے دو سکینہ۔۔وکیل ہے وہ کام توزیادہ ہو گا نہ۔۔تم اویں بچی کو ڈانتی رہتی ہو میری ہونے والی بہو ہے۔میں نہیں چاہتی تم اسے ہر روز ایسے ڈانٹو

شازیہ بیگم نے مسکراتے ہوئے شہوار کی طرف دیکھا

ہاں ہاں۔۔آپکے لاڈ پیار نے تو اسے بیگاراہے۔۔ورنہ۔میں اسے سیدھا کر دیتی۔

اچھابھابی۔بھائی صاحب کہاہیں سکینہ بیگم نے سوالیہ انداز میں کہا

اوہاں۔فراز صاحب اور شیان دونوں کام کے سلسلے میں اسلام آباد گئے ہیں رات تک آجائیں گے ۔۔شازیہ نے نرمی سے جواب دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چلیں آپی جیسے زرش تیار ہو کر آئی۔۔ شہوار جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی

چلو۔۔۔اسنے اپنا بھیگ اور فاعلز اٹھائیں

ارے ناشتہ شہوار۔۔۔پیچھے سے سکینہ بیگم نے آواز لگائی لیکن وہ دونوں بہنیں جاچکی تھی

زرش حمید اور در شہوار حمید دونوں سکینہ بیگم کی بیٹایاں تھی شہوار کے والد حمید علی کی وفات ہو چکی تھی جسکے بعد وہ دونوں بہنیں اور انکی والدہ تایاجان فراز علی کے گھر میں رہتے تھے دونوں خاندان کا آپس میں بہت زیادہ پیار ملاپ تھا جس کے باعث حمید نے اپنی وفات سے کچھ دیر پہلے اپنے بڑے بھائی کی اکلوتی اولاد شیان سے شہوار کا نکاح کروادیا۔ جس کی رخصتی ابھی نہیں تھی

اس وجہ سے بھی ان دونوں خاندان کے رشتے میں اور گہری مضبوطی پیدا ہو گئی

آپی آپ کو پتاہے رات کو شیان بھائی کی کال آئی تھی۔۔زرش نے ہنستے ہوئے۔۔ چھیڑنے والے انداز میں کہا

توکیا؟ شہوار نے اپنی مسکراہٹ دبائی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

توکیا پوچھیں گی نہیں کس وجہ سے کی تھی کال۔۔زرش نے ہنستے ہوئے کہا

مجھے کیا پتا۔جواب مختصر تھا

یہ پوچھنے کے لیے کہ مجھے اسلام آباد سے کوئی چیز چاہیے تو نہیں مین نے تو بتایا دیا کہ میرے لیے ایک پیارا اور مہنگا سا فون لے آئیں زرش کے الفاظ ابھی اسکی زبان پر تھے شہوار جلدی سے بولی

تم نے شیان سے فون منگوایا ہے زرش حد ہوتی ہے میں نے منع بھی کیا تھا۔۔کیوں ایسی حرکت کی ۔۔شہوار نے غصے سے کہا

بس بس حوصلہ رکھیں وہ آپکے منگتر ہیں تو میرے جیجا جی اور بھائی بھی ہیں سنا آپ نے تو اس مین غلط ہی کیا ہے اچھا خاصا کماتے ہیں ایک فون لا دئیں گے تو کوئی قیامت نہئں آجائے گی ویسے بھی یونی میں مہنگا فون ہی چلتا ہے

زرش نے چڑتے ہوئے کہا

اور ہاں آپ کے لیے بھی کہہ رہے تھے تو میں نے کہہ دیا خود ہی فون کر کے آپ سے پوچھ لیں۔۔

شہوار بے اختیار مسکرا دی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صاحب جی آج بریک ہو گی۔۔ جیسے پولیس کانسٹیبل نے کہا

اسنے فوراً اسکی طرف دیکھا اور ساتھ ایک اور سگریٹ سلگائی

کیوں آج کیا بات ہے۔؟ جو بریک نہئں ہو گی

وہ صاحب کل والا واقعہ۔۔

ابھے چپ کر۔۔ آے سی پی روہان علی خان کیسی سے نہیں ڈرتا دو ٹکے کے وکیلوں سے بھی نہیں اسنے اپنی پیشانی پر کچھ آتے ہوئے بالوں کو ہاتھ سے ہٹایا

جیسے وہ یونیورسٹی داخل ہوا سب کے قدم چلتے ہوئے اچانک رک گئے۔۔۔ سب کی نگاہوں کا مرکز بن گیا۔ وہ وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوث آستینیں کہنیوں تک کی ہوئی اور ہاتھ میں سلگائی ہوئی سگریٹ جس کا دھواں ہوا میں مسلسل تحلیل ہو رہا تھا آنکھوں میں کالے چشمون کا پہرا۔ سب اسکی جانب غور سے متوجہ تھے جیسے جیسے وہ اپنے قدم بڑھا رہا تھا۔۔ سب لوگوں کے قدم منجمد ہو رہے تھے ۔۔۔

یار کتنا ہینڈسم ہے یہ۔۔ زرش نے بے اختیار دیکھتے ہوئے کہا وہ آپنی آنکھوں کو جھپک نہیں پا رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کون ہے یہ ؟ساتھ کھڑی لڑکی نے زرش سے پوچھا

ہاں دیکھ نہیں رہی۔اسکی پرسینلٹی سے۔۔ہائے اللہ۔کتنا ہینڈسم ہے۔۔وہ اسکے قریب سے گزرا تھا۔

وہ ایک دم۔۔۔اسکی موجودگی کو محسوس کرنے لگی۔

لیکن سر۔۔ہماری یونیورسٹی میں ایسا کچھ نہیں ہوا۔۔پرنسپل۔۔ہربڑا کے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

او۔۔۔میرا دماغ مت کھا۔۔آوٹ آف کنڑوک ہوجائے گا روہان اب میز پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ گئا

سر۔ہماری یونیورسٹی میں کوئی سمگلنگ کیس نہیں ہے

جھوٹ مت بول۔۔۔استاد ہے تو اسکے درجے کا احترام کر۔شکر منا۔۔ورنہ اب تک تو زندہ میرے سامنے کھڑے نہ ہوتا

یہ ہے کورٹ کا وارئینٹ۔۔اور اب دیکھتا ہوں مجھے کون روکتا ہے

وہ یہ کہتے ہوئے آفس سے باہر نکلا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دوسرے پولیس والے۔ چھان بین کرنے لگے۔

روہان ابھی اگے بڑا تھا کہ زرش اچانک کلاس سے نکلی۔ وہ اچانک اس سے ٹکرانے لگی تھی کہ اسنے خود کو سنبھال لیا

سنبھل کے میڈم جی! جیسے اسنے اپنی گہری آواز میں کہا وہ وہی ساکن کھڑی رہ گئ یوں مانوں وہ سن ہو گئ ہو اسکی آواز۔ اسکے کانوں میں ابھی تک گونج رہی تھی وہ اسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی وہ نارمل قد کا تھا ۔۔ مگر وہ نا چاہتے ہوئے بھی اس سے نگاہیں نہیں ہٹا پا رہی تھی

پولیس والوں نے ۔۔ چند سٹوڈینٹس کو پکڑا۔ جن سے نشہ برامد ہوا تھا۔

لے کے جاوان سب کو۔ روہان نے بلند آواز میں کہا

اور ہے کیسی کے پاس تو وہ خود اچھے بچوں کی طرح ہمارے حوالے کر دے ۔۔ ورنہ میں بہت برا پیش آوں گا ۔۔ روہان کے کہنے پر ۔ سب چپ تھے ۔ کوئی نہیں بولا ۔۔

چلیے پرنسپل صاحب جیل کی سیر کر آتے ہیں لگاو بھئ ہتھ کڑی ۔ روہان نے طنزا مسکراتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شادی کی تیاریاں زور و شور پہ تھی۔ ہر طرف بینڈ باجوں کی آوازیں تھی سب لوگ برات کے آنے کا انتظار کر رہے تھے شہوار کو بڑی مشکل سے دو دن کی چھٹی ملی تھی کیونکہ اسکی کزن رابعہ کی شادی تھی جو اسکی سب سے اچھی دوست تھی

شہوار تم آ رہی ہو ناں۔ رابعہ نے فون پر بات کرتے ہوئے کہا

ہاں ضرور۔۔۔ یہ کیسے ہو میری کزن کی شادی ہو اور میں نہ آوں۔۔ شہوار نے الماری سے کپڑے نکالتے ہوئے کہا

ہاں ہاں مکھن نہ لگاو پتا ہے مجھے۔۔ کتنا کرتی ہو مجھ سے پیار۔۔ اتنا کہ۔ میری مہندی پر نہیں آئی اور اتنی منتیں مساجد کرنے کے باجود میڈم آج آ رہی ہے۔۔۔ رابعہ نے طنزا کیا

یار پتا ہے تمھیں بھی۔۔ کام بہت ہے۔ ابھی ایک کیس کی کاروائی چل رہی ہے اس پر اتنا ٹائم لگ جاتا ہے۔۔ لیکن اب تمھارا شکوہ کرنا۔۔ بلکل نا گوار ہے میں۔۔ آ تو رہی ہوں۔۔

شہوار اب اپنے ہاتھوں میں چوڑیاں پہن رہی تھی۔

اچھا اب تم تیار ہو ہم آ جاتے ہیں ابھی شہوار نے کہا اور فون بند کر دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار نے فون سامنے ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔اور اپنے بالوں کو سنوارنے لگی۔۔ کہ پیچھے سے کیسی کی اہٹ محسوس کی

وہ جلدی سے پلٹی۔ شہوار کے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ چھا گئ۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔شیان اسکے نزدیک کھڑا تھا

جھوٹی تعریف۔۔ سمجھوں۔۔۔ شہوار نے انکھیں جھکائیں

بہر حال ایک شوہر اپنی خوبصورت بیوی۔۔ کی تعریف کر رہا ہے۔اور آپ ہیں۔ کہ ہمارے احساسات کی دھجیاں اڑا رہی ہیں مس ایڈوکیٹ در شہوار۔۔ پلیز ہم پر رحم کریں۔ مجرموں کی فہرست میں ہمیں شمار نہ کریں۔۔شیان نے جیسے کہا

شہوار نے اسے دیکھا۔اور مسکراہٹ سے کہا

اچھا۔۔تو میں نے اس مجرم کو اپنی زندگی میں آنے کا حق بھی دیا ہے۔۔۔شیان فراز۔

اچھا یہ میں تمھارے لیے کچھ لیا ہوں۔شیان نے گلاب کے گجرے اسکی طرف بڑھائے۔

اپنے ہاتھ آگے کرو۔۔شیان نے شہوار کے دونوں ہاتھوں میں گجرے پہنائے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک بات یاد رکھنا شہوار۔میری زندگی میں ایک شخص کی بہت اہمیت ہے اور وہ تم ہو۔۔

جیسے شیان نے کہا۔شہوار نے اسکے ہاتھ کو مضبوطی سے تھام لیا

* *

کیسے ہو بھائی۔۔جیسے روہان نے۔گھر میں قدم رکھا۔وہ وہی کھڑا ہو گیا

او۔۔۔سارہ یہ تم۔۔۔وہ خوشی سے چہچا اٹھا

ہاں۔۔۔وہ آگے بڑھی اور بے اختیار اسکے گلے لگ گئ

کیسے ہو آئے سی پی روہان علی خان

بلکل ٹھیک۔تم کیسی ہو۔روہان نے مسکراتے ہوئے کہا

میں بلکل ٹھیک ابھی ابھی آئی ہوں احمد چھوڑ کر گئے تھے۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے اور۔۔۔علی کہاں ہے وہ نظر نہیں آرہا جیسے روہان نے کہا

سارہ یہ جلدی سے بولی یہی ہے شرارتی۔۔روہان میں کہہ رہی ہوں تم نے اسے بہت بیگاڑ دیا ہے۔۔

ارے۔۔وہ میرا شیر ہے۔۔۔ادھر آو علی۔روہان نے آگے ہو کر علی کو اپنی گود میں اٹھالیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ماموں میں نے بھی آپکی طرح گن مین بننا ہے

ہاں ماموں کی جان۔۔ضرور چلو آو

اچھا تم دونوں بیٹھو میں کھانا بناتی ہوں سار یہ نے کہا اور کچن میں چلی گئ

روہان علی کو ساتھ لیے کچن میں آگیا

خالہ کیسی ہیں روہان نے علی کو کھیلاتے ہوئے پوچھا

ٹھیک ہیں۔۔۔البتہ تمھارے بارے میں پوچھ رہی تھی۔جیسے سار یہ نے کہا روہان نے جھٹ سے اسکی طرف دیکھا

کیوں؟

شادی کے متعلق کہہ رہی ہیں۔۔کہ روہان کو اب شادی کے بارے میں سوچ لینا چاہیے۔۔۔سار یہ نے سلاد کاٹتے ہوئے کہا

ہاہہا بہت اچھا سوچا خالہ نے انھیں کہے اماں ابا کے جانے کے بعد چاہے انھوں نے ہماری پرورش کی لیکن میں یہ حق انھیں نہئں دوں گا شادی۔جیسا عذاب مجھ سے برداشت نہیں ہوتا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھائی اس میں غلطی ہی کیا ہے صیح تو کہہ رہی ہیں خالہ۔ تمھاری بیوی آئے جو تمھارا خیال رکھے۔۔اب میں تو روز روز نہئں آتی رہوں گی گھر علی ابھی چھوٹا ہے تو ہر ہفتے بعد آ جاتی ہوں بعد میں یہ سکول جانا شروع ہو گیا۔۔تو بہت مشکل ہو جائے گا

دیکھو میرے پیارے بھائی۔۔شادی عذاب نہیں ہے۔۔اور تم بتاو تمھیں کیسی لڑکی چاہیے ہم ویسے ہی ڈھونڈے گے یا کوئی نظر میں ہے سار یہ اب کھانا ڈائیننگ ٹیبل پر رکھ رہی تھی

مجھے۔۔۔اس حوالے میں اب کوئی بات نہیں کرنی سار یہ میں ابھی شادی نہیں کرنا چاہتا مجھے ابھی تک کوئی لڑکی پسند نہیں ائی کوئی آئے سی پی روہان علی خان کی ٹکر کی ملی نہیں جو۔۔میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بے خوف بات کرے کوئی ایسی ملی نہیں جیسے روہان نے کہا اسے بے اختیار درشہوار کا عکس نظر آیا

اور ایک بات یاد رکھنا جس دن مجھے تمھارے یا تمھارے تھانے کے خلاف کوئی ثبوت مل گیا تو کتے کی" "طرح گلے میں پٹا باندھ کر گھسٹتے ہوئے عدالت لے کر جاوں گی۔۔

روہان نے جلدی سے۔۔اسے نظر انداز کرنے کی کوشش کی

ہائے اللہ۔۔۔ایسی لڑکی کہاں سے ملے گی۔۔۔یہ سنتے ہی روہان نے بے اختیار قہقا لگایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہمیں خبر ملی ہے۔۔۔ یہاں پر غیر ضروری آتش بازی کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔۔روہان نے۔ جیسے کہا ۔۔شیان جلدی سے آگے بڑا

نہیں سر۔۔۔ایسا کچھ نہیں ہوا ان فیکٹ ہم خود شادی میں آتش بازی کے خلاف ہیں۔۔

روہان نے یہ سنتے ہی ایک زوردار تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا

تو رپورٹ تیرے۔۔۔وہ کہتے کہتے رک گیا۔۔ ہمیں کیسی نے اطلاع دی ہے اسنے اس قدر غصے سے کہا کہ سب لوگ کانپ گئے

ایک منٹ انسپکٹر۔۔ جیسے روہان نے سنا وہ وہی رک گیا

وہ اسکے سامنے آئی در شہوار کی نظریں وہی رک گئ۔۔جب اسنے آے سی پی روہان علی خان کو دیکھا۔

آپ کو کس نے حق دیا کہ آپ کیسی بے گناہ کو تھپڑ مارے۔۔بولیں۔۔وہ اسکی طرف بڑھی

او۔۔تو آتش بازی۔۔۔کی آواز یہاں سے آئی تھی اسنے تیکھا طنز اکیا

اپنی بکواس بند رکھیں۔۔ آے سی پی صاحب۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ویسے مجھے حیرانگی ہوتی ہے۔۔ آپ سب لوگوں پر۔جب کام کرنے کا وقت ہوتا ہے تب ڈھیٹوں کی طرح ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے۔۔۔ غفلت کی نیند میں مبتلا ہوتے ہیں۔اور جہاں پر کام نہیں ہوتا۔وہاں منہ اٹھا کر خاکی وردی کا روب جمانے آجاتے ہیں

کوئی کیس چاہیے کاروائی کے لیے بولیے۔۔میں لے دیتی ہوں وکیل ہوں بہت بڑے پڑے ہیں کیس پیسوں کی تنگی ہے۔ شہوار نے بھی الفاظ کی تیخا تانی استعال کی

اپنی حد میں رہیے۔۔ میڈم جی اگر میں بول نہیں رہا تو اسکا مطلب یہ نہیں کہ میں کچھ نہیں کر سکتا ۔۔انسان کی عزت اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے

اور میرے خیال میں آپکو اسکی کوئہ پروا نہیں اسکی آنکھوں میں غصہ صاف دیکھائی دیا

وہ کیا ہے۔۔وکیل ہوں نہ۔۔تو پولیس والوں کی اصلیت بتاتے ہوئے سچائی۔۔بتاتی ہوں جو اکثر چبتی ہے۔۔

آپ کو غلط۔۔اطلاع دی گئ ہے آپ چاہے تو کیسی سے بھی پوچھ لے یہاں کوئہ قانون کی خلاف ورزی نہیں کی گئ کیونکہ یہاں سب قانون کی پاسداری کرتے ہیں سمجھے آپ۔

ایک بات یاد رکھنا۔۔۔ مجھ سے پنگا مت لینا روہان نے دانت پیچتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو پھر میں کہتی ہوں اے سی پی روہان علی خان در شہوار سے پنگا مت لینا

اسنے روہان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا

جیسے وہ پلٹا ایک قدم رک گیا اور شہوار کی جانب ایک تیکھی نگاہ ڈالی اور کہا

ایک نہ ایک دن۔۔ آپ کی اس اکڑ کو اپنے پیروں تلے مسل کر گزروں گا مس ایڈوکیٹ در شہوار

۔روہان کے الفاظوں میں نفرت صاف جھلک رہی تھی سب خاموش تھے۔۔۔روہان کے جانے کے بعد۔۔ شہوار نے سارے معاملے کو سمیٹا اور اندر چلی گئ جہاں پر زرش اور اور دوسری لڑکیاں رابعہ کو تیار کر رہی تھیں

آ گئ وکیل صاحبہ۔زرش نے مسکراتے ہوئے کہا

جی آ گئ اسنے دھیمی آواز سے کہا

کیا ہوا ہے آپی۔۔ باہر سب کچھ ٹھیک ہے زرش بے اختیار کھڑی ہوئی

ہاں سب کچھ ٹھیک ہے۔۔۔ بس کچھ لوگوں کا خوامخوہ دماغ خراب ہوئے تھے سیٹ کر کے آئی ہوں

مطلب آپی آپ پولیس والوں سے بھڑ گئ۔۔ زرش چونکی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بات اسنے شروع کی تھی۔۔۔پتانہیں کیا سمجھتا ہے وہ پولیس والی تو کوئی خصلت نہیں ہے اس میں رشوت خوری سے سیٹوں میں۔۔اپنا روب جمائے بیٹھے ہیں جیسے شہوار نے کہا

زرش جلدی سے بولی

ہائے آپی سارے پولیس والے ایک جیسے نہیں ہوتے۔۔اسنے اسکا عکس۔۔اپنی آنکھوں میں دیکھا۔ کچھ پولیس والے تو۔اتنے ہینڈسم اور ایماندار ہوتے ہیں اور آپ کو پتا ہے آج ہماری یونی میں ایک پولیس والا آیا تھامائی گاڈ آپی۔۔اتنا ہینڈسم اور دیکھنے میں ایماندار اور شریف بھی تھا۔

وہ چہچہا کر بتارہی تھی۔۔۔

شہوار نے بے اختیار غورتے ہوئے زرش کو دیکھا اور کہا

تم کچھ زیادہ تسبیحاں نہیں نکال رہی پولیس والوں کی۔۔

اور جس طرح کا حلیہ میں نے پولیس والے کا دیکھا ہے اگر تم وہاں ہوتی۔۔تو شاید تمھیں بھی انکی اصلیت کا پتا چل جاتا۔

ایک نمبر کا بدتمیز بدلحاظ۔۔بے ایمان اور سڑئیل۔۔پولیس والا تھا۔۔پتا نہیں خود کو کیا سمجھتے ہیں شہوار نے بھی روہان کا عکس دیکھا

اتنی دشمنی۔۔۔ سمجھ سکتی ہوں وکیل جو ہیں۔۔ جیسے لوہا لوہے کو کاٹتا ہے ویسے ہی پولیس والے وکیل ۔۔۔ابھی زرش کہتی کے شہوار نے جھٹ سے اسکی بات کاٹی

تم چپ رہو۔۔ کم از کم وکیل اتنے گرے ہوئے نہیں ہوتے۔۔

شہوار نے کہا اور وہاں سے چلی گئ

پتا نہیں آپی کو اتنی چڑ کیوں ہے پولیس والوں سے۔زرش نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا

جلدی کرو۔۔۔ جو بھی کرو مجھے اس طندی کو پکڑنا ہے۔۔ اسنے طیش میں اکر ٹیبل پر پڑی چیزیں نیچے گرادی۔۔

صاحب ہم نے بہت چیک کیا ہے لیکن اس وکیل نے آج تک نہ کوئی رشوت لی اور نہ ہی کوئی دو نمبر کام کیا ہے جس سے ہمیں انکے خلاف کوئہ ثبوت ملے۔۔۔ جیسے پولہس کانسٹیبل نے کہا اسنے غصے سے اسکو گریبان سے پکڑا اور کہاط

دودھ سے دھلے نہیں ہوتے وکیل۔۔۔سنا تم نے۔۔جو بھی کرو۔۔مجھے اس ایڈوکیٹ در شہوار کو ہتھ کڑیاں لگانی ہے کوئہ بھی جھوٹا کیس اس پر۔۔ تھوبو جو بھی لیکن اسکی اکڑ اسکی زبان چپ کروانی ہے مجھے سنا تم نے جاو۔۔۔پتا کرو اسکے بارے میں اور۔۔

آخر وہ بھی وکیل ہے دنیا کے سامنے نہ سہی۔۔پیٹھ پیچھے تو کوئی کالے دھندے کیے ہوں گے۔۔مس در شہوار نے اس سچائی کی مورتی کو۔۔۔ایک دفعہ۔ہتھ کڑی نہ لگادوں تو میرا نام بھی روہان علی خان نہیں اسنے ایک اور سگریٹ سلگائی

آپ دیکھیں فکر مت کریں مجھے پہلے ایک دفعہ آپ کی بیٹی سے بات کرنی ہو گی اگر اسے وہاں زبردستی رکھا گیاہے تو میں ضرور آپ کا کیس لوں گی لیکن اگر وہ وہاں اپنی مرضی۔۔ابھی شہوار نے کہا سامنے بیٹھے۔۔۔ایک بوڑھے آدمی نے جلدی سے کہا

نہیں نہیں بیٹا۔۔میری بیٹی ایسی نہیں ہے۔۔۔مجھے پورا یقین ہے اپنی بیٹی وہ ایسی جگہ پر۔۔جا ہی نہیں سکتی اسے زبردستی اس ائیریا کے لوگ اٹھا کر لیں گیے ہیں اور ہم نے بہت کوشش کی پولیس کی مدد لینا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چاہی لیکن کوئی تیار ہی نہیں ہے اس ائریا پر ریئڈ مارنے کے لیے خدا کے لیے۔۔میری بیٹی کو بچا لو ۔۔بیٹا۔۔میں تمھارے اگے ہاتھ جوڑتا ہوں

ارے نہیں نہیں انکل آپ فکر مت کریں آپ کی بیٹی آپ کے پاد ہو گی اور یہ میرا وعدہ ہے۔۔بس آپ مجھے اسکی ایک فوٹو دیئں تا کہ اگر میں وہاں جاوں تو اسے پہچان سکوں اپ فخر مت کریں بس مجھے اسکا بیانئہ ریکارڈ چاہیے۔اسکے بعد۔۔مجھ پر چھوڑ دیئں۔۔

درشہوار نے بوڑھے ادمی کو حوصلہ دیا

کون ہے کس کو موت پر رہی ہے۔۔۔جیسے روہان نے فون اٹھایا

وہ فورا کھڑا ہو گا

یس سر۔۔۔۔

کہا ریئڈ ڈالنی ہے۔۔۔روہان نے پھر سے فون پر۔۔۔پوچھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رئیڈ لائیٹ ائیریا۔۔پر۔۔ آپ سن رہے ہیں نہ میں کیا کہہ رہاں ہوں وہاں۔۔ سمگنلگ کا بھی دھندا ہو رہاہے اور اج ابھی اپنی ٹیم کے ساتھ جائیں اور سب کو پکڑ کر لائیں

جیسے ڈی سی پی نے کہا روہان فورا بولا

اوکے سر۔۔۔

شہوار۔۔اپنا بھیس بدل۔۔کر۔۔اس ایریا میں داخل ہوئی تا کہ کوئی اسے پہچان نہ سکے۔۔۔وہاں ہر طرف۔۔۔بے حیائی۔۔ تھی۔جہاں۔یہ منظر دیکھ کر۔۔ شہوار کا دل ہل گیا۔جب اسنے بالغ لڑکیوں کو وہاں دیکھا۔

اوئے۔۔۔ کہا۔۔ جیسے شہوار ائینٹر ہوئی۔۔وہاں موجود ایک عورت نے اسے روکا۔

وہ۔۔وہ۔۔میں شہوار اٹکی

کیا میں میں لگا رکھا ہے۔۔کچھ بول کیا لینے آئی ہے تو۔۔۔

وہ۔۔۔وہ۔دراصل میں۔ایک پارٹی کی طرف سے آئی ہوں۔۔میرے بوس نے مجھے اس ائیڈے کا ٹھیکانہ دیاہے سنا ہے یہاں پر ہر طریقے کا۔۔ شہوار نے اپنے الفاظوں کو دبایا اسکا دل خون کے آنسو ۔۔رورہا تھا۔۔کہ اپنے وطن عزیز میں آدم حوا کی اس طرح تزلیل کی جاتی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

او اچھا اچھا۔۔ سمجھ گئ۔۔۔ اولا سب لڑکیوں کو۔۔

جیسے اس عورت نے کہا سامنے کھڑے آدمی نے۔۔ فوراً اسکہ بات پر عمل کیا

جیسے سب لڑکیاں اسکے سامنے لاکر کھڑی کی۔ وہ۔ وہی ساکت رہ گئ۔ اسکا دل ڈوب رہا تھا۔۔ جب اسنے اس ننھی پری کو وہاں دیکھا۔

وہ اپنے ہاتھوں کو زور سے پکڑے کھڑی۔۔ حلق میں اسکی سانسیں اٹک رہی تھی چہرے پر آنسو روا تھے۔

شہوار نے اسے پہچان لیا اب بس کیسی طرح کر کے اس سے بات کرنی تھی تا کہ ثبوت اسے مل جائے اور وا آسانی سے کوئی مضبوط کیس بنائے انکے خلاف

لے دیکھ۔۔لے ان میں سے کوئی۔۔

ابھی شہوار کچھ کہتی۔۔ کہ دروازہ اچانک کھولا۔۔

جیسے آئے سی پی رہان علی خان نے۔۔ ان چہرے میں۔۔ کھڑا ایک شہوار کا چہرہ دیکھا تو وہ وہی دھک رہ گیا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پکڑو۔۔سب کو۔۔ہر طرف ہل چل مچ گئ۔۔۔وہ اسکی طرف دیکھ کر طنزا مسکرایا

شہوار بے اختیارنہ میں سر ہلایا

آج اسکی خوشی کی انتہا نہیں تھی اسکے چہرے پر جو مسکراہٹ تھی وہ نا قابل بیان تھی انتقام کی آگ اب بج گئ اسے تسکین ہو گئ کہ اسکا بدلہ پورا ہونے جارہا ہے

پکڑو سبکو کوئی بچنے نہ پائے اسنے سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے کہا اور آئیستہ قدموں سے در شہوار کی طرف بڑھا

دھیان سے۔۔دھیان سے۔۔یہاں پر انصاف کی مورتیاں بھی کھڑی ہیں۔۔۔

او آپ۔۔۔یہاں۔۔وہ اسکی طرف متوجہ ہوا۔جو۔۔ننھی بچی کو اپنے ساتھ لیے کھڑی تھی۔۔اور اسے دلاسا دے رہی تھی

مجھے بہت حیرت ہوئی یہ دیکھ کر۔۔کہ رئیڈ لائیٹ ایریا شریفوں کا اڈا بھی ہے۔مجھے بہت۔۔خوشی ہوئی آپ کا دوسرا رخ یہاں دیکھ کر۔۔کیوں مس ائیڈوکیٹ در شہوار

دیکھیے۔۔م۔۔میں یہاں کیسی اور کام کے لیے آئی ہوں شہوار نے تحمل سے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاہاہاہ۔۔یہاں پر لوگ کس کام سے آتے ہیں میڈم جی۔۔اب جھوٹ بولنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے آپکا کالا چھٹا سامنے آگیا ہے۔۔بڑی سچائی کی قانون کی پاسداری کرنے والی باتیں کرتی تھی نہ۔۔کیا کہتی تھی کہ پولیس والے بڑے بدلحاظ بے شرم ہوتے ہیں تو واقعی آج وکیلوں کی بھی شرم دیکھ لی میں نے کہتے ہیں زیادہ اکڑ انسان کے لیے اچھی نہیں ہوتی۔لیکن آپکی اکڑ کے ساتھ ساتھ زبان بھی بہت اکڑتی ہے۔۔بڑا ناز ہے خود پر ویسے وکیل سے ایسے کاموں کی توقعوں نہیں تھی لیکن آج آپنے ثابت کر دیا میری بات سنیں آئی ایس پی روہان علی خان آپ جیسا سوچ رہے ہیں ویسا بلکل نہیں ہے۔۔۔شہوار نے جیسے کہا وہ فورا بولا

بڑا غرور تھا وکیل ہوں کسکی جرات ہے مجھے ہتھ کڑی لگائے آج یہ منظر بھی دیکھ لو۔۔جب آئی ایس پی روہان علی خان خود تمھیں ہتھ کڑیاں لگا کر۔۔گھسٹتا ہوا پولیس تھانے لے جائے گا۔۔

بڑا عدالت اس دفع کے تحت۔۔۔مجرموں کو ہتھ کڑیاں لگواتے ہو نہ اب خود تمھیں ہتھ کڑیاں لگے گی پھر لڑنا جا کر اپنا کیس اور دینا سچائی کا بھاشن اور کرنا ثابت کے میں اس ریے کیٹ میں ملوث نہیں تھی

اسنے سگریٹ کا دوا۔۔۔شہوار کے سامنے اڑایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چھوڑو مجھے تم مجھے اس طرح ہتھ کڑی نہیں لگا سکتے۔۔میں تمھارے خلاف کیس کروں گی۔۔ شہوار نے کہا تو اسنے بے اختیار قہقہا لگایا اور اسکے ہاتھ کھینچ کر۔۔۔ ہتھ کڑی لگائی

کہوں گا۔۔۔مجھے معلوم ہی نہیں تھا میڈم وکیل ہیں اب۔۔۔ کیا کہا تھا میں نے مجھ سے پنگا مت لینا ۔ایک منٹ یا ایک سیکنڈ کے لیے ہی صیح ہتھ کڑی ضرور لگاوں گا۔۔۔میں نے کرلی اپنی پوری خواہش ۔۔

روہان نے کہا اور اسکو پکڑ کر باہر لے گیا

باقی سب لوگوں کو الگ جیل میں ڈالو اور وکیل صاحبہ کو الگ۔۔۔کچھ ضروری کاروائی کرنی ہے میں نے انکے ساتھ۔۔

روہان نے جیسے کہا سامنے کھڑے پولیس والے نے بلکل ویسا ہی کیا۔۔

روہان ہاتھ میں پانی کا گلاس پکڑے جیل میں داخل ہوا اور چیئر گھسیٹ کر اسکے قریب لے گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ لیں میڈم۔۔پانی پیئیے۔۔۔اور اسکے بعد مجھے سارے سوالات کے جواب دئیں کہ اس دھندے میں کب سے ملوث ہیں آپ۔اب تک کتنی لڑکیوں کو اغوا کر چکیں ہیں روہان نے۔طنزا کرتے ہوئے کہا۔۔

شہوار نے پانی کا گلاس پکڑ کر نیچے پھینکا اور کہا۔۔

اپنی بکواس بند۔رکھو روہان علی خان میں کہہ رہی ہوں میں ان سب میں ملوث نہیں ہوں۔۔

شہوار نے اونچی آواز میں کہا

وہ چڑا۔۔۔آئیستہ آواز میں بات کرو۔۔نہیں تو میرا دماغ آوٹ آف کنٹرول ہو جائے گا۔۔۔سن لیا تم نے۔۔۔جو پوچھ رہا ہوں اسکا جواب دو۔۔زیادہ بھک بھک کی تو۔۔

تو کیا۔۔۔کیا کر لو۔۔گے۔۔۔تم میں نے یہ نہیں کیا کتنی دفعہ تمھیں بتا چکی ہوں

وہ کیا کہتے ہیں کبھی چور بھی خود مانا ہے کہ وہ چور ہے بولو۔

میں بتا رہی ہوں میں کیسی کیس کے سلسلے میں وہاں گئ تھی۔۔شہوار نے۔۔آئیستہ اواز میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رئیڈ لائیٹ ایریا میں کس کو ضرورت تھی آپکی جو آپ بھیس بدل کر گئ وہاں بولیں میڈم۔۔جی بولیں ۔ صبح کے چڑتے اخبار کی سب سے پہلی۔۔ہیڈ لائین ہو گی۔۔۔

کہ انصاف کی مورتی۔۔۔انصاف کا رکھوالا ائیڈوکیٹ در شہوار رئیڈ لائیٹ ایریا رئیڈ سے بر آمد ۔۔۔واہ۔۔کیا۔۔خبر ہو گی۔۔

آئی ایس پی روہان علی خان نے۔۔انھیں گرفتار کیا۔ہاہاہا اسنۓ بلند قہقا لگایا

واقعی میں نے دنیا میں بہت سے بے شرم لوگ دیکھیں ہیں لیکن تم سے کم ہیں۔۔۔تم صرف بے شرم ہی نہیں بد لحاظ بے لگام۔۔بے غیرت قسم کے انسان ہو۔۔

بڑی خوشی ہو رہی ہے اپنے بدلے کی۔۔۔ارے جاو۔۔اس خوشی کو منانے کا کیا فائدہ جو جھوٹ پر بنیاد ہو۔۔میں ان سب میں نہیں ہوں اور یہ ثابت ہو کر رہے گا۔۔اور پھر دیکھنا۔تمھاری شکل کیسے بدلے گی۔۔۔لیکن تم جیسے لوگوں کو ندامت نہیں ہوتی۔۔جو اوراگر دو کی طرح سگریٹ کے دوئے کو ہوا میں اڑاتے ہیں جو ڈھٹیوں کی طرح کام کے وقت سوتے ہیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمھیں پتا ہے روہان علی خان۔۔۔ تم اس خاکی وردی کے قابل ہی نہیں ہو۔۔ تم جیسے رشوت خوروں کی وجہ سے اس وردی کا نام اتنا بدنام ہوا۔۔ جب اسکو پہننے والے۔۔۔ اسطرح کے ہوں گے۔۔ تو ۔۔ اچھائی کیسے آئی گی اس وردی پر۔

جیسے شہوار نے کہا۔۔۔۔ اسنے اپنا ہاتھ۔۔۔ کو روکا۔۔ اسکی انکھوں میں غصے کا ولوا لا مچ گیا

کتے کی دم ٹیری کی ٹیری رہتی ہے۔۔۔ اتنی بے عزتی کے باوجود بھی زبان نہیں رکی تمھاری ۔۔۔ اسنے کہا اور باہر آ گیا

ابھی آدھا گھنٹا ہوا تھا۔۔ کہ روہان کا فون بجا۔۔ اسنے جیسے فون اٹھایا۔۔ اسکے چہرے کا رنگ یکا یک بدل گیا

لیکن سر ہم نے خود مس در شہوار کو وہاں سے بر آمد کیا ہے

لیکن روہان وہ کیسی کیس کے سلسلے میں گئ تھی وہاں۔۔ اور اتفاقا تم نے بھی اسی دن وہاں رئیڈ ڈال دی ۔۔ مجھے آڈر آئیں ہیں اور تم نے اسے ہتھ کڑیاں کیسے لگائی پتا نہیں وہ وکیل ہے۔۔ انکے گھر سے لوگ آ رہے ہیں آپ جلد انھیں رہا کریں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے ڈی ایس پی نے کہا۔۔۔روہان نے غصے سے فون بند کیا

اور۔فون کو نیچے پھینکا

کمینا۔۔۔۔۔کیسے ہو سکتا ہے یہ۔۔۔

اسی ثناء کے دوران شہوار کے گھر سے شیان اور اسکے تایا جان آئے

شہوار کو جیل سے باہر نکالا۔۔گیا۔۔وہ اپنے چہرے کے تاثرات کو ٹھیک کرنے لگا۔

شہوار شیان اور تایا جان سے ملی اور پھر۔۔روہان علی خان کی طرف بڑھی

اور طنزا مسکراتے ہوئے اسکی طرف دیکھا اور اسکے ہاتھ میں سلگتی ہوئی۔۔سگریٹ پکڑ کر اپنے پیروں کی مدد سے مسل دی

یہ اوقات ہے پولیس والوں کی وکیلوں کے نزدیک۔۔۔تمھیں کیا لگا۔۔تم بڑے مہان بن گئے ۔۔۔مجھے پکڑ کر۔۔تم اس قدر پاگل ہو میں بتا نہیں سکتی میں نے وہاں کھڑے ہوتے ایک میسج کر دیا تھا

۔۔ کیونکہ مجھے پتا تھا بچے کی خوشی کا وقت ہے اب تو کوئی بات نہیں سنے گا اسلیے بہتر ہے ناں۔۔ خوشی تھوڑئ دیر کے لیے منا دینی چاہیے

۔۔ کیونکہ ائیڈوکیٹ در شہوار۔۔ آئی ایس پی روہان علی خان کی طرح۔ ابھی اتنی بے شرم نہیں ہے جو اپنے اور اپنے پیشے کے ساتھ بے ایمانی کرے۔۔

تم نے تو اپنا بدلہ پورا کر لیا۔۔ اب میری باری انتظار کرنا جلدی آوں گی۔۔۔ تمھیں لینے۔۔ وہ بھی جرموں کی فہرست کے ساتھ گھسٹتے ہوئے لے کر جاوں گی وہ یہ کہہ کر آگے بڑھی

پھر رکی اور پلٹ کر اسے دیکھا اور کہا

کتوں کی طرح

شہوار کے جانے کے بعد اسنے۔۔۔ غصے سے ٹیبل پر موجود چیزوں پر غصہ نکالا

مجھے بتائے گی۔۔۔ آئی ایس پی روہان علی خان کو بتائے گی کہ کیا اوقات ہے میری۔۔ بہت برا کیا ہے ۔۔ اسنے میرے ساتھ جنگ کا کر کے۔۔ اس وکیل صاحبہ کی عقل ٹھکانے نہ لا دیا۔۔ تو میرا نام بھی روہان نہیں

صاھب پانی لاوں جیسے ساتھ کھڑے پولیس کانسٹیبل نے کہا وہ غصے سے اسکی طرف لپکا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بکواس بند کر۔۔ ابھی تو آگ لگی ہے۔۔ پانی اتنی جلدی پھیکنے نہیں دوں گا۔۔ دیکھتا ہوں کیسے۔۔ مجھے ہتھ کڑیاں لگاتی۔ بڑے ائے تھے اس جیسے انصاف کے خدا۔۔ سب کو۔۔ انکی اوقات یاد دلا دی آئی ایس پی روہان علی خان نے تو پھر یہ کیا چیز ہے میرے سامنے۔۔

اسنے پھر ایک سگریٹ سلگائی۔۔۔

تم ٹھیک ہو۔۔ شیان نے شہوار کے پہلوں میں بیٹھتے ہوئے کہا

ہاں میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔ ائینڈ تھیکنس۔ شہوار نے۔۔ اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

کس چیز کے لیے۔۔۔ شیان نے جلدی سے کہا

میرے ساتھ کھڑا رہنے کے لیے جیسے شہوار نے کہا شیان جلدی سے بولا

شوہر ہوں تمھارا شہوار چاہے رخصتی نہیں ہوئی لیکن میرا حق ہے تم پر تمھارا خیال رکھنا میرا فرض ہے ۔۔ اور اس تھیکنس کی کوئی ضرورت نہیں یہ تب کہنا جب میں تمھیں رخصت کر کے لے جاوں گا

اچھا۔۔۔ بڑی جلدی ہے رخصتی کی۔۔ شہوار مسکرائی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں بہت۔۔بس تمھاری طرف اجازت نامے کی۔۔ کثر ہے ورنہ برات تو تیار ہے۔۔شیان نے مسکراتت ہوئے کہا

تو پھر۔۔۔د لہے۔۔صاحب اپنی برات کو کہے ابھی وئیٹ کرے۔۔ شہوار نے۔۔ہنستے ہوئے کہا

ہاں جی۔۔۔ کرلیتے ہیں انتظار لیکن اس سال ہی اگلے سال۔۔۔جو مرضی ہو جائے۔۔میں تو برات لے آوں گا۔۔

اچھاتم آرام کرو کل بات ہوتی ہے۔۔۔شیان نے کہااور کمرے سے چلا گیا

شہوار بہت تھک چکی تھی۔۔۔اسنے ایک گہرا سانس لیااور بیڈ پر لیٹ گئ جیسے اسنے آنکھیں موندی اسے پھر سے روہان علی خان کا چہرہ نظر آیا کیونکہ وہ مسلسل اس بندے کو پچھلے ایک ہفتے سے ناچاہتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔۔

اف خدایا کیا مخلوق ہے یہ آئی ایس پی شہوار نے بے اختیار کہا

دشمنی۔۔اکثر بہت۔۔ مہنگی پڑتی ہے اور شاید اس بات کا اندازہ نہئں ہے۔ مس در شہوار کو ۔۔۔روہان نے اپنے قریب میز پر پڑے ہوئے ٹھنڈے پانی کا جگ اپنے اوپر پھینکا۔۔ شہوار کی باتیں ابھی تک اسکے کانوں میں۔ گونج رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کتا بول کے گئ۔۔وہ مجھے۔۔۔ائی ایس پی روہان کو۔بدلہ تو اب لوں گا۔۔آج تو بچ گئ۔۔مگر آگے نہیں بچے گی

شہوار تم۔۔جیسے ساریہ نے دیکھا۔۔وہ فورا گاڑی سے نکلی

او ساریہ۔۔۔کیسی ہو تم۔۔۔شہوار نے بے اختیار ساریہ کو گلے لگالیا

میں بلکل ٹھیک تم سناو۔۔۔یونی کے بعد۔۔کبھی تم نے رابطہ کرنے کی زحمت نہیں کی سنا ہے۔۔میڈم وکیل بن گئ ہے۔۔بہت چرچے سنے ہیں آپکے نام کے۔۔۔سارئہ نے مسکراتے ہوئے کہا

ہاں جی۔۔۔بن گئ وکیل۔اور آپ۔

میں۔۔شادی۔۔ہو گئ ہے یہی سب سے بڑا کام ہے جیسے ساریہ نے کہا شہوار نے بے اختیار قہقہ لگایا

مجھے پہلے ہی پتا تھا

اچھا تم۔۔۔شیان بھائی۔۔۔سے نکاح ہو گیا رخصتی کب کرنی ہے۔۔جناب

ابھی تو کچھ معلوم نہیں ہے۔تم۔سناو۔۔۔شہوار نے مدھم لہجے میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا چلو گھر چلتے ہیں۔۔۔

ارے نہئں سارئہ۔۔ ابھی مجھے گھر جانا ہے۔۔۔ جیسے شہوار نے کہا

سارئہ فورا بولی۔۔

نہیں اب تو تم میرے گھر کے بلکل قریب آئی ہو ایسے تو جانے نہئں دوں گی چلو۔۔ گاڑی میں بیٹھو

سارئہ کے اصرار کرنے پر۔۔۔ شہوار کو مجبورا اسکے ساتھ۔۔ جانا پڑا۔

بیٹھو۔۔۔۔ سارئہ نے۔۔۔ نشت گاہ میں داخل ہوتے ہوئے کہا

شہوار سامنے صوفہ پر بیٹھ گئ۔۔

اچھا جناب اب بتائیں کیا کھائے گی۔۔ کیا پیے گی

کچھ نہئں۔۔ بس تم میرے ساتھ بیٹھ کر باتیں کرو۔۔ شہوار نے جیسے کہا

سارئہ بے اختیار ہنس دی۔۔۔ وہ دونوں اپنی ہی باتوں میں مگن تھی

کہ کوئی اندر داخل ہوا

اسلام و علیکم۔۔۔ جیسے۔۔ روہان نے اندر داخل ہوتے کہا وہ وہی رک گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جب اسنے سامنے شہوار کو بیٹھا دیکھا

شہوار وہی دھک رہ گئ۔۔اسے معلوم ہوا جیسے اسکی سانس نہ لے رہی ہو۔اسکی پلکیں جھپک نہ پائی ۔۔وہ وہی ساکت کھڑا۔تھا

وعلیکم اسلام بھائی آئیں بیٹھیں۔۔۔ساریہ نے اٹھتے ہوئے کہا

وہ ایک دوسرے کو۔۔۔حیرت سے دیکھ رہے تھے۔۔

بھائی یہ میری کالج اور یونی فرئینڈ ہیں در شہوار۔۔۔جیسے ساریہ نے کہا۔۔روہان ہچکچایا۔۔اپنے ہاتھوں کی گرفت کو۔دبایا

او۔۔اسلام وعلیکم۔۔۔اسنے شہوار کی طرف دیکھا

وعلیکم اسلام۔۔شہوار نے دھبی آواز سے کہا

اچھا۔۔۔س۔۔ساریہ میں چلتی ہوں۔۔۔جیسے شہوار نے کہا ساریہ فورا بولی

ارے ایسے کیسے۔۔۔ابھی تو آئی ہو۔۔

ان دونوں نے۔۔۔ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ک۔۔۔کیا کرتے ہئں آپ۔۔جیسے شہوار نے سوال کیا۔۔اسنے اچانک اسکی طرف دیکھا

یہ ایسا سوال کیوں کررہی ہے۔۔اسے پتا بھی ہے پتا نہئں یہ لڑکی کیا چاہتی ہے۔۔۔روہان نے دل (میں سوچا)

جی۔میں آئی ایس پی۔ہوں پولیس ڈیپارٹمنٹ میں۔۔

او۔۔۔اچھا۔۔شہوار۔۔نے طنزا مسکراتے ہوئے کہا

اور آپ۔کیا کرتی ہیں۔۔روہان نے بھی بدلہ لیا

میں۔۔ایڈوکیٹ ہوں سنئیر۔۔۔ہائی کورٹ میں۔جیسے شہوار نے کہا

وہ بھی طنزا مسکرایا اور کہا۔۔

او۔۔۔اچھا۔۔۔بہت اچھا۔ہے ویسے بھی اب وکیل اور پولیس والے ہئ۔۔رہ گئے ہیں معاشرے میں جو صرف انصاف کی پاسداری کرتے ہیں۔

جی۔۔۔جی۔۔سو فیصد۔۔ٹھیک کہا۔۔آپ نے۔۔بس۔۔پولیس والے اور وکیل ہی تو ہیں۔ہاں تھوڑا پولیس والے۔۔اپنے پیشے کے ساتھ بے ایمانی کردیتے ہیں

ہاں۔۔ہاں وکیل۔۔ بھی کئی ایسے ہوتے ہین جو تاریخ پہ تاریخ لے کر ہاتھ پہ ہاتھ دھرے پیسے کھاتے ہیں۔۔۔۔اسنے بے اختیار اسے دیکھا

جی۔۔جی۔۔اچھا۔ آپ تو اپنی ڈیوٹی پر نہیں سوتے۔۔میں نے ایک بہت ہی بدلحاظ ڈھیٹ ۔۔۔رشوت خور پولیس والا دیکھا تھا

جو بڑی ڈھٹائی سے۔۔ٹانگ پہ ٹانگ دھرے ڈیوٹی کے ٹائم۔۔سویا تھا کہی آپ تو ایسے نہئں شہوار نے پھر ایک تلخ طنز اکیا

لیکن روہان نے بھی کوئی موقع نہ چھوڑا وہ پھر بولا

نہیں۔۔ نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں سارے پولیس والے ایک جیسے تو نہیں ہوتے نہ۔۔۔ویسے۔۔برا نہ منائے میں نے بھی ایک بہت ہی بدلحاظ۔۔اکڑ والی۔۔وکیل سے ملا تھا۔۔بہت زبان چلتی تھی ۔۔اس وکیل کی۔۔۔بہت اکڑتی تھی کہی آپ تو۔۔ایسی نہیں ہے

ساریہ جو۔۔خاموشی سے ان دونوں کی باتیں سن رہی تھی۔۔اسنے مداخلت کرتے ہوئے کہا

ایک منٹ کہی آپ دونوں۔۔۔پہلے مل تو نہیں چکے

ارے۔۔ نہیں نہیں۔ ساریہ میں تو اب مل رہا ہوں۔ کیوں در شہوار۔۔۔اسنے سگریٹ نکالی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں۔ہاں ساریہ۔۔پہلی دفعہ میں نے دیکھا ہے اس۔۔۔اسنے بے اختیار اپنی۔۔زبان پینچی

اچھا اب میں چلتی ہوں۔۔ساریہ۔۔وہ یہ کہتے ہوئے اٹھی۔۔

بہت اچھا لگا۔۔۔آج ایک شریف ایمان دار پولیس سے مل کر۔۔اسنے۔۔پھر طنزا کیا

جی جی۔۔مجھے بھی انصاف کی مورتی۔۔میرا مطلب آپ سے مل کر اچھا لگا۔۔ہم۔ملتے رہے گے

۔۔روہان نے کہا اور۔نشست گاہ سے باہر بڑا

وہ اپنے دھیان سے تیزی سے۔۔قدم۔۔اٹھا۔۔رہی تھی

استغفر اللہ یہ رشوت خور ساریہ کا بھائی ہے۔۔اسنے کار میں بیٹھتے ہوئے کہا

ہائے اتنی دھر ہو گئ اویں اسکے ساتھ اتنا سر کھپایا۔شہوار نے گاری میں بیٹھتے ہوئے کہا

آج اسے یونیورسٹی سے آتے دیر ہو گئ تھی انعم نے اپنے قدم تیزی سے بڑھا رہی تھی اسنے اپنی ہاتھ کی گرفت سے اپنی کتابوں کو سینے سے چپکا رکھا تھا اسکی گہری سانس کی آوازیں صاف سنائی دے رہی تھی ۔۔اسکی سانسیں اٹک رہی تھی۔۔جیسے وہ اپنی نگاہوں کا رخ پیچھے کی جانب کرتی کچھ لڑکے بائیک پہ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM
NOVEL'S LOUNGE

تھے جو اسکا پیچھا کر رہے تھے اسنے قدم اور تیزی سے بڑھانا شروع کر دیے خوف کا قہر چاروں طرف پھیلا ہوا تھا جسکے باعث اسکی پیشانی سے پسینے کی دھارئیں بہنے لگی جیسے انعم نے اگلا قدم رکھا۔۔ بائیک پر موجود لڑکوں نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا اسنے۔۔ ان میں سے باہر نکلنے کی کی کوشش کی جب ایک لڑکا اسکے سامنے راستہ روکنے کی غرض سے کھڑا ہو گیا

اتنی جلدی میڈم پہلے بات تو کر لیں ہم سے

د۔۔۔ دیکھیے مجھے جانے۔۔ دیں انعم کی آواز میں خوف کی لرزش تھی ایک کپکپاہٹ طاری تھی۔ سماں میں

جانئیں۔۔ دئیں گے بہت جلد لیکن اس سے پہلے اپنا کام تو پورا کر جاو۔۔ انعم صدیقی ایک اور لڑکا بائیک سے اترا اور اسکے قریب آیا وہ ڈر کے مارے دو قدم پیچھے ہٹی تمھاری ہمت کیسے ہوئی۔۔ عمران کا پرپوزل ریجیکٹ کرنے کی یونی میں میں نے تجھے پسند کیا اور تو نے۔۔۔ بول عمران نے اپنی وحشت آنکھوں سے۔۔ انعم کو دیکھتے ہوئے کہا۔

د۔۔۔ دیکھو۔۔ عمران خدا کے لیے میں تمھیں کتنی دفعہ بتا چکی ہوں میں ایسی ویسی لڑکی نہیں ہوں مجھے ان کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے تم کیوں بار بار ایسا کر رہے ہو

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی آنکھوں سے آنسو رواں تھے جب عمران نے آگے بڑھ کر اسکے بدن پہ لپٹے دوپٹے کو۔۔ نیچے پھینکا

وہ بوکھلا کے پیچھے ہٹی

م۔۔۔م۔میں تمھارے پاوں پڑتی ہوں عمران میرے ساتھ ایسا مت کرنا میرے بابا ٹوٹ جائیں گے وہ بکھر جائیں گے عمران جب سارے معاشرے میں انکو بے عزت کیا جائے گا انکی ملامت کی جائے ۔میں اپنی بابا کو ایسے نہیں دیکھ سکتی۔وہ جیتے جی مر جائیں گے۔۔ خدا کے لیے اسنے ان درندوں کے اگے اپنی عزت کی خاطر اپنے والد کی عزت کی خاطر۔۔ہاتھ جوڑے تھے

یہ ایک بیٹی کا باپ سے پیار تھا جیسے مشکل وقت میں بھی اپنے بابا کا خیال تھا یہ آدم حوا پیار تھا۔۔وہ اپنی عزت کی بھیک مانگ رہی تھی وہ ان ظالم درندوں کے آگے اپنے باپ کی عزت کا واسطہ دے رہی تھی لیکن وہ سنگ دل کہا سنتے ہیں

عمران آگے بڑا

ن۔۔۔ن۔نہیں عمران۔۔ تمھیں تمھاری بہن کا واسطہ ہے میرے ساتھ ایسا نہ کرنا م۔۔میں جیتے جی مر جاوں گی۔۔م۔۔۔میں۔۔اس یونی سے چلی جاوں گی۔۔انعم نے اسکے پاوں پکڑتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اوے عمران ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہے جو کرنا ہے۔۔ جلدی کر۔۔ جیسے ساتھ کھڑے لڑکوں میں سے ایک لڑکے نے کہا

وہ ہلکا سا مسکرایا۔۔۔ اور انعم کی طرف بڑھا۔۔

د۔۔۔ د۔۔ دیکھو عمران۔۔ م۔۔۔ میں خود کشی کر لیتی ہوں تم مجھ سے پیار کرتے ہو نہ اور یہی چاہتے ہو میں کیسی اور کی نہ ہوں تو اس لیے ایسا کر رہے ہو

ارے واہ بڑی جلدی سمجھ گئ عمران نے قہقا لگایا

ٹھیک۔۔ میں مرنے کے لیے تیار ہوں لیکن خدا کے لیے میرے ساتھ ایسا ظلم مت کرو کہ دنیا والے میرے خاندان کو باتیں کریں تمھیں پتا ہے ایک باپ کی عزت ہوتی ہے بیٹی اور جب کیسی بیٹی کے ساتھ ایسا ہوتا تو اسکے باپ کو پتا ہے کس قدر درد ہوتا ہے جب پورے معاشرے میں اسے زلیل کیا جاتا ہے انعم کی باتیں اسقدر دل ہلا دینے والی تھی ک کہ آسمان بے اختیار چلا اٹھا۔۔۔ جب ادم ہوا کی پکاریں صدائیں آہیں سنی

لیکن۔۔ وہ وحش جانوروں کی طرح اس معصوم سی جان پر لپکے۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آج کچھ زیادہ لیٹ نہیں ہو گئ۔۔ شہوار نے گاڑی کی سپیڈ اور تیز کی۔۔ وہ ساریہ کے گھر سے نکلنے کے بعد آفس کیسی کام سے گئ تھی۔۔ جسکی وجہ سے آج وہ لیٹ ہو گئ

یار کچھ بھی اٹھاکے مار۔۔ لیکن مار دے۔۔۔ عمران نے چلا کر کہا۔۔ جب ساتھ کھڑے لڑکے نے ۔۔۔ پتھر پکڑ کر۔۔ انعم کے چہرے پر۔۔ اپنی پوری طاقت سے دے مارا۔۔ اس معصوم کا۔۔ سچا خون درندو کے چہروں پر گرا۔۔

اوئے روکو۔۔۔۔ کون ہو تم شہوار جلدی سے گاڑی سے اترئی۔۔۔ اسنے۔ ان لڑکوں کو جیسے دیکھا ۔۔ وہ انکی طرف لپکی لیکن اس سے پہلے وہ جا چکے تھے۔۔ شہوار انعم کی طرف جلدی سے بڑی اسکی چیخیں بے اختیار نکلی۔ جب اسنے۔۔ انعم کو دیکھا۔

اسنے جلدی سے اسکی نبض چیک کی۔۔ جو ابھی چل رہی تھی۔۔۔ ا۔۔۔ ایمبولینس۔۔ بلاو۔۔ شہوار نے جلدی سے ایمبولینس کو کال کی۔۔۔

ک۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا۔۔ تمھیں۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا۔۔ شہوار نے اپنے اوپر اوڑھی۔۔ چادر اسکو دی ۔۔ اتنے میں ایمبولینس۔ وہاں آگئ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جلدی پہنچنا ہے۔۔۔ریپ اور اٹیمپٹ ٹو مڈر کیس ہے۔۔۔روہان نے کہا اور جلدی سے پولیس تھانے سے باہر نکلا۔۔

جیسے وہ ہوسپٹل پہنچے سامنے باہر ٹیبل پر شہوار بیٹھی تھی جسکے وائٹ کپڑوں پر جگہ جگہ خون کے دھبے لگے ہوئے تھے۔۔اسکے ہاتھ خوف سے کانپ رہے تھے آنکھوں سے آنسو رواں تھے جیسے روہان نے اسے دیکھا

وہ وہی دھک رہ گیا۔۔۔پتا نہیں کیوں۔۔لیکن اسے درد ہوا۔۔ایک ایسا درد۔۔جسکی وجہ شہوار تھی۔۔۔وہ تو اس سے نفرت کرتا تھا لیکن پھر بھی۔۔آج ایسی حالت میں شہوار کو دیکھ کر۔اسے پتا نہیں کیا ہوا وہ جلدی سے اسکی طرف بڑھا

آ۔۔۔۔آپ یہاں اسنے اٹکتی ہوئی آواز میں کہا جیسے روہان نے کہا شہوار نے بے اختیار اسکی طرف دیکھا

م۔۔۔میں۔۔۔نے د۔۔۔د۔۔دیکھا تھا وہ لڑکے اسے مار۔۔۔کر۔بھاگ رہے تھے شہوار سے صیح سے بات تک نہیں ہو رہی تھی۔اسکا پورا وجود کانپ رہا تھا۔۔آج روہان بھی دھک تھا کہ اتنی مضبوط لڑکی پوری طرح بکھر گئ وہ شہوار جو بولتے ہوئے رکتی نہیں تھی آج اسکے الفظ ہلک سے نہیں نکل رہے تھے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان جیسے آگے ہو کر اسے سہارا دینے لگا۔۔ لیکن اس سے پہلے کوئی آگیا تھا۔۔ جسنے شہوار کو بے اختیار اپنے گلے لگایا

روہان نے جیسے شیان کو دیکھا وہ دو قدم پیچھے ہٹا۔۔

ت۔۔۔ تم۔۔ ٹھیک تو ہو شہوار۔۔ شیان نے پریشانی سے کہا

شیان۔۔۔ وہ۔۔۔ اسے مار رہے تھے میں نے خود ان سب کو اپنی آنکھوں سے دیکھا شہوار کی اواز اٹک رہی تھی

و۔۔ وہ صیح ہو جائے گی شیان

ہاں۔۔۔ ہاں شہوار بس تم حوصلہ رکھو۔۔ شیان نے اپنے دونوں ہاتھوں سے شہوار کے چہرے کو پکڑا تھا

روہان۔۔۔ نے جیسے اسے دیکھا وہ جلدی سے وہاں سے نکل گیا

یہ۔۔۔ یہ کیا کرنے لگا تھا میں وہ۔۔ غیر ہے روہان اور اسے گلے لگانے لگے تھے۔۔ وہ جس سے تم نفرت کرتے ہو لیکن میں اسے ایسے نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ ی۔ہ۔ یہ۔ کیا ہو رہا ہے مجھے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان نے بیچینی سے آپنی آنکھیں موندی

جیسے اپریشن تھیٹر کا دروازہ کھولا۔ انعم کے گھر والے بھی وہاں پہنچ گئے تھے شہوار۔۔بے اختیار اٹھی۔۔۔سب ڈاکٹر کی جانب بڑھے

ڈاکٹر میری۔۔بیٹی ٹھیک ہے صدیقی صاحب نے پریشانی سے کہا

ہمیں انکی سرجری کرنی پڑے گی انعم کا چہرہ بہت بری طرح کچلا ہے۔۔وہ تو خدا کی رحمت سمجھے وہ زندہ ہیں لیکن اسکی فیس سرجری کرنے پر انکے چہرے پر بدلاو آسکتا ہے

اورہاں اپکی بیٹی کے ساتھ ریپ کیا گیا ہے جیسے یہ الفاظ بوڑھے باپ نے سنے۔۔وہ وہی نیچے گر گیا۔

شہوار اور انعم کی والدہ جلدی سے آگے بڑھے

انکل۔۔پلیز اپنے آپ کو سنبھالے۔۔۔پلیز شہوار نے کہا۔

م۔۔میری بیٹی کی زندگی برباد کر دی ان درندوں نے۔۔جیسے صدیقی صاحب نے کہا۔۔شہوار نے جلدی سے پوچھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ۔۔ جانتے ہیں وہ کون تھے ؟

ہاں۔۔ صدیقی صاحب نے جیسے کہا وہ بے اختیار اٹھ کھڑی ہوئی

اب۔۔ دیکھنا۔ انکو کون بچائے گا۔۔ ان درندوں کو کتے کی موت نہ ماری تو میرا نام بھی شہوار نہیں

مس شہوار ہمیں آپکا بیان چاہیے روہان نے جیسے کہا وہ پلٹی

کیا کریں گے بیان لے کر آپ بولیں۔۔ شہوار نے غصے سے کہا

جیسے روہان نے سنا۔ وہ کچھ دیر خاموش رہا۔۔۔ اور پھر بولا

دیکھیے میڈم آپ وہاں آخری گواہ۔۔ دیکھی گئ ہیں۔۔ آپ کو ہمیں بتانا ہو گا کیا ہوا تھا۔۔

کیا میرے بیان سے انعم کو انصاف ملے گا بولیں ن آئی ایس پی صاحب کیا میرے بتانے پر۔۔۔ اس ننھی سی جان کو انصاف ملے گا جسکی دو سیکنڈ میں وہ درندیں زندگی برباد کر گئے

اور۔۔۔ اس سب کے ذمہ دار ہمارے معاشرے میں موجود رعایا ہے جو آنکھوں پہ کالی پٹی لگائے ۔بیٹھی ہے۔۔ چاہے جو مرضی ہوتا رہے کیسی بھی بیٹی کے ساتھ ایسا ہوا نھیں کیا۔۔ انکی کونسی اپنی سگی بیٹی کے ساتھ ایسا ہوا ہے اور پھر۔۔ بوڑھے باپ۔۔ کو انصاف لینے کی غرض سے پولیس تھانے کے سو

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چکر لگانے پڑتے ہیں جہاں پر۔۔بے ایمانی۔۔میں ملوث پولیس والے اسقدر۔۔گندے سوالات اس بیٹی سے کرتے ہیں کیا۔۔۔یہ ہے پولیس کا کام

دیکھیے مس درشہوار۔۔میں پہلے بھی بتاچکاہوں ہر۔۔پولیس والا ایک جیسا نہیں ہوتا۔اور میں یہ کیس سولو کروں گا۔۔جیسے روہان نے کہا۔۔

شہوار نے بے اختیار قہقالگایا

بڑی حیرانگی ہوئی آپ میں یہ جذبہ دیکھ کر۔۔۔

ایک ہفتہ گزر چکا تھا۔۔انعم کے گھر۔والوں نے انصاف کی اپئیل کی تھی ۔۔۔پولیس تھانے مین رپورت درج کروانے پر۔۔ان وئیڈروں کی اولادوں کو پکڑاجاچکا تھا۔۔۔لیکن۔وہ یہ سب ماننے پر راضی نہیں تھے۔۔شہوار انعم صدیقی کا کیس۔۔لڑ رہی تھی آب اسکی کورٹ میں پہلی سنوائی تھی۔ واقعہ دوسرے علاقے کا ہونے کی وجہ سے۔۔۔یہ سب کاروائی دوسرے تھانے کو سونپ دی گئ۔۔ انعم کی حالت ابھی تک نازک تھی اسے ہوش ا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مائی لارڈ کوئی جرم۔۔۔ کبھی جھوٹ کے نیچے زیادہ دیر چھپ نہیں سکتا۔ اور میں یہ ثابت کر کے رہوں گی۔ کہ عمران۔ علی۔۔ ارف چوہدری علی کی اکلوتی۔ بیگڑئ ہوئی اولاد نے یہ گنوانا۔ کام کیا ہے۔۔ اور اسکے ساتھی اسکے اس حرکت میں ساتھ رہے ہیں۔ اور اس میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے کہ یہ انہوں نے ہی کیا ہے انعم صدیقی۔ 17 جنوری بروز بدھ کے رات 9 بجے۔۔ گھر واپس لوٹ رہی تھی۔۔ کہ راستے میں ایک موٹر سائیکل پہ ان وحشی لڑکوں کا سوار گروانعم کی جانب بڑھا۔۔ اور پھر۔۔۔ انہوں نے انعم کو چاروں طرف سے گھیر لیا

انعم نے اپنی جان بچانے کی خاطر۔۔۔ ان میں نکلنا چاہی لیکن اس عمران علی۔۔۔ اسے روک۔۔ لیا ۔اور مائی لارڈ یہ سب۔۔ روڈ سی سی ٹی وی کمرے میں ریکارڈ ہے اور افسوس یہاں پر۔۔ بیٹھے لوگ ۔۔یہ سب دیکھنے کے بعد بھی چپ ہیں۔۔

او بجلکیش مائی لارڈ مس در شہوار۔۔ میرے معقل عمران علی پر غلط الزام لگا رہی ہے۔۔۔ اصل بات شاید انھیں معلوم نہیں۔۔ چلیں۔ میں ہی بتا دیتا ہوں مائی لارڈ۔۔ انعم صدیقی۔۔ جو ایک ملزم ہونے کا دعوا کر رہی ہیں اصل میں وہی مجرم ہیں انہوں نے میرے معقل عمران علی۔۔۔ کو۔۔ پوری یونیورسٹی کئ سامنے پر پوز کیا۔۔۔ اور جب عمران نے انعم سے کچھ وقت مانگنے کو کہا۔۔۔ تو وہ بھڑک اٹھی اور

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انھیں ملنے کا خود کہا اور جب عمران اپنے دوستوں کے ساتھ وہاں پہنچا تو خود۔۔مائی لارڈ انعم کی مرضی سے سب کچھ ابھی دوسرا پروسیو کیٹ کہنے لگا تھا کہ شہوار نے جلدی سے۔۔بات اکاٹی

خدا کا خوف کر مسٹر۔۔رحمان صاحب۔۔کتنا گندا الزام لگا رہے اپ اس بیچاری پر۔۔۔کون چاہتا ہے ۔۔کون سی لڑکی چاہتی ہے کہ اسکئ ساتھ ایسا کچھ ہو۔۔مائی لارڈ یہ۔۔وئیڈرے جب تک ہماری ۔۔۔دنیا میں ہیں انتائی افسوس کی بات ہے پولیس کے ساتھ۔۔ساتھ۔۔وکیل بھی بیک جاتے ہیں۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہیں مس در شہوار

وہی کہہ رہی ہوں جو دیکھ رہو ہوں۔۔۔شہوار نے غصے سے کہا

ہاں۔۔۔بس۔۔۔مجھے ان وئیڈروں کے خلاف ایک ثبوت مل جائے پھر انکی خیر نہیں بس ایک دفعہ انعم بولنے کے لائق ہو جائے۔۔پھر دیکھتی ہوں کون بچاتا ہے۔۔۔انھئں شہوار نے فون پہ بات کرتے ہوئے کہا۔۔وہ اس وقت کیسی کفے میں موجود تھی۔

ابھی شہوار آڈر کرنے لگی کہ اسنے روہان کو دیکھا جو کیفے مینجر سے پیسے لے رہا تھا۔۔جیسے شہوار نے دیکھا اسکا خون کھولا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ جلدی سے اسکی طرف بڑھی۔۔اور اسکے ہاتھ میں موجود پیسے پکڑے

حلال کا پیسا ہے مسٹر روہان علی خان۔۔کیوں اسے حرام کھانے کی عادت پرھ گئ ہے

وہ طنزا مسکراکر اسکی طرف بڑھا

تم۔۔۔پھر یہاں۔۔میں جہاں جہاں جاتا ہوں۔۔وہام تم کیوں ٹپک پرتی ہو۔۔بولو

اپنی بکواس بند رکھو۔۔۔روہان علی۔۔یہ جو تم کالے چھتتے کر رہے ہو ناں یہ بند کرو۔۔اسنے غصے سے کہا

کیا کر رہا ہوں میں۔۔۔وہ انجان بنا

یہ ایکٹنگ تم پر سوٹ نہیں کرتی۔۔۔اس ہوٹل سے بھتا۔لے رہے تھے ناں۔۔۔کہ پولیس والا ہوں کیا کہے گے اگر کچھ کہے گے بھی۔۔تو۔۔مجھے کونسا انکی دھمکیوں سے فرق پڑنے والا ہے بہت افسوس ہوتا ہے یہ دیکھ کر۔۔کہ ہمارا ملک ترقی کرنے کی بجائے اپنے ملک کو سنوارنے کی بجائے خود ہی اسے کھائے جارہا ہے وہ تسلسل کے ساتھ بولے جارہی تھی

جب مینجر نے انھیں بتایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میڈم آئی ایس پی صاحب ہر سال ہم سے پیسے لینے آتے ہیں اینجیوز کی ہیلپ کرنے کی غرض سے ۔۔اور یہ کوئی ہم سے جان بھوج کر بھتا نہیں لیتے۔۔ جیسے مینجر نے کہا۔۔روہان نے ایک تیکھی نگاہ سے اسکی طرف دیکھا اور کہا

آنکھیں۔۔۔کھول کر رکھا کریں مس در شہوار یہ نہ ہو۔۔۔کیسی دن آپ کو کوئی مار جائے۔۔روہان نے کہا اپنے بالوں کو سنوارا۔اور سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے۔۔۔کیفے سے باہر نکلا

اوئے۔۔۔۔واپس۔۔۔کر۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔کچھ دو تین آدمی جنھوں نے اپنے منہ۔۔ مکھوٹوں سے ڈھانپے تھے۔۔۔انہوں نے شہوار کی گاڑی کو روکا

میڈم۔۔لگتا ہے آپ کو مرنے کا بہت شوق ہے۔۔میں بتا رہا ہوں انعم کیس کی کفالت کرنا چھوڑ دیں ۔۔اگر آپ نے ایسا نہ کیا۔۔تو ہم سے برا کوئی نہیں ہو گا۔

انہوں نے کہا اور وہاں سے چلے گئے۔۔۔ شہوار کچھ دیر۔۔اپنے سانس کو روکے رکھی تھی۔۔۔اسنے اپنی آنکھوں کو کھولا وہ جا چکے تھے

اتنے میں وہ گاڑی چلاتی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیسی نے شہوار کو زبردستی بے ہوش کر لیا۔۔

جلدی کر۔۔۔ جیسے ایک آدمی نے کہا سامنے ڈرائیور سیٹ پہ بیٹھا آدمی نے گاڑی چلانا شروع کر دی

یہ کس کو لے کے جا رہے ہیں۔۔ کم بخت۔۔ جیسے روہان نے دیکھا اسنے جلدی سے انکا پیچھے پیچھے گاڑی سے پیچھا کیا

۔۔ شہوار ابھی تک بے ہوش تھی۔ اسے ایک کمرے میں بند کر دیا گیا پورا گھنٹا بے ہوش رہنے کے بعد ۔کیسی نے اس کے اوپر پانی پھینکا۔۔ وہ خوف سے لرز گئ ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا۔ سوائے ایک مدھم لائیٹ کے کوئی اسکے قریب آیا۔۔ وہ اسے صاف واضح نہیں دیکھ پا رہی تھی۔۔ اسکی آنکھیں صیح سے کھولی تک نہیں تھی

ک۔۔۔ کون۔۔۔ ہو تم شہوار نے۔ اٹکتی ہوئی آواز میں کہا

ہم آپ کو چاہنے والے ہیں وکیل صاحبہ آپ کے پیار میں پاگل۔۔ مجنو جیسے اس نے کہا۔۔ شہوار چلائی

مجھے باندھ کے کیوں رکھا ہے تم نے۔۔ اور کون ہو تم میں تمھیں نہیں جانتی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے شہوار نے کہا اسنے اپنے چہرے کو مدھم لائیٹ کے سامنے کیا۔۔ شہوار نے جیسے اس لڑکے کا چہرہ دیکھا۔ وہ وہی دھک رہ گئ اسکے منہ سے بے اختیار نکلا

تم؟

جی میں۔۔۔ اتنی جلدی بول گئ مجھے۔۔۔ میں وہی جو ہر روز آپ کا انتظار کرنے کے لیے آپ کو دیکھنے کے لیے کھڑا رہتا تھا راستے پہ۔۔ آپ نے تو۔۔ کوئی جواب ہی نہیں دیا تو میں نے سوچا کیوں نہ سامنے بیٹھا کر بات کی جائے

بکواس بند کرو۔۔۔۔ اور پیار کا نام مت لینا میرے سامنے میرا نکاح ہو چکا ہے سن لیا تم نے۔۔ اور میں دوسری لڑکیوں کی طرح نہیں ہوں جو گلی میں کھڑے ہر۔ اوارہ۔ عاشق کے محبت میں گرفتار ہو جاوں۔۔۔ اور تم یہ دیوانگی اپنے پاس رکھو تو بہتر ہے ورنہ عدالت میں وہ جوتے پڑواوں گی کہ شکل دیکھانے کے لائق نہیں رہو گے

بہت زبان چل رہی ہے تمھاری۔۔ اسنے غصے سے کہا

تمھارے جیسے دو نمبر۔۔۔ مجنوں کی حقیقت بتا رہی ہوں۔۔ شہوار نے ڈھٹائی سے جواب دیا رات کے دو بج رہے تھے شہوار نے اس سے تحمل سے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دیکھو مجھے گھر جانے دو بہت ٹائم ہو گیا ہے۔۔۔

پہلے میری محبت کا اعتراف کرو پھر جانے دوں گا اسنے بھی مدھم آواز میں کہا

نام کیا ہے تمھارا شہوار نے اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہا

جی میرا نام ارمان ہے۔۔۔ وہ بڑے ادب سے بولا

تو ارمان اپنی ہونے والی بیوی کو یوں باندھ کے رکھو گے۔ جیسے شہوار نے کہا

وہ ہچکچایا

کیا۔۔ آپ راضی ہو گئ ہیں

تو اور کیا۔۔ اتنا بھولا مانس۔۔ لڑکا ہے ارمان میں کیوں نہ راضی ہوتی۔ شہوار ہلکا سا مسکرائی

اچھا چلو جلدی سے اچھے بچوں کی طرح قاضی کا انتظام کرواو۔۔۔ نکاح کرتے ہیں

ابھئ وہ چونکا

تو اور کیا اتنی مشکل سے تم مجھے یہاں لے کر آئے ہو۔۔ اور اپنے دل کی بات کی ہے چلو اٹھو

ارمان خوشی کے مارے چیچا کے اٹھا جی۔۔۔ ابھی میں آیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے وہ پلٹا۔۔اسے ایک زور دار تھپڑ گال پر پڑا

قاضی صاحب آ چکے ہیں۔۔۔ مجنو صاحب نکاح کی رسم۔۔ آپکی جیل میں پڑوائی جائے گی۔۔ شہوار نے جیسے روہان کو وہاں دیکھا وہ وہی دھک رہ گئی۔۔

کہا جا رہے ہو۔۔۔روہان نے۔۔اسے گریبان سے پکڑا اور اسے ہتھ کڑیاں لگائی

لے جاو۔۔اسے اور جیل میں اچھے سے جوتے ڈانڈو سے سیوا کرو اس عاشق کی۔۔روہان کے کہنے پر ۔۔ساتھ پولیس کانسٹیبلز اسے گاڑی میں لے گئے۔۔

چلو۔۔ جلدی کرو۔۔روہان اسکے قریب آیا اور اسے کھولنے لگا

تم یہاں۔۔۔کیسے ؟

سوال جواب کا وقت نہیں ہے صبح ہونے والی ہے۔۔ جلدی چلو روہان نے۔۔سگریٹ کو منہ میں دباتے ہوئے کہا۔اور اسے کھولنے لگا۔

نہیں پہلے تم مجھے بتاو۔ تمھیں کیسے پتا چلا میں کیڈنیپ ہوئی ہوں کہیٔ۔۔۔ت۔۔۔تم میرا پیچھا تو نہیں کرتے۔۔بولو آئی ایس پی کیا پتا تمھارا۔ تم مجھے مارنا چاہتے ہو بدلہ لینا چاہتے ہو۔۔وہ تسلسل سے بول رہی تھی۔۔روہان نے تنگ آکر گن اسکی پیشانی پہ رکھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چپ کرو۔۔۔اب ایک اور لفظ بھی کہا تو گولی مار دوں گا۔اور میرے پاس اتنا فضول وقت نہیں ہے کہ میں تمھارا پیچھا کرتا رہوں میں ابھی اتنا پاگل نہیں ہوا۔کہ تم پر نظر رکھوں۔۔۔اب اگر بولی نہ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

وہ بلکل چپ ہو گئ۔۔

چلو۔۔اٹھو۔۔روہان نے کہا اور تھوڑا آگے بڑھا۔۔

آ۔۔۔آوچ۔۔۔شہوار کو بے اختیار اپنے پاوں میں درد محسوس ہوا وہ پلٹا۔۔

اب کیا ہوا ہے ؟۔اسنے بے اختیار شہوار کے پاوں دیکھا اسکے دونوں پاوں ننگے تھے شاید جب وہ بے ہوش تھی تب جوتت راستے میں گر گئے

اسکے ایک پاوں پہ موچ بھی آچکی تھی۔۔۔

روہان نے۔۔سگریٹ کش لگایا اپنے بالوں کو پیچھے کیا اور اسکی طرف بڑھا

شہوار ڈر کے مارے دو قدم پیچھے ہٹی

اسنے آگے ہو کر۔۔شہوار کو اپنے بازوں کی مدد سے اٹھایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

درد تھا تو پہلے بتا دیتی۔۔۔اسنے اپنی گہری آواز سے کہا

مجھے۔۔۔نیچے اتارو۔۔میں کہہ رہی ہوں روہان علی مجھے نیچے اتارو۔

اسنے اسکے سینے پہ زور سے ضرب لگاتے ہوئے کہا

چپ رہو مجھے بھی تمھیں اٹھانے کا شوق نہیں ہے۔۔روہان نے گاڑی کی طرف جاتے ہوئے کہا

مجھے کھانسی آرہی ہے پلیز اپنی سگریٹ نوشی بند کرو چین سموکر۔۔جیسے شہوار نے کہا یک دم ۔۔۔روہان رک گیا اور اسکی طرف دیکھا۔۔جو ٹک نگاہ سے اسے دیکھ رہی تھی

چین سموکر۔۔۔تمھیں کیسے پتا

جتنے دن ہم مل چکیں ہیں اتنے ہفتوں میں 50 کے قریب سگریٹ سلگا چکے ہو تم۔۔۔شہوار نے مدھم آواز میں کہا

وہ شہوار کی بات سن کر بے اختیار مسکرایا

ارے واہ اتنی گہری نظریں مجھ پر رکھتی ہیں وکیل صاحبہ۔۔

تم چپ کرو۔۔میرا مطلب وہ نہیں تھا۔روہان نے اسے کار میں بیٹھایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چلو میں تمھیں گھر چھوڑ دیتا ہوں

روہان گاڑی میں بیٹھا

ن۔۔۔ نہیں شکریہ میں خود ہی چلی جاوں گی آپ زحمت نہ کریں۔

اچھا چلا تم سے جا نہیں رہا۔۔اور گاڑی چلا لو گی۔۔ چلو پیچھے ہٹو میں گاڑی چلا کر چھوڑ آتا ہوں

میں تمھارا کوئی احسان نہیں لینا چاہتی۔۔۔۔اسنے منہ بسورتے ہوئے کہا

تو چکا دینا احسان۔۔ میرا۔۔

ہاں چکا دوں گی۔۔۔

اپنے گھر لے جاوں۔۔۔۔۔۔اسنے مسکراہٹ کو دباتے ہوئے کہا

میں قتل کر دوں گی تمھارا۔۔۔ میرے گھر لے کر جاو

تو مجھے بتاو گی اپنے گھر کا پتا ایسے تو مجھے الہام نہیں ہو سکتا۔۔نہ جیسے۔۔ روہان نے کہا۔۔وہ بلکل خاموش ہو گی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا۔۔۔بتاتی ہوں

صبح کے پانچ بج گئے ہیں۔۔۔۔چاچی میں نے آفس بھی ہو کر آیا ہوں وہ کہی بھی نہیں ہے اسکی ساری دوستوں سے بھی بات کی ہے۔۔۔وہ کہی نہیں ہے۔۔

شیان نے پریشانی سے کہا۔۔

سارے گھر والے۔۔۔پریشان تھے۔۔۔سب کے چہروں پر فکر تھی پوری رات گزر چکی تھی۔پہلے وہ رات 12 بجے تک اجاتی تھی لیکن آج نہیں آئی

ہمیں پولیس رپورٹ کروانی چاہیے۔۔فراز نے کہا اور سارے گھر والے بھی اس رائے پر متفق ہوئے اس سے پہلے وہ نکلتے گاڑی کے ہارن کی آواز آئی

لگتا آپی آگئ۔۔زرش نے کہا اور بھاگتے ہوئے باہر نکلی

سارے گھر والے باہر آئے۔۔جیسے شیان نے شہوار کو۔روہان کے ساتھ آتے دیکھا وہ دو قدم پیچھے کہا روہان اسے سہارا دیتے ہوئے لا رہا تھا۔۔سارے گھر والے یک دم خاموش ہو گئے

شیان۔۔۔۔شہوار نے بے اختیار کہا۔۔تو وہ آگے بڑا۔اور بجائے اسے سہارا دینے کے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے ساتھ ساری رات گزار کے آئی ہو۔۔ جیسے شیان نے کہا روہان کے قدم وہی رک گئے۔۔

شہوار کے چہرے کے تاثرات بدلے۔۔۔

یہ۔۔۔یہ۔ کیا کہہ رہے ہو۔۔۔شیان۔۔۔؟ اسنے لڑکھڑاتی ہوئی زبان سے کہا

وہی کہہ رہاں جو دیکھ رہاں۔۔کیسے ہاتھ میں ہاتھ دھڑے آرہی تھی اسکے ساتھ۔۔کوئی یارانہ ہے اس پولیس والے کے ساتھ بولو۔شیان نے اسکی عزت پر کیچڑ اچھالا۔

اوئے بکواس بند کر اپنی۔۔۔میرا شہوار کے ساتھ کوئی لنک نہیں

روہان نے شیان کا گریبان پکڑتے ہوئے کہا

ارے واہ نام بھی آتا ہے۔۔۔تمھیں۔۔اسلیے اتنی تکلیف ہو رہی ہے۔

ن۔۔۔ن۔ نہیں۔۔۔شیان ایسا کچھ نہیں ہے یہ۔۔یہ تو میری مدد کررہے تھے۔روہان پلیز شیان کو چھوڑو۔۔

شہوار لڑکھڑاتے ہوئے آگے بڑھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شیان میری بات سنو۔۔۔میرا روہان کے ساتھ کوئی لنک نہیں ہے میرا ایکیڈینپ ہو گیا تھا وہ تو مجھے بچا کر لائے تھے۔ تم میری بات سن رہے ہو نہ۔۔

امی۔۔آپ کیوں نہیں بول رہی تایا جان زرش۔۔وہ انکی طرف بڑھی لیکن سب خاموش تھے کوئی کچھ نہیں بول رہا تھا

شیان۔ تم خاموش کیوں ہو۔۔تمھیں مجھ پر یقین نہیں۔۔میرا نکاح ہو چکا ہے۔۔میں نے آج تک تمھارے علاوہ کیسی کے بارے میں نہیں سوچا شیان

تم۔۔۔جاو۔۔یہاں سے۔۔۔روہان خدا کے لیے جاو۔۔اسنے روہان کو دھکیلا۔۔

میں شیان فراز اپنے پورے ہوش و حواس میں درشہوار کو طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں۔۔

یہ الفاظ سنتے ہی۔۔وہ پاگلوں کی طرح اسکی طرف لپکی

ن۔۔۔ن۔۔۔نہیں شیان۔۔یہ کیا کہہ رہے ہو۔۔میں برباد ہو جاوں گی شیان۔۔خدا لے لیے تیسری مرتبہ مت کہنا۔۔شیان۔

امی کچھ تو بولیں آپ سب کیوں خاموش ہو گئے ہیں۔ آپ کو بھی یہی لگتا ہے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان وہی دھک کھڑا تھا۔

طلاق۔ دیتاہوں شیان نے تیسری دفعہ کہہ دیا۔۔ آج در شہوار کے دامن میں طلاق کا داغ لگ گیا ایک چھوٹی سی غلط فہمی پہ۔ سارے گھر والے اسے مجرم سمجھ رہے تھے

شیان۔۔۔ نہیں۔۔ تم۔۔ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔۔ وہ زور سے چلانے لگی۔۔

دفع ہو جاو۔۔ ہماری زندگی سے تمھارا کوئی حق نہیں ہے یہاں رہنے کا فراز صاحب نے کہا اور سب اندر چلے گئے۔۔ اور دروازہ بند کر دیا

امی۔۔۔ تایا جان۔۔۔ شیان خدا کے لیے۔۔ دروازہ کھولو۔۔ میں کہا جاوں گی۔۔ میرا آپ لوگوں کے علاو کوئی نہیں ہے۔۔ پلیز ایک دفعہ میری بات سن لو شیان۔

وہ زور زور سے اپنے آپ کو سچا ثابت کر رہی تھی۔۔۔ لیکن کوئی اسکی پکار اور آئیں نہیں سن رہا تھا ۔۔ وہ وہی زمین پہ گر گئ کیسے ایک سیکنڈ میں شیان اسکی زندگی برباد کر گیا۔۔

وہ اسکی طرف بڑھا۔۔ جو دروازے کے ساتھ لگی رو رہی تھی

شہوار۔ روہان نے شہوار کے کندھے پر ہاتھ رکھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دفعہ ہو جاو۔۔۔روہان علی خان۔۔۔چلے جاو یہاں سے اسنے زور سے چلاتے ہوئے کہا

مل گیا سکون۔۔ہو گئ تسکین دل کو۔۔مجھے برباد کر کے کر لیا بدلہ پورا۔۔شہوار نے روہان کا گریبان پکڑتے ہوئے کہا

لیکن وہ خاموش تھا

چپ کیوں ہو۔۔۔بولتے کیوں نہیں میں نے تم سے کہا تھا مجھے چھوڑنے مت آو۔۔۔اب میں کہاں جاوں گئ۔۔۔میری زندگی برباد ہو گئ اور اسکے ذمہ دار تم ہو آئی ایس پی روہان علی خان۔۔تم

میں نے کیا کیا ہے شہوار۔۔۔۔اسے تم پر اعتبار ہی نہیں تھا۔۔روہان نے۔۔بھی غصے سے کہا

تم۔اس قدر گھٹیا انسان ہو سکتے ہو یہ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔تم نے۔۔صرف ایک بدلہ لینے کے لیے یہ سب کیا نہ۔۔بولو۔۔اسلیے جان بھوج کے مجھے چھوڑنے آئے۔میں تم سے نفرت کرتی ہوں۔۔۔بہت نفرت۔۔۔

چپ کرو۔۔۔۔چپ کرو۔۔روہان نے غصے سے اسکے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

مین ابھی اتنا بے غیرت نہیں ہوا جو تم سے ایسے بدلہ لیتا رہوں۔۔اور نہ ہی اس ارادے سے مئں آیا تھا۔۔تمھیں لگتا ہے میں نے تمھاری زندگی برباد کی ہے ناں میں تمھاری بربادی کا ذمہ دار ہوں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو پھر ٹھیک ہے۔۔

میں تم سے نکاح کروں گا۔ جیسے روہان نے کہا۔۔

شہوار نے بے اختیار ناں۔۔ ناں میں سر ہلایا

لیکن وہ اسے اپنے ساتھ زبردستی بیٹھا کے لے گیا۔

چھوڑو۔۔۔ مجھے۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔ روہان نے شہوار کے بازو کو اپنے ہاتھ کی مضبوط گرفت سے پکڑا ہوا تھا اور اسے گھر کے اندر لے کر آیا

چھوڑو مجھے جانے۔۔ دووہ بوکھلائی ہوئی دروازے کی جانب بھاگی۔ لیکن اس سے پہلے وہ باہر جاتی روہان نے اسے بازو سے پکڑ کر دھکیلا

کہا جارہی ہو۔ جن کے پاس جارہی ہو انھوں نے تمھیں دھکے مار کر نکال دیا ہے گھر سے۔ روہان نے اسکے بازو کو دبایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمھارے سے وہ بہتر ہیں روہان علی خان۔۔ چھوڑو مجھے جانے دو میں کہی بھی رہ لوں گی لیکن تمھارے ساتھ نکاح کیسی صورت میں نہیں کروں گی۔۔ تم جیسے گھٹیا انسان کی شکل نہیں برداشت کر سکتی میں اور تمھارے ساتھ نکاح کروں گی۔۔ غلط فہمی ہے تمھاری۔۔ میں مر جاوں گی لیکن تم جیسے کم ظرف انسان رشوت خور بے ایمان کے ساتھ اپنی زندگی بسر نہیں کروں گی روہان تب سے خاموش تھا ۔۔۔ وہ یہ سنتے ہی شہوار پر برس پڑا

بکواس بند کرو۔۔۔ اسکی آواز میں اسقدر غصہ تھا کہ شہوار پوری طرح دہل اٹھی

اب ایک اور لفظ کہا نہ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا کتنی دفعہ بتا چکا ہوں میں۔۔۔ مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمھاری نجی زندگی میں دخل اندازی کرنے کا۔ سن لیا تم نے۔ اور اگر تمھارے وہ نام نہاد شوہر کو تمھاری محبت پر اتنا اعتبار ہوتا تو ایک غلط فہمی پر تمھارے کردار پر کیچڑ نہ اچھالتا اور کن لوگوں کے پاس جانے کی بات کر رہی ہو تم بولو۔۔ تمھاری سگی ماں اور بہن وہاں کھڑے ہو کر تماشہ دیکھتی رہی لیکن ایک دفعہ پلٹ کر تمھاری حمایت نہیں کی تو پھر شیان کو چھوڑو۔۔ یہ ہے عزت تمھاری تمھارے گھر والوں کے نزدیک۔۔ اور اب تم جانا چاہتی ہو تو جاو۔

روہان کی بات سنتے ہی۔۔۔ شہوار نے اپنے بازو کو اسکی گرفت سے آزاد کروایا اور کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم جیسے۔۔ شخص کی بد دیانتیوں کو اور شیان کے ساتھ موازنہ کیا جائے۔۔تو پھر بھی تم۔۔سب سے بدتر انسان ہو۔ جس نے صرف ایک بدلے کی آڑ میں اکر میری زندگی برباد کر دی۔

لیکن میں چپ رہنے والی نہیں ہوں۔۔۔میں تمھارا پوری دنیا کے سامنے تماشہ بناوں گی۔۔پھر دیکھنا کتنی تکلیف ہوتی شہوار نے کہا اور پھر باہر جانے لگی۔۔

روہان۔۔نے آخر مرتبہ اسے بازو سے دھکیلا تا ہوا۔۔اوپر کمرے میں لے آیا

تین دن ہیں تمھارے پاس۔۔اسکے بعد۔۔میں خود زبردستی نکاح کرواں گا تمھارے ساتھ۔۔

جیسے روہان نے اسے کمرے کے بیڈ پر پھینکا۔ شہوار نے پلٹ کر اسکا گریبان پکڑا

میں کوئی۔۔کاغذ کی گڑیا نہیں ہوں جیسے۔۔۔جسکا دل چاہا۔اپنے نکاح میں شامل کیا اور جب.جی آیا ۔۔۔زندگی سے نکال دیا۔۔تم جیسے۔۔بدماش۔۔چور چکارو کے ساتھ۔ نکاح کیا۔۔ تھو کنا بھی پسند نہیں کروں گی

اپنی اوقات میں رہو۔۔۔مس در شہوار۔اسنے آگے انگلی کرتے ہوئے کہا

تم بھی اپنی اوقات میں رہو اور مجھے جانے دو۔۔۔جیسے پھر شہوار آگے بڑھنے اچانک وہ نیچے زمین میں گری اسکے پاوں پر موئچ آنے کی وجہ سے اس سے صیح سے چلا تک نہیں جا رہا تھا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے روہان نے دیکھا۔۔۔اسنے زبردستی اسے بیڈ پر بٹھایا

بیٹھو یہاں۔۔اور جلدی سے کمرے سے فرسٹ ایڈ بکس لایا

آگے کرو۔۔

شہوار نے اپنا پاوں پھیچے کیا

دیکھاو مجھے۔۔۔روہان نے زبردستی اسکا پاوں دیکھا اور۔۔اسپر مرحم لگائی۔

پہلے چلنے کے قابل تو ہو جاو۔۔پھر جانے کا کہنا۔۔روہان نے پٹی کی اور کمرے سے باہر چلا گیا

امی آپ خاموش کیوں ہیں۔۔۔خدا کے لیے آپی کو گھر آنے دیں زرش نے۔۔اپنی والدہ کو کہا جو بلکل خاموش بیڈ پر بیٹھی تھی

چپ کر جا۔۔۔زرش۔۔شہوار نے جو کیا بہت برا کیا ہے

کیا کیا ہے امی اسنے بولیں کیا قصور تھا اسکا۔۔۔بھائی شیان کو اسکی بات سن لینی چاہیے تھی اور آپ کی تو وہ سگی اولاد تھی امی۔۔آپ نے ایک دفعہ بھی یہ ضروری نہیں سمجھا۔کہ شیان کو سمجھا سکے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بکواس بند کر زرش۔۔۔ تیری بہن کی کرتوتوں کی وجہ سے۔۔ آگے ہم یہاں رہنے کے قابل نہیں رہے اب تیری زبان نکلوائے گی ہمیں یہاں

امی آپئ کا کیا۔۔۔زرش نے مایوسی سے کہا

مر گئ ہے وہ ہمارے لیے۔۔۔۔ جیسے زرش نے سنا اسکی آنکھوں میں آنسو اگئے

روہان پوری رات نہیں سویا تھا۔۔۔ شہوار کے بارے میں سوچ کر۔۔ اسے ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کیسے ہو گیا۔۔ اسنے صبح اٹھتے ہی اسکے لیے ناشتہ بنایا اور اسکے کمرے کی جانب بڑا جیسے۔۔۔ روہان نے دورازہ کھولا اسنے دیکھا شہوار بیڈ پر بے ہوش پڑی تھی وہ ہربڑا کے اسکی طرف بڑھا

ش۔۔۔۔ شہوار۔۔۔ اٹھو کیا۔۔ ہوا ہے تمھیں اسنے جلدی سارے ساتھ میز پر پڑے ہوئے گلاس سے پانی کے کچھ چھینٹے اس کے منہ پر۔۔ پھینکے

شہورا۔۔ اٹھو۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی ہلکی ہلکی آنکھوں نے حرکت کی اسکے ہونٹ سوکھ چکے تھے۔۔روہان نے جلدی سے اسے بیڈ پر ٹیک لگائی اور اسے پانی پلایا

تم۔۔۔ٹھیک تو ہو۔اسنے تشویش کی جیسے شہوار کی حالت زرا سنبھلی اسنے جلدی سے روہان کو دیکھ کر کہا

وہ۔۔۔۔مجھے چھوڑ کر چلا گیا۔۔۔اسنے مجھے اپنی زندگی اور محبت سے نکال دیا۔۔۔ہے شہوار ابھی تک اس درد میں مبتلا تھی اسکی آنکھیں ابھی تک نم تھی۔۔

یہ دیکھتے ہی۔۔روہان نے کہا

اب رونے کا کیا فائدہ۔۔اسنے کبھی تم سے محبت نہیں کی تھی تم ناشتہ کرو جیسے روہان نے ناشتے والی ٹرے سشہوار کے سامنے کی اسنے غصے سے ٹرے کو نیچا پھینکا

مجھے نہیں کھانا حرام کا کھانا۔۔جس میں غریبوں سے۔۔مفلسی اور لچاری کی حالت میں پیسے چھینے گئے ہوں

وہ ایک دم ٹھہر۔گیا۔۔۔

تو مرو۔۔اگر اتنا مرنے کا شوق ہے روہان نے کہا اور کمرے سے باہر چلا گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان نے۔۔ شہوار کے آفس جا کر۔۔ کچھ ہفتے کے لیے چھٹیاں لے لی کیونکہ انعم کیس کی سماعت کے لیے کورٹ نے۔۔ انعم کے بیان آنے تک کیس ملوتوی کر دیا تھا

اسے کپڑوں کی ضرورت ہو گی۔۔ جیسے روہان نے سوچا وہ جنجھلا کے۔۔ سیٹ سے اٹھ کھڑا ہوا

کہا جا رہے ہیں صاحب۔۔ جیسے ایک پولیس کانسٹیبل نے کہا

وہ غصے سے اسکی طرف پلٹا۔۔ اور کہا

جہنم میں کیا جانا ہے تم نے بھی۔۔ چلو آو اکھٹے چلتے ہین

ن۔۔ نہیں صاحب پولیس کانسٹیبل نے۔۔ شرمندگی سے کہا

وہ اب۔۔ ایک مال مین موجود۔۔ تھا اسے۔۔ وومینز کلاتھ کے بارے میں کوئی۔۔ علم نہیں تھا۔۔ وہ بڑے غور سے ہر چیز کو دیکھ رہا تھا جب ساتھ کھڑی ایک شاپ سیلر وومین اسکے قریب ایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ کو کچھ چاہیے سر۔۔اسنے دلکش مسکراہٹ سے روہان کی طرف دیکھا۔وہ روہان کو بڑے غور سے دیکھ رہی تھی خاص کر اسکی آنکھوں کو۔۔جو بہت ہی گہری اور سرمئ رنگ کی۔۔ تھی جیسے ہر کوئی دیکھ کر دھک رہ جاتا

جی۔۔۔وہ مجھے اپنی۔۔وہ اچانک رکا

کیا سر

و۔۔وہ اپنی۔۔ہونے والی بیوی کے لیے ڈرسسز لینے تھے۔۔

نوپروبلم سر یہاں پر ورائیٹی موجود ہے آپ بس بھابی کی ہایٹ بتادین اسکے مطابق لے لیں

وکیل ہے۔۔۔اسنے سوچا۔۔۔ تمھارا جتنا

شوئیر سر۔۔

ہاں ہاں۔۔۔مجھے دیکھائیں

اوکے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ۔۔میں تمھارے لیے کپڑے لایا ہوں چینج کر لو روہان نے۔۔کمرے میں داخ ہوتے نرم لہجہ سے اس سے مخاطب ہوتے کہا جو کمرے کے ایک کونے کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھی تھی جیسے شہوار نے سنا وہ غصے سے اٹھ کھڑی ہوئی اور اسکی طرف بڑھتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

ترس کھا رہے ہو مجھ پر بولو یہی سوچ رہے ہو طلاق یافتہ ہے کون رکھے گا اب اسے۔۔اور میں ہمدردی کا خدا بن کر اسکو لاوارث سمجھ کر۔۔اپنے حرام کے دھندے میں ملوث کر لوں۔۔کیونکہ تم جیسے لوگوں کے ساتھ کون سی لڑکی شادی کے لیے تیار ہوتی ہے۔۔اسلیے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تم نے یہ سب کھیل کھیلا

لیکن میں لاچار اور مفلس نہیں ہوں روہان علی خان۔۔تمھاری رگ رگ سے واقف ہوں جہاں تمھاری سوچ ختم ہوتی ہے وہاں سے میری شروع ہوتی ہے اور ہاں ایک بات کان کھول کر سن لو۔۔تم مجھے اس گھر میں کیسی بھی جواز سے نہیں رکھ سکتے۔۔اور اگر زبردستی کی۔۔تو ایسا تماشہ بناوں گی سب لوگوں کے سامنے کہ کیسی کو منہ دیکھانے کے قابل نہیں رہو گے۔۔وہ جوش کے ساتھ تسلسل کے ساتھ بول رہی تھی جب روہان نے اپنی خاموشی توڑی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہو گئ بکواس تمھاری اب تم کان کھول کر سنو مس در شہوار اگر تم یہی سمجھ رہی ہو کہ میں تمھاری بربادی کا سبب ہوں تو ٹھیک۔۔ یہ بھی غلط فہمی اپنے دل میں پال لو کیونکہ مجھے کوئی فرق نہیں پڑ تا تم میرے بارے میں کیا سوچتی ہو یا نہیں اورہاں۔ اب تو میں تمھیں ہر گز جانے نہیں دوں گا

وہ اسکے قریب بڑھا

کس حق سے رکھو گے مجھے یہاں وہ خوف سے دو قدم پیچھے ہٹئ

ہر اس حق سے جسکے لیے اسلام اجازت دیتا ہے۔۔ بیوی کی احثیت سے۔۔ اپنی زندگی میں تمھارا نام کی دفعہ 420 کے تحت۔۔۔ ڈھنکے کی چوٹ پر نکاح کروں گا اور اس کام سے تم بھی مجھے نہیں روک سکتی ۔۔ میں ہی تمھاری بربادی کا سبب ہوں ناں تو ٹھیک ہے میں ہی اب تمھاری زندگی آباد کروں گا

خواب ہے تمھارا۔ تم اپنے خوف سے دوسرے لوگوں کو تو دھمکا ڈرا سکتے ہو لیکن مجھے نہیں میں تمھیں اپنی زندگی میں کیا۔۔ آس پاس بھی بھٹکنے نہیں دوں گی کیونکہ میرے دل میں صرف تمھارے لیے نفرت کی آگ جل رہی ہے۔۔ محبت کے آگ کا دریا نہیں جو تمھارے خوف سے قبول ہے قبول ہے کہہ دوں گی۔۔

ایک منٹ میں اب یہاں نہیں رہوں گی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹھیک ہے کل قاضی صاحب تشریف لائیں گے تم تیار رہنا۔اور ہاں بھاگنے کی کوشش مت کرنا

۔۔۔مجھے پتا چل جائے گا

وہ یہ کہتے ہوئے پلٹا

تو پھر۔۔۔تم بھی تیاری کرلو۔۔آج کیا کبھی بھی تم میرے ساتھ نکاح کیا مجھے یہاں پاوگے نہیں

جیسے اسنے شہوار کا یہ جملہ سنا۔روہان بے اختیار مسکرا دیا۔

اور کمرے سے باہر چلا گیا

کس قدر ظالم اور سخت دل ہوں گئ ہیں آپ امی ایک دفعہ بھی مڑ کر آپ نے آپی کے بارے میں نہیں سوچا۔۔ایک دفعہ بھی انکا وہ روتے چہرے نے آپکے دل کو موم نہیں کیا۔۔وہ ایسی نہیں تھی اور ناں ہیں اور یہ بات آپ بھی اچھے سے جانتی ہیں اور پھر بھی خاموش رہی کیوں امی

زرش نے اپنے غصے کو نکالتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زبان بند کر زری۔۔ آئیستہ بول اگر تمھاری تائی یا تایا جان نے سن لیا تو بوال مچ جائے گا پورے گھر میں تیری بہن کوئی کم تماشہ نہیں لگا یا جو اب تو کر رہی ہے اسکی والدہ نے دھبی آواز سے کہا

امی وہ آپ کی سگی اولا ہے ایک دفعہ تو اس سے بات کر کے دیکھ لیں کہاں ہے وہ کس حال میں ہے ۔۔وہ زرش کی آنکھوں میں بے اختیار آنسو آ گئے

وہ اسکے ساتھ جا چکی ہے زرش۔۔ شہوار کا مجھے یقین ہے اس پولیس والے کے ساتھ کوئی لنک تھا ۔۔زرش کی والدہ نے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئ

ہائے آپ میں کب سے۔۔۔ انتظار کر رہی ہوں آپکی رخصتی کا کیوں شیان بھائی کو اتنا ویٹ کروا رہی ہیں۔۔ اب شادی کر لیں ناں۔۔

نکاح تو ہو چکا ہے ناں زری۔۔ شہوار نے مسکراتے ہوئے کہا

صرف نکاح ہی ہوا ہے رخصتی تو نہیں ناں ابھی آپ انکی بیوی پوری طرح سے نہیں کہلائی جیسے زرش نے کہا شہوار نے بے اختیار قہقا لگایا

پاگل شادی میں۔۔ اہم حصہ نکاح کا تو ہوتا ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں ہوتا ہے لیکن رخصتی بھی بہت زیادہ معنے رکھتی ہے آپ جان اور آپ نے صرف شیان بھائی کے نام کے ساتھ دستخط کیے ہیں انکے ساتھ دلہن بن کر نہیں گئ

زرش نے مایوسی سے کہا

اچھا۔۔۔ہو جائے گی رخصتی بھی کیا ہو گیا ہے زری تم مجھے اتنی جلدی نکال رہی ہو

جیسے شہوار نے کہا دونوں نے بے اختیار قہقہا لگایا

وہ کھڑکی کے ساتھ کھڑی تھی جب اچانک اسکی۔۔ آنکھوں میں آنسو رواں ہونے لگے اسے بے اختیار زرش کی باتیں یاد آ گئ ماضی کے زخم اسکے دل کو۔۔ ہر روز زخم دیتے تھے۔اسکی رخصتی سے پہلے ہی شیان نے اسے اپنی زندگی سے بے دخل کر دیا۔۔ میں اس سے محبت کرتی تھی لیکن شاید اسے میری محبت پر یقین نہیں تھا۔میں نے کبھی اسکا گمان نہیں کیا تھا۔۔مجھے تو اس شخص سے اتنی نفرت تھی ۔۔اور ہے پھر کیوں روہان۔شیان کی جگہ لے رہا ہے۔میرے دل میں صرف ایک شخص کے لیے محبت تھی اور ہے وہ شیان تھا۔۔اور روہان کبھی نہیں ہو سکتا کبھی نہیں

اسنے اپنے چہرے سے انسو صاف کیے اور پھر اچانک اپنے اوپر چادر اوڑھی اور گھر سے باہر نکل گئ۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اب دیکھتی ہوں کیسے مجھے ڈھونڈتا ہے۔۔شہوار اپنا منہ چھپائے تیزی سے قدم اٹھا رہی تھی۔اسے کوئی علم نہیں تھا وہ کہا جا رہی تھی بس اسے روہان سے جان چھڑانی تھی۔

جیسے وہ۔۔۔بڑے بازار کے اندر داخل ہوئی وہ وہی ٹھہر گئی

یہاں پر ہوٹل کہاں ہو گا۔۔۔میں وہاں رہ لوں گی اس سے پہلے وہ شخص مجھے ڈھونڈنے

شہوار نے اپنے ہاتھ میں باندھی برسلٹ کو بیچا جو اسے اسکی بھرتڈے پر شیان نے گفٹ کی تھی۔لیکن ابھی اسے پیسوں کی سخت ضرورت تھی۔۔

کس سے پوچھوں۔۔۔وہ ادھر ادھر۔۔دیکھنے لگی

کہا ہے وہ۔۔۔وہ شہوار کے سامنے اسکی طرف پیٹھ کیے کھڑا

تھا

صاحب وہ لگتا ہے آپ کے پاس خود آرہی ہے ساتھ قریب کھڑے پولیس کانسٹیبل نے فون میں کہا

بھائی صاحب کیا آپ مجھے کوئی رینٹ پہ کمرے یا ہوٹل کا بتا سکتے ہیں کہا پر۔۔۔ہے وہ جیسے شہوار نے اسکی پیٹھ کی جانب کھڑے ہو کر کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ دوسرے عام انسانوں کے بھیس میں کھڑا تھا

جی میڈم آپ چلیں میں خود آپ کو لے جاتا ہوں جیسے وہ پلٹا شہوار وہی دھک رہ گئ

تم ؟ اسنے بے اختیار کہا

میں نے کہا تھا۔مجھے پتا چل جائے گا چلو اب۔۔۔گھر چلتے ہیں۔۔روہان نے زبردستی اسکا ہاتھ پکڑ کر گاڑی کی طرف لئ گیا

میں چلاوں گی۔۔لوگوں کو اکھٹا کر لوں گی روہان مجھے چھوڑو

تو ٹھیک ہے میں کہہ دوں گا پاگل سیریس مجرم ہے۔۔جس کا حواس ٹھکانے نہیں اسنے طنزا مسکراتے ہوئے کہا

روہان نے۔۔جا کر اسے کمرے میں بند کر دیا۔۔وہ ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا لیکن شہوار نے اسے مجبور کر رکھا تھا وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ ایسی اکیلی باہر لوگوں کے درمیان رہے پتا نہیں وہ اسے اس حالت میں نہیں دیکھ پارہا تھا۔پتا نہیں وہ اسکی کڑوی باتوں کے آگے کچھ جواب نہیں دیتا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ اچانک جھنجلا کر اٹھ کھڑا اور اسکے کمرے کی طرف بڑا جیسے روہان نے دروازہ کھولا

ہر طرف اندھیرہ ہی اندھیرہ تھا تاریکی کا کوئی امکان نہیں تھا

وہ اسکے قریب آیا

کچھ پوچھوں گا جواب دینا۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔

تم جس سوال کا جواب مجھ سے لینے آئے ہو میں پہلے ہی جواب بتادوں میں تم جیسے شخص سے نفرت کرتی ہوں صرف نفرت اور بے انتہا نفرت

اسنے اسقدر غصے سے کہا کہ روہان نے گن نکال کر اسکی پیشانی پر رکھی

اور بڑے گہرے لہجے میں کہا

" کہو مجھ سے محبت ہے"

وہ یہ سن کر طنزا مسکرا دی

تمھاری غلط فہمی ہے میں یہ تم جیسے انسان کو کہوں گی میں تمھاری ڈر سے کبھی جھوٹ نہیں کہوں گی اور نہ ہی تمھیں خوش کرنے کے لیے۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان نے۔۔بے اختیار سامنے دیوار پر دو تین گولیاں چلائی اسکے خوف سے شہوار پوری طرح کانپ گئ

اب بولو " کہو مجھ سے محبت ہے "مس در شہوار

م۔۔۔۔مجھے۔۔۔تم س۔۔۔۔سے محب۔۔محبت ہے۔۔اسنے اپنی آنکھوں کو بند کرتے ہوئے اٹکتی ہوئی آواز میں کہا

وہ یہ سنتے ہی مسکرادیا

چلو۔۔تم راضی ہو گئ۔۔کل قاضی صاحب آکر باقی کی رسم پوری کریں گے

وہ یہ کہہ کر کمرے سے باہر چلا گیا

شہوار وہی دھک نظرون سے اسے دیکھ رہی تھی اسکی آنکھوں میں آنسوں رواتھے

تو کیا کروں میں اسے اکیلا چھوڑ تو نہیں سکتا کہاں جائے گی وہ پتا نہیں وہ کیوں مجھے اس سارے واقعیے کا قصوروار ٹھہرا رہی ہے حتی کہ عاقب مجھے یہ تک علم نہیں تھا کہ اسکا نکاح ہو چکا ہے۔روہان نے بیچینی کے عالم میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو اور کیا پھر کیسے وہ قصور وار ٹھہرائے اس سب واقع کا دیکھو یاد کرو تمھاری اور شہوار کی پہلی ملاقات کیسے ہوئی یاد کرو پہلی ملاقات میں تم دونوں نے کیسے ایک دوسرے پر توپ کے گولے برسائے تھے پھر اسکے بعد دوسری ملاقات شادی والے گھر چلو دوسری ملاقات کو اتفاقا مان لیتے ہیں اس میں بھی کوئی کسر نہیں چھوڑی تم دونوں نے دشمنی نبھانے کی پھر تیسری ملاقات صاحب آپ کے گھر۔۔ ہوئی آپکی سگی بہن کی دوست اور آپکی سگی دشمن چلو اس ملاقات کو بھی اتفاقا مان لیتے ہیں لیکن تب تک تم دونوں کے دلوں میں ایک دوسرے لیے زہر پنپ رہا تھا جان کے دشمن بن چکے تھے تم دونوں ۔۔ ایک دوسرے کو اچھی خاصی دھمکیاں دیتے۔۔ اور پھر ہوئی چھوتھی ملاقات تمھارے رئیڈ کیس پر جہاں پر تم نے دوسرے ملزموں پر دھیان دینے کی بجائے۔۔ مس در شہوار کی طرف اپنی دشمنی کو نفرت میں بدلنے کے لیے بڑھے چلو۔۔ اس ملاقات کو بھی۔۔ اتفاقا مان لیتے ہیں پانچویں بار۔۔۔ تو حد ہو گئی۔۔ پھر تو زندگی نے ہی سارا کھیل پلٹ دیا اور در شہوار تمھاری زندگی میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے آگئی ویسے تم مانو یا نہ مانو۔۔ روہان تمھاتی قسمت میں اور تمھارے دل میں شہوار ہی لکھ دی گئ تھی ۔۔ اسلیے جانے انجانے ہی سہی لیکن ہر موڑ پر تم دونوں کا ناچاہتے ہوئے بھی ٹکراو ہو جاتا۔۔ اور اب ۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اب تو ساری نیاں ہی ڈوب گئی۔ یہ ہے تم دو دونوں کی انوکھی ملن کی داستان۔۔ تھے بھی دونوں اول درجے کے۔۔ بدنام پیشوں سے ایک وکیل اور ایک پولیس۔۔ دونوں ہی کثر نہیں چھوڑتے ایک دوسرے کو گھسیٹ کر عدالت اور تھانے میں لے کے جانے کی۔۔ اور دشمنی بڑھتے بڑھتے قسمت نے تم دونوں کے راستوں کو ایک رستے کا نام دے دیا اور وہ کمیناشیان تو سر سری ساہیر و تھا فلم کا۔۔ اور تم بچارے ہیرو بھی اور ویلن بھی بد قسمتی سے۔۔ لیکن خیر اب محبت کی ہے۔۔ تو۔۔ یہ سب جھیلنا ہی پرے گا

محبت ؟ یہ کیا بکواس کر رہے ہو میں کوئی اس سے مھبت نہیں کرتا۔ وہ تو صرف ایک ہمدردی ہے اور وہ اوپر سے سارے واقعے کا الزام مجھ پر لگا رہی ہے اور میں نے بھی ضد میں اکر کہہ دیا۔۔

ہاہاہا اچھا مذاق کر لیتے ہو محبت کے ساتھ لیکن صاحب۔۔ یہ بڑی ظالم ہے اسکے سامنے سب کو گھٹنے ٹیکنے پڑتے ہئں اور تمھاری آنکھوں میں۔۔ اسکے ہمدردی ہے احساس ہے اور محبت بھی جلد ہی نظر آئے گی

اچھا نکاح کس وقت کرنا ہے تم دونوں نے تاکہ میں تیاریاں کر لوں جیسے عاقب نے طنزا کیا

روہان نے حیرات سے اسکی طرف دیکھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارے واہ تم تو ایسے تیاریاں کر رہے ہو جیسے دو محبت کرنے والے جوڑے کا۔۔ ہیر ارانجھے کا نکاح ہو رہا ہو

یہاں پر۔۔ جانیں داو پر لگی ہیں جنگ کا عالم۔۔ ہے اور تم۔۔ ہو کہ چلو۔۔ ابھی میرا وقت تمھارا آئے گا نہ تو پھر دیکھنا۔۔ میں کیا کرتا روہان نے کہا اور کمرے سے باہر جانے لگا کہ اچانک رکا۔

عاقب کی طرف دیکھا۔۔ اور کہا

چین سمو کر کہا تھا اسنے۔۔ روہان نے۔ سگریٹ کا دوو اباہر نکالتے ہوئے کہا

یہ سنتے ہی۔۔۔ عاقب نے بے اختیار قہقہا لگایا اور کہا

کمینا۔۔۔

بھائی شیان ایک دفع بھی آپ نے آپی کے بارے میں نہیں سوچا وہ آپ سے محبت کرتی ہیں

زرش نے۔۔۔ ایک دفعہ پھر کوشش کی

کتنی کرتی ہے وہ میں دیکھ چکا ہوں۔۔۔ شیان نے طنزا جواب دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ اتنے سخت دل تو نہیں تھے۔۔کیا آپ کو آپی سے محبت نہیں تھی؟اسلیے آپ نے ایک چھوٹی سی بات پر۔۔اتنا سب کچھ کر دیا

تم کہنا کیا چاہ رہی ہو۔۔زرش شیان الجھا

وہی کہہ رہی ہو جو آپ سمجھ رہے ہیں زرش نے ڈھٹائی سے کہا

وہ اپنے یار کے ساتھ ہمارے منہ پر کالن لگا کر جا چکی ہے۔۔اسنے غصے سے کہا

جیسے زرش نے سنا وہ اپنے آپ کو قابو میں رکھ نہ پائی۔

بکواس بند کریں اب آپ نے میری آپی کے خلاف ایک لفظ بھی کہانہ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا کیا سمجھتے ہیں اپنے آپ کو مرد ہیں تو کچھ بھی کہہ لیں گے اچھا اگر۔۔اتنا اپنے اپ کو پاک صاف سمجھ رہے ہئں جب آپ اسلام آباد جاتے تھے تو کیا آپی آپ سے یہ سب سوال پوچھتی تھی کہ کہاں رات گزار کے آئے

زرش تم حد سے بڑھ رہی ہو۔۔وہ اٹھ کھڑا ہوا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اب کیا ہوا۔۔ ہے بڑی تکلیف ہو رہی ہے۔۔ تو ایسے ہی میری آپی کو درد ہوا ہو گا جب آپ نے سب کہ سامنے انکی عزت نفس پر کیچڑ اچھالا۔ تھا۔۔ اور ہاں ایک اور بات صیح کیا آپ نے جو آپی کو طلاق دے دی کیونکہ وہ آپ جیسے گھٹیا سوچ والے انسان کے ساتھ رہنے کے قابل نہیں تھی۔۔

آئے بڑے مردانگی دیکھانے والے

میں مر جاوں گی لیکن میں تم سے نکاح نہیں کروں گی شہوار نے ڈھٹائی سے جواب دیا

نکاح تو کرنا پڑے گا ہر صورت میں کتنا پڑے گا۔۔ ایک منٹ قاضی صاحب دلہن تھوڑا روٹھ گئ ہیں اتنے میں روہان نے سامنے کھرے ملازم پر گولی چلائی جو اسے چھو کر دیوار کے ساتھ لگی تھی

شہوار نے ڈر کے مارے انکھیں بند کرلی وہ ہلکا سا مسکرایا اور کہا

کیا تم چاہتی ہو یہ بے گناہ تمھارے ہاں نہ کہنے پر مرے۔۔ بولو۔۔ کیا تم ایسا چاہتی ہو بولو

ن۔۔ن۔ نہیں۔۔ روہان خدا کے لیے اس بے قصور کو کچھ مت کہنا اسنے کیا کہا تمھیں۔ شہوار نے اٹکتی آواز میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو پھر ٹھیک ہے کہو قبول ہے اسنے گن آگے کرتے ہوئے کہا

جیسے قاضی نے نکاح کی رسم ادا کی اور۔۔ شہوار سے پوچھا

تو اسنے۔۔اپنی اٹکتی اواز میں کہا

قبول ہے قبول ہے قبول ہے۔۔وہ۔اس شخص کے نام اپنی ساری زندگی۔۔وقف کر رہی تھی اسکے کانپتے ہوئے ہاتھوں نے۔۔ نکاح نامہ پر روہان علی خان کے نام کے ساتب دستخط کر دیے۔۔ کیا کرتی وہ ۔۔پوری طرح سے۔۔زندگی کے امتحان میں گھیر چکی تھی۔روہان سے نفرت میں اور اضافہ ہو گیا

جیسے۔۔۔سب کھڑے لوگوں نے۔۔مبارک باد دینا شروع کی۔۔ شہوار کو یقین نہیں ہو رہا تھا۔۔کہ ۔وہ اپنی زندگی اس شخص کے نام کر چکی تھی جس سے وہ بے پناہ نفرت کرتی ہے

وہ اپنے آپ کو سنبھال نہ پائی اور وہ وہی بے ہوش ہو گئ۔۔

جیسے روہان نے دیکھا وہ جلدی سے اسکی طرف لپکا

شہوار۔۔۔آنکھیں۔۔کھولو۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھابی۔۔۔ آنکھیں کھولیں عاقب نے۔۔ بھی اسے اٹھانے کی کوشش کی لیکن۔ اسکا پورا وجود تیز بخار سے تپ رہا تھا۔

روہان نے جلدی سے عاقب کو۔ گاڑی نکالنے کا کہا

میرے قریب مت آنا۔۔ تم۔

شہوار نے کہا۔۔ جو ابھی کمرے میں داخل ہوا تھا ہوسپٹل سے آنے کے بعد وہ پورا گھنٹا بے ہوش تھی جیسے اسے ہوش آئی روہان جلدی سے اسکے پاس آیا

بعد میں جو کہنا ہو گا کہہ لینا لیکن۔ ابھی تم ریسٹ کرو روہان نے میز پر پانی کا جگ رکھتے ہوئے کہا اور صوفے پر اپنا سونے کا بستر رکھا

تم اس کمرے میں میرے ساتھ نہیں رہو گے۔۔ سن لیا تم نے۔ تمھیں کیا لگا تم نے نکاح کر لیا ہے اور اب تم میرے مجازی خدا ہو۔ وہ تمھارے نزدیک ہو گا لیکن میں کبھی تمھیں شوہر والا درجہ نہیں دوں گی روہان علی خان۔۔

وہ خاموشی سے صوفہ پر لیٹ گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم میری بات کا جواب کیوں نہئں دے رہے۔۔۔وہ چلائی

تھوڑا آئیستہ بولو۔۔ مجھ نیند نہیں آرہی۔۔ اسنے ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے کہا۔

شہوار نے چڑ کر اسکی طرف دیکھنے لگی اور پھر اپنے اوپر بستر اوڑھ لیا

کچھ منٹ بعد۔۔ روہان بولا

سو جاو۔۔ کچھ نہیں کروں گا۔۔۔ جیسے روہان نے کہا

وہ بھڑک کے اٹھی

اسکا مطلب تم کچھ کرنے لگے۔۔۔تھے۔ مجھے مارنے والے تھے

روہان نے بے اختیار قہقا لگایا اور کہا

پاگل۔۔

وہ جان بھوج کر بیڈ پر بستر اورھے ابھی تک لیٹی تھی جب روہان اسکے قریب آیا اور اسے دیکھ کر پہلے وہ ہلکا سا مسکرایا کیونکہ وہ جان چکا تھا شہوار اٹھی ہے

اٹھو شہوار۔۔۔ مجھے ناشتہ بنا کر دو جیسے روہان نے کہا وہ بھڑک کے اٹھ کھڑی ہوئی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا کہا تم نے۔؟

وہی کہا جو تم سن رہی تھی اسنے تحمل سے جواب دیا

کس حق سے تمھارا کام کروں اسنے بڑے تیکھے انداز سے سوال کیا

ابھی کل قاضی صاحب نے نکاح پڑھوایا تھا نکاح نامہ پر میرے نام کے ساتھ دستخط ہوئے تھے اتنی جلدی بھول گئی روہان نے جان بھوج کر طنز کیا

اپنی بکواس بند کرو میں تمھاری نوکر نہیں ہوں جو تمھارے لیے ناشتہ بناوں اور ہاں تمھارے نزدیک نکاح ہو گا لیکن مین کبھی تمھیں ایک شوہر والا درجہ نہیں دوں گی کیا سمجھتے ہو تم ایسا روب جماو گے تو میں ڈر جاوں گی نہیں روہان علی خان در شہوار نام ہے میرا اتنی جلدی سے ہار نہیں ماننے والی اور خاص تم جیسے انسانوں سے تو مجھے اچھے آتا ہے نپٹنا۔۔ تم نے اپنی بات تو بندوق کی نوک پر منوالی اب میں اپنی بات پوری کروں گی

وہ اسکے سامنے کھڑی تھی اسکے بال بکھیرے ہوئے تھے آنکھوں میں نمی ابھی تک۔۔ تھی

وہ ہلکاسا مسکرایا اور اپنی گہری آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا پتا نہیں کیوں۔۔۔ وہ شہوار کے آگے چپ ہو جاتا تھا اسکی ہر بات کو کیوں مسکرا کا پی لیتا تھا۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ جو تم بے شرموں کی طرح ہنس رہے ہو۔۔نہایت ہی افسوس کی بات ہے اتنی بے عزتی ہونے کے باوجود بھی اکڑ نہیں ٹوٹ رہی

وہ اس بات پر بھی بے اختیار مسکرایا اور شہوار کی طرف مسلسل ٹک نگاہ سے دیکھ رہا تھا

میں بتا رہی ہوں روہان میری طرف ایسا مت دیکھو نیچے کرو اپنی آنکھیں اسنے انگلی آگے کرتے ہوئے کہا

روہان شہوار کی بات سنتے ایک بار پھر مسکرایا اور اسکی طرف بڑھنے لگا

د۔۔دور رہو مجھ۔سے میں کہہ رہی ہوں۔۔روہان میرے قریب مت آنا شہوار اپنے قدم پیچھے کی جانب بڑھانے لگی۔۔

کتنے بے شرم ہو کیسے دیکھ رہے ہو شہوار دیوار کے ساتھ لگ گئ اور اپنے چہرے کو ہاتھوں سے ڈھانپ لیا

تم مانو یا نہ مانو لیکن اب تمھاری قسمت کی لکیریں میری لکیروں میں شامل کر دی گئی ہیں اور ہاں بیوی ہو تم میری ٹھیک ہے اور میں تمھارے ساتھ قریب ہو کر بھی بات کر سکتا ہوں اور دور ہو کر بھی

۔۔۔اسنے کہا اور کمرے سے باہر چلا گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار اپنا سارا سامان پیک کیے۔۔نیچے اگئ روہان صوفہ پر بیٹھا چائے پی رہا تھا اسنے شہوار کو جیسے سڑھیوں سے اترتے دیکھا وہ جلدی سے کھڑا ہو گیا

کہاجا رہی ہو شہوار۔۔۔

اگر تم نے مجھ روکنے کی کوشش کی نہ تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔اسنے رکتے ہوئے کہا

کہاجا رہی ہو۔۔۔اسنے پھر پوچھا

تمھیں اس سے کوئی غرض نہیں ہونی چاہیے اور خاص کر تم جیسے شخص کو تو نہیں بتاوں گئ جس سے میں آگے جان چھڑانا چاہ رہی ہو

روکو شہوار۔۔روہان نے شہوار کو ہاتھ سے پکڑ کر روکا

چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔اور اگر دوبارہ تم نے مجھے ہاتھ لگانے کی کوشش کی نہ تو ہاتھ توڑ دوں گی تمھارا

وہ یہ کہتے ہوئے ایک تیخی نگاہ اسپر ڈالتے ہوئے باہر کی جانب چلی گئ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ وہی کھڑا تھا۔۔اسنے۔۔۔اسے نہیں روکا تھا آج وہ اسکے پیچھے بھی نہیں گیا تھا شاید اسے معلوم تھا ۔۔کہ وہ واپس آجائے گی شاید یقین تھا

کیا مطلب بھابھی چلی گئ۔۔عاقب چونک کر چیئر سے اٹھا

ہاں۔۔چلی گئ ہے۔۔روہان نے تحمل سے جواب دیا

تو بھائی تو اسطرح ٹانگ پہ ٹانگ دھرے کیوں بیٹھے ہو۔۔جاو انھیں لے کر آو تمھیں پتا بھی ہے وہ کہا گئ ہے عاقب نے مسلسل بولتے ہوئے کہا

روہان نے بے اختیار قہقا لگایا

کمینے۔۔۔ہنس رہا ہے۔لگتا ہے محبت ہو گئ ہے تمھیں عاقب نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا

کہا محبت۔۔کونسی محبت۔۔ایسی محبت جو بندوق کہ نوک پر ہو ایسی محبت جو اسکی پیشانی پہ گن رکھ کے اقرار محبت کروانا۔لیکن عاقب پتا نہیں اب مجھے اسکی باتوں پر غصہ نہیں آتا ایسے ایک یقین ہے کہ اب وہ میرے ساتھ ہی رہے گی۔۔میں اگر اس پر غصہ ہونا چاہوں تو نہیں ہو پاتا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسنے بے اختیار شانے اچکاتے ہوئے کہا

یہ محبت کا آغاز ہے میرے یار۔۔اور تمھیں بھابی سے محبت ہے۔۔اور پتا ہے یہ چار حرف مجموعہ ہے لیکن اسکے راستے بہت کھٹن اور وسیع ہیں اور تمھارے راستے کچھ زیادہ کھٹن ہیں جہاں پر تمھیں اسے حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی محبت کا یقین بھی دلانا ہے۔۔

عاقب نے۔۔نرم لہجے میں جواب دیا

تمھیں معلوم ہے عاقب وہ کہا ہے اسوقت ؟

۔

کہاں ؟ عاقب نے تجسس سے پوچھا

اپنے گھر اس کمینے کے پاس۔۔روہان نے بے اختیار سانس لی

کیا؟ اب کیا ہو گا ؟ عاقب نے حیرانگی سے جواب دیا

ہونا کیا ہے واپس آجائے گی۔۔روہان اب اپنی چئیر سے اٹھا تھا

کیا مطلب تم اسے لینے نہیں جاوگے عاقب بھی اسکے پیچھے پیچھے اٹھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں مجھے یقین ہے وہ واپس آجائے گی خود ہی کیونکہ اسے ایک دفعہ اس بات کا علم ہو جائے کہ اس گھر میں کوئی اسکی عزت نہیں کرتا روہان نے آنکھیں بند کی

مجھے یہ امید نہیں تھی عاقب نے بے اختیار کہا

ہمارا تمھارے ساتھ کوئی رشتہ نہیں ہے شہوار نکل جاو یہاں سے۔۔اسکی تائی جان نے بلند آواز میں کہا

ا۔۔ایک منٹ تائی جان ایسا تو مت کریں میرے ساتھ میرا قصور کیا ہے میں نے ایسا کیا کیا ہے جو اسکے بدلے مجھے اتنی بڑی سزہ مل رہی ہے اسنے تائی جان کو روکتے ہوئے کہا

کیا کہا غلطی کیا تھی ارے تو نے میرے بیٹے کی زندگی باربادکر دی اور پوچھ رہی ہے میں نے کیا کیا اپنے ۔۔اس۔۔۔ابھی تائی جان کہتی وہ جلدی سے بولی

تائی جان جیسا آپ سب سمجھ رہی ہیں ایسا بلکل بھی نہیں ہے۔جو آپ لوگ سمجھ رہے ہیں ویسا نہیں ہے۔آپ لوگوں کو لگتا ہے کہ میں ایسی حرکت کروں گی۔۔آج بھی وہ اپنی سچائی ثابت کرنے کے لیے اپنے گھر والوں کے سامنے گرگرا رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ا۔۔امی کیسی ہیں آپ ؟زری کیسی ہے کہاں ہے وہ مجھے اس سے ملنا ہے آپ کو پتا ہے میں نے آپ دونوں کو کتنا یاد کیا ہے امی جان ایک دفعہ میری طرف دیکھیں کیا آپ کو بھی لگتا ہے میں ایسی ہوں شہوار کی آواز حلق سے نہیں نکل رہی تھی وہ اپنی والدہ کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں جکڑے کھڑی تھی سب کھڑے ہو کر اسکا تماشہ بنا رہے تھے کوئی کچھ نہیں بول رہا تھا۔۔

یار۔۔۔مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے وہ تکلیف میں ہے۔روہان نے بے اختیار اپنا سر جھٹک دیا۔وہ صبح سے عاقب سے ملنے کے بعد خود کو کام میں مصروف کرنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن بار بار اسکا دھیان شہوار کی جانب بھٹک جاتا

اف !!!!روہان نے گہرا سانس لیا

نکلو یہاں سے چلو۔۔پیچھے سے آئے شیان نے اسکو بازو سے پکڑ کر اسقدر زور سے دھکیلا۔کہ اسکا سر بہت شدت سے دیوار کے ساتھ لگا

ا۔۔ایک منٹ شیان مجھے امی سے بات کرنی ہے۔۔اسنے شیان کے اگے ہاتھ جوڑے۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نکل جاو یہاں سے تمھارا اب کوئی تعلق نہیں رہا چاچی جان سے اس سے نکاح کر لیا ہے تم نے اور اب ہمیں پاگل بنانے آگئی ہو جیسے شیان نے کہا

وہ وہی دھک رہ گئ اسنے ناں ناں میں سر ہلایا

امی میں آپ کو بتاتی ہوں اسنے میرے ساتھ زبردستی نکاح کیا ہے امی آپ کچھ بول کیوں نہیں رہی شہوار نے اپنی والدہ کو جھٹکا

دفعہ ہو جاو یہاں سے شہوار جیسے اسکی والدہ نے کہا

شہوار دو قدم پیچھے ہٹی

امی آپ بھی۔۔۔

ہاں دفعہ ہو جا نکل جا ہماری زندگی سے۔اسنے شہوار کو بازو سے پکڑا اور مین گیٹ تک لے گئ

یہ سوچ لو کہ زری اور میں تمھارے لیے آج سے مر گئے وہ وہی سمٹ کر رہ گئ بلکل خاموش وہ کچھ نہیں بول رہی تھی اسے کم از کم اپنی سگئ ماں سے یہ توقع نہیں تھی کہ وہ بھی اسکے بارے میں ایسا سوچیں گے ۔۔وہ بے سہاروں کی طرح چل رہی تھی

اسنے بڑے مان کے ساتھ روہان کے گھر سے نکل تھی شاید اسے ابھی ایک امید باقی تھئ کہ شاید اسکی والدہ اسکی حمایت میں بولیں گی لیکن وہاں پر کوئی اسکی سچائی کی پروا نہیں کرتا تھا سب اسے جھوٹا مان رہے تھے

رات کے سات بج رہے تھے

وہ بے صبری سے۔۔لاونج میں چکر لگا رہا تھا اور بار بار گھڑی کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔

وہ اسکے پیچھے نہیں گیا تھا کیونکہ روہان چاہتا تھا کہ اسے ایک دفعہ اپنے گھر کی سچائی معلوم ہو جائے کہ وہ سب اسکے بارے میں کیا سوچتے ہیں شاید ایسا کرنے سے اسکی نفرت میرے ساتھ تھوڑی کم ہو جائے گی

جیسے مین گیٹ کا دروازہ کھولا۔۔۔وہ آئیستہ آئیستہ قدموں سے آرہی تھی وہ دروازہ کے قریب رک گئ

جب روہان نے اندر سے اسے آواز دی

آجاو۔۔اندر یہ تمھارا ہی گھر ہے شہوار روہان نے یہ کہتے ہوئے دروازہ کھولا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار کے حواس بلکل باختہ ہو چکے تھے یوں لگ رہا تھا جیسے وہ کیسی گہرے صدمے میں ہو اس سے اچھے سے قدم بھی نہیں اٹھائے جا رہے تھے۔

روہان آگے بڑا اور اسے سہارا دے کر کمرے میں لے کر گیا

شہوار بیڈ پر بیٹھ گئ۔۔اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ اس سے کیا کہے وہ تو بڑے غرور سے اسے چھوڑ کر گئ تھی اور اسے کہہ کر گئ تھی کہ آئیندہ سے وہ اسکا چہرہ نہیں دیکھے گی لیکن نہیں شاید قسمت کو کچھ اور ہی منظور ہے واقعی میری تقدیر روہان علی خان کی تقدیر کے ساتھ لکھ دی گئ ہے شیان کے ساتھ نہیں

روہان اسکے قریب ساتھ بیٹھ گیا۔۔ایک نظر اسکی طرف دیکھا جو بلکل خاموش تھی

روہان نے شہوار کا چہرے کو اپنے کندھے کا سہارا دیا وہ روہان کے کندھے کے ساتھ اپنا سر لگائے رو رہی تھی

جب روہان نے اسے کہا

"مجھے پتا ہے شہوار زندگی نے جو بھی تمھارے ساتھ کیا ہے بہت برا کیا ہے تم بکھیر چکی ہو لیکن یقین کرو میں تمھیں سمیٹ لوں گا"

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے روہان نے کہا شہوار نے بے اختیار اسکو دیکھا۔۔۔

اگر اتنی ہی پرواکرتے ہو میری۔تو میری زندگی کیوں برباد کی شہوار بھڑک اٹھی اسکی آنکھوں میں غصے کی تپش تھی اسکا پوراوجود لرز رہا تھا۔۔۔بولو کیوں کیا تم نے میرے ساتھ ایسا

آج تک کوئی کیس نہیں ہاری ہمیشہ سچائی کو ثابت کیا ہے اور دیکھو آج قسمت نے میرے ساتھ کیسا کھیل کھیلا ہے میں خود کو سچا ثابت نہیں کرپائی آج میں خود کی نظروں میں ہار گئی۔۔ہار گئی میں اور اس سب کی وجہ تم ہو روہان علی خان صرف تم اسکی آواز بلند تھی وہ اپنے پورے زور سے اسکو طنزا کررہی تھی یہ سنتے ہی روہان اٹھا اور اسکی طرف بڑھا

چپ کر جاو شہوار میں تمھیں کتنی بار بتا چکا ہوں مجھے تم سے اتنی گہری دشمنی نہیں تھی جو میں تمھاری نجی زندگی میں دخل اندازی کرتا اور حتی کہ مجھے تمھارے نکاح کے بارے میں بلکل بھی علم نہیں تھا اور اج تم اپنی آنکھوں سے اپنے گھر والوں کارویہ دیکھ آئی ہو اور اسکے باوجود بھی تمھیں یہ لگ رہا ہے کہ میں تمھاری بربادی کا ذمہ دار ہوں شہوار تم نے اپنے دماغ میں پتا نہیں میرے بارے میں کیا سوچ رکھا ہے ضروری نہیں تمھارے ہر درد کا ذمے دار میں ہوں۔۔میں نے صرف تمھیں پھر جینے کا ایک سہارا دیا ہے تمھیں اپنا نام دے کر۔۔اور یہ احسان نہیں ہے شہوار۔

روہان نے اپنے لہجے میں نرمی بر قرار رکھی وہ کمرے سے بار جانے لگا تھا کہ۔م۔پیچھے سے شہوار کے جملے نے اسے رکنے پر مجبور کر دیا

اگر تم مجھے اس دن۔۔نہ لائے ہوتے تو آج تمھاری جگہ شیان ہوتا۔۔یہ الفاظ سنتے ہی۔۔روہان کے بڑھتے قدم اچانک وہی تھم سے گئے۔۔اسے یوں معلوم ہوا جیسے کیسی نے اسکے جسم پر گہرا وار کیا ہو جس کے درد کی شدت اسقدر زیادہ تھی کہ۔۔نا قابل بیان تھا

روہان نے بے اختیار شہوار کی طرف دیکھا۔۔اور اپنے الفاظوں کو اکھٹا کرنے کی کوشش کی اور کہا

کیا اب بھی تمھیں اس سے محبت ہے شہوار بلکل خاموش سامنے کھڑی تھی یہ سنتے ہی اسنے اپنی نگاہیں جھکالی۔۔وہ کھڑا اسکے جواب کا منتظر تھا۔

روہان بے اختیار مسکرایا اور کمرے سے باہر روانہ ہو گیا

وہ اپنے قدموں کو سہارا دے رہا تھا لیکن۔۔۔اسکے قدم لڑکھڑا رہے۔۔۔تھے۔۔بلا جھجک اسنے اپنے دل پر ہاتھ رکھا جو زور سے دھڑک رہا تھا۔۔درد بہت درد۔۔تھا اسکے دل میں۔اسے ابھی بھی اس محبت ہے۔۔یہ سوچتے ہی۔۔درد کی ایک لہر روہان کے وجود میں سے دوڑی۔۔اسے یوں معلوم ہوا جیسے کوئی۔سر دطیز اسکے اعصاب پر زور ڈال رہی ہو۔۔وہ سڑھیاں اتر۔۔رہا تھا اور باہر۔۔گراج میں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کھڑی گاڑی کا دروازہ کھولا اور گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔رات 10 بج رہے تھے۔۔ جیسے شہوار نے گاڑی کے ہارن کی آواز سنی وہ جلدی سے نیچے آئی

وہ گھر سے جا چکا۔۔ تھا۔۔

تمھیں معلوم ہے صاحب کہا گئے ہیں شہوار نے گیٹ کیپر سے پوچھا

پتا نہیں میڈم بتا کر نہیں گئے وہ۔۔ جواب آگے سے نرمی سے ملا تھا

ٹھیک ہے وہ یہ کہتے ہوئے پھر۔۔ اندر چل دی۔۔

ن۔۔ نہیں اوسے کونسی مجھ سے محبت ہے۔۔ جو اسے اس بات کا برا لگا ہو گا۔۔۔ روہان کو مجھ سے محبت نہیں ہے۔۔ وہ شخص کو مجھ سے کیا کیسی سے محبت نہیں ہو سکتی وہ اپنے ہی دل میں۔۔ خود کو حوصلہ دے رہی تھی۔۔ اسے ابھی بھی یہی لگ رہا تھا روہان اسکی وجہ سے باہر نہیں گیا

اگر تمھیں میری اتنی پرواہے تو میری زندگی میں کیوں آئے۔۔ وہ سڑک کے کنارے۔۔ بے" سہاروں کی طرح چلرہا تھا۔۔ وہ شہوار کو بتا نہیں سکتا تھا کہ اسے کس قدر درد محسوس ہوا تھا۔۔ جب اسنے۔۔ شیان کا نام لیا۔۔ کیا واقعی اسکے دل میں ابھی بھی وہی ہے مجھے کیا ہو رہا ہے۔۔۔ وہ بار بار کو خو کو الجھا ہوا محسوس کر رہا تھا۔۔ رات کی تنہائی میں درد دل۔۔۔ سے ملاقات اکثر وہی لوگ کرتے ہیں جو

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دل سے ٹوٹیں ہوں۔ اور شاید آج روہان ٹوٹ گیا تھا۔۔ رات کے 12 بجنے کو تھے لیکن وہ ابھی تک واپس گھر نہیں آیا تھا

شہوار بار بار باہر کی طرف دیکھتی۔۔ پتا نہیں وہ سو نہیں پا رہی تھی۔۔ شاید اسکا انتظار کر رہی تھی

صبح کے۔۔۔ چڑھتے آفتاب کی روشنی۔۔ نے اپنی۔۔ چمک دھمک۔۔ شعاعوں سے ہر چیز کو اپنے لپیٹے میں لے لیا تھا۔ وہ رات کو۔۔ بہت دیر تک سوئی تھی جیسے شہوار کی آنکھ کھولی۔۔ اسنے فوراً صوفہ کی طرف دیکھا لیکن روہان وہی نہیں تھا۔۔ اسنے جھنجھلا کے ادھر ادھر دیکھا اور پھر۔۔ جلدی سے نیچے ۔۔ آئی جیسے اسنے۔۔ سامنے باہر صوفہ پر۔۔ روہان کو دیکھا۔۔ اسکی آنکھیں بلکل سرخ ہو چکی تھی صاف معلوم ہو رہا تھا وہ صبح سے سو نہیں ہایا

تمھارے لیے کافی بناوں روہان نے تحمل سے کہا

نہیں میں خود ہی بنالوں گی اسنے فریزر سے دودھ نکالتے ہوئے کہا وہ بار بار اسکی طرف دیکھ رہی تھی روہان کی آنکھیں واقعی بہت زیادہ سرخ تھی۔۔ شہوار اس سے پوچھنا چاہ رہی تھی۔۔ لیکن پھر خاموش رہی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم آفس جارہی ہو۔۔تو ایسا کرو میری گاڑی لے جاو۔۔راستے میں بہت زیادہ ٹریفک ہوتی ہے۔۔جیسے روہان نے دوبارہ کہا

شہوار نے بنا دیکھے اسے جواب دیا

اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے میں خود ہی چلی جاوں گی۔۔

نہیں میں کہہ رہا ہوں۔۔تم میری گاڑی لے جانا۔۔روہان نے چائے کا کپ اور ساتھ گاڑی کی چابی رکھی۔۔اور آفس جانے کے لیے۔۔تیار ہو کر۔۔چلا گیا

شہوار اسے جاتا ہوا دیکھ۔۔رہی تھی کیا واقعی اسے رات والی بات سے کوئی فرق نہیں پڑا۔۔

جیسا روہان نے کہا تھا واقعی راستے میں بہت زیادہ ٹریفک تھی جیسے ٹریفک پولیس والے۔۔روہان کی گاڑی کو دیکھا وہ۔۔جلدی سے اسکی گاڑی کی طرف بڑھا اور گاڑی مین بیٹھا شہوار کو دیکھ کر اسنے بے اختیار ادب سے سلام لی

اسلام و علیکم بھابھی جی!معذرت خواہ ہوں آپ کو انتظار کرنا پڑا ایک منٹ روکیے میں ابھی آپ کی گاڑی نکلواتا ہوں ویسے صاحب کیسے ہیں؟شادی کی بہت مبارک ہو اپ دونوں کو

شہوار یہ سب سن کر دھک رہ گئ۔۔۔اسے سمجھ نہیں ارہی تھی کہ وہ کیا کہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسنے ناچاہتے ہوئے بھی اپنے چہرے پر مسکراہٹ لائی۔۔

اوئے اپنی گاڑیاں پیچھے کرو تم بھی کرو۔۔۔صاحب کی گاڑی کو سب سے پہلے آنے دو

اس شخص نے اپنے خوف سے کتنے لوگوں کو اپنے نیچے دبا رکھا ہے۔۔ شہوار نے یہ سوچتے ہوئے غصے سے گاڑی کا رخ تھانے کی طرف کیا جیسے گاڑی تھانے کے قریب رکی

باہر سامنے کھڑے چند کانسٹیبل نے جیسے روہان کی گاڑی کو دیکھا وہ وہی دھک رہ گئے

صاحب کی گاڑی ؟ لیکن صاحب تو آفس میں ہیں پھر انکی گاڑی میں کون ہے ؟ لگتا ہے صاحب کی بیوی ملنے آئی ہوں گی

ساتھ والے کانسٹیبل نے بات میں اضافہ کرتے ہوئے کہا

ہاں میں نے سنا ہے صاحب کی شادی ہوئی ہے حالے میں۔۔۔ شہوار کا ایک قدم گاڑی سے جونہی باہر نکلا سب کے دل مضطرب ہو گئے۔

ارے۔۔ یہ تو وہی وکیل ہے ؟ پولہس کانٹسیبل کے منک سے بے اختیار نکلا

ارے بھابھی تو بڑی ہی۔۔ خوفناک ہیں۔۔۔۔ جیسے ایک پولیس کانسٹیبل نے کہا دوسرا فورا بولا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور خطرناک بھی جیسے وہ انکے سامنے سے گزری انہوں نے ادب سے سلام لی۔۔

تمھارے سنئیر کہاں ہیں؟

صاحب۔۔ج۔۔۔جی وہ اپنی کیبین میں ہے۔۔پولیس کانسٹیبل نے اٹکتے ہوئے جواب دیا

مے آئی کم این سر۔۔۔شہوار کو وہاں دیکھتے ہی۔۔روہان جھٹک کے کھڑا ہو گیا۔

شہوار تم اسنے بے اختیار کہا

جی میں اس سے پہلے وہ کچھ کہتی۔۔اسنے روہان کے ساتھ بیٹھے۔۔چند پولیس۔والوں کو دیکھا جیسے ان پولیس والوں نے شہوار او دیکھا۔۔انہوں نے۔۔تہذیب واخلاق کے دائرے میں سلام لی

اسلام و علیکم بھابھی جی!

روہان اور شہوار نے چونک کے ایک دوسرے کو دیکھا

و۔۔۔و علیکم اسلام۔۔اسنے ناچاہتے ہوئے بھی جواب دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہت خوشی ہوئی یہ سن کر کہ ایک پولیس اور ایک وکیل کی شادی یہ تو بہت ہی اچھا ہو گیا۔جوڑی اچھی ہے۔۔پولیس کانسٹیبل نے جیسے کہا پھر انہوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔۔۔شہوار اپنے ہاتھوں کو بے اختیار مسل رہی تھی

روہان صاحب ہمیں بھی کبھی کھانے پر بلایئے ناں تاکہ کے بھابھی کے ہاتھ کا کھانا چکھ سکے کیوں بھابھی جی

۔ج۔۔۔۔جی۔۔۔جی کیوں نہیں۔۔۔شہوار نے اٹکتی اواز سے جواب دیا

ا۔۔۔اچھا شہوار آپ کیسی کام سے آئی تھی۔۔۔روہان نے نرم لہجے سے سوال کیا۔

جی۔۔۔وہ میں پوچھنے آئی تھی۔۔۔کہ۔۔۔ایک منٹ ہم باہر بات کر لیتے ہیں۔۔۔شہوار نے اشارہ کیا

ج۔جی چلیں۔۔۔روہان جلدی سے کیبن سے باہر نکلا

یہ کیا گنڈا گردی ہر جگہ لگائی رکھی ہے تم نے۔ شہوار نے آئیستہ سے کہا

اب کیا ہوا ہے۔۔؟

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہوا تو کچھ نہیں آگے بہت کچھ ہونے والا ہے۔۔ اپنے ان پیادوں کو سمجھا دو کہ مجھے مفت کی عزت نہ دیا کرے مجھے کوئی شوق نہیں ہے خوف کے تلے جھوٹی عزت لینے کا۔۔ شہوار نے اپنی الفاظوں کو پیچتے ہوئے کہا

وہ تمھاری عزت کرتے ہیں شہوار

کیوں کرتے ہیں کس حق سے

کیوں کہ تم آئی ایس پی روہان علی خان کی وائف ہو۔۔ یہ سنتے ہی وہ اچانک خاموش ہو گئ

اپنی یہ فضول بکواس اپنے پاس رکھو اور خدا کے لیے مجھ پر ایک احسان کر دو اپنے وفاداروں سے کہہ دو کہ مجھے عزت نہ دیا کریں نہیں چاہیے مجھے ایسی عزت جو خوف اور ڈر پر بنیاد ہو تمھاری عزت تمھیں ہی سلامت ہو شہوار نے ایک تیکھی نگاہ روہان پر ڈالی اور تھانے سے باہر چل دی وہ اسے جاتا ہوا مسلسل دیکھ رہا تھا اسنے ایک دفعہ بھی پلٹ کر اسکی طرف نہیں دیکھا تھا۔۔ شاید اسے اس بات کا علم نہیں تھا کہ روہان اسے کس قدر چاہنے لگا ہے اسکی اہمیت کس قدر بڑھ گئ ہے روہان کی زندگی میں۔۔ وہ کیوں اب اسکی ہر بات کو مسکرا کر سہہ لیتا ہے کیونکہ دل لگی جب لگتی ہے تو ہوش و حواس سارے باختہ ہو جاتے ہیں پھر بس وہی ہوتا ہے جو اسکی محبت چاہتی ہے۔ قربت کے لمحات۔۔ ہوں یا احساسات کی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زنجیریں ہر چیز پر۔۔ محبت کا ضبط ہوتا ہے۔اور روہان تو اپنا سب کچھ شہوار کے نام کر چکا تھا۔۔وہ ہلکا سا مسکرایا اور اپنی کیبن کی جانب بڑھ گیا جہاں پر پولیس آفیسر ز بیٹھے اسکے انتظار میں تھے

چلیے اگلی ڈسکشن پھر کل کرتے ہیں روہان نے نرم لہجے سے کہا اور اپنی چئیر پر بیٹھ گیا

جی ٹھیک ہے سر جیسا آپ چاہے۔۔ان آفیسر ز میں سے ایک نے کہا اور سب بھاری بھاری۔۔عزت سے سلام لے کر کمرے سے باہر چلے گئے انکے جانے کے فورا بعد۔۔روہان نے ایک گہرا سانس لیا اور اپنی آنکھوں کو بند کر لیا۔۔بند آنکھوں میں بھی ایک ہی انسان کا عکس اسکے سامنے تھا اور وہ کوئی اور نہیں شہوار تھی۔پتا نہیں کیوں اسکی نفرت میرے لیے دن با دن بڑھتی جا رہی تھی وہ کیوں ابھی تک مجھے اس واقعے کا مجرم سمجھ رہی تھی۔شاید جیسا میں اسکے بارے میں سوچنے لگا ہوں ویسا وہ میرے بارے میں نہ سوچتی ہو۔۔ضروری نہیں محبت یک وقت دونوں کو ہو۔یہ تو ہر پنترے سے ازماتی ہے کبھی یک طرفہ ہو کر تو کبھی دلوں میں نفرت بھرپا کر کے۔۔اور شہوار کے دل میں میرے لیے نفرت ہے بے شمار نفرت۔۔اسنے یہ سوچتے ہوئے بے اختیار اپنے سر کو جھٹک دیا اور ساتھ پڑی سگریٹ کو سلگانے لگا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کونسی سی ایسی دوا ہے ڈاکٹر صاحب جو ایک مہینا ہو گیا اور اثر نہیں کر رہی۔ شہوار نے غصے سے کہا

دیکھیے میڈم ہم آپ کو وہی بتا رہے ہیں جو رپورٹ فاعل میں لکھا ہے۔ شاید اب انعم بول سکے جیسے ڈاکٹر نے کہا شہوار نے غصے سے فاعل پکڑ کر نیچے پھینکی اور کہا

جھوٹ مت بولیں ڈاکٹر فیضان آپ کی آنکھوں میں رشوت کے پیسے دیکھ سکتی ہوں میں بھک چکے ہیں ان وئیڈروں کے اگے بیچ چکے ہیں اپنا ایمان پیسوں کی حوس میں اندھے ہو چکے ہیں آپ خدا کا خوف کر واسکے پاس بھی جانا ہے آپ کو۔ ارے اس دنیا کی پروا نہیں تو آخرت کے لیے ہی کچھ نیک اعمال کر لو۔۔ اعمال نامے کی نیکیوں سے آپ جیسے درندوں کو جنتیں مل جایا کرتی ہیں۔ اگر اپنا سر جھکانا ہے تو خدا کے آگے جھکاو کم از کم وہاں انسان کی کوئی عزت ہوتی ہے جہاں انسان کو شرم نہیں ہوتی۔۔ کہ میں اسکے سامنے اپنا سر جھکا رہا ہوں۔۔ ماتھے رگڑو گر گراو کیسے نہیں وہ بات مانتا وہ تو سب کچھ دے کر بھی کہتا ہے مانگ اور مانگنا ہے لیکن آپ جیسے لوگوں کو تو اچھا لگتا ہے نہ زمینی خداوں کے آگے ۔۔ ماتھے رگڑنا انکے جوتے چھٹکارنا۔۔ اپنی عزت کی تذلیل کروانا۔۔

ایک مہینا ختم ہونے کو ہے اگلی تاریخ تک اگر انعم بولنے کے قابل نہ ہوئی تو آپ کو کیسی کے قابل نہیں چھوڑوں گی۔۔ ایسا برباد کروں گی کہ نام دام۔۔ پیسا سب کچھ ڈوب جائے گا۔ تو بھلائی اسی میں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہے کہ انعم کا اچھے سے علاج کریں اور خدا کے لیے اس غریب باپ کے حلال پیسوں کو حرام مت کریں۔۔زرا سا بھی افسوس نہیں ہوا ان بوڑھے ماں باپ کو جھوٹی رپورٹ فاعل دیکھاتے ہوئے زرا سی بھی کوفت نہیں ہوئی رشوت کے پیسے لیتے ہوئے ایک بار اس بچی انعم کے چہرے کے بارے میں سوچ لیتے کیسے ان درندوں نے کچلا تھا لیکن خیر۔۔وہ کونسا آپ کی سگی بیٹی تھی درد تو انکا ہوتا ہے تکلیف اذیت تو انکو ہوتی ہے جن پر بیتتی ہے باقی سب تو ویڈیوز اور تماشہ بنانے کے لیے اکھٹے ہوتے ہیں شہوار یہ کہتے ہوئے غصے سے اٹھی اور کمرے سے باہر چل گئ

بڑی تیز وکیل سے پالا پڑا ہے ڈاکٹر فیضان۔۔ڈاکٹر نے اپنی پیشانی سے ڈر کے مارے۔۔پسینے کی دھارئیں صاف کی

جونہی شہوار کمرے سے باہر نکلی اسکی آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہنے لگے جب اسنے لچار اور مفلسی کی حالت میں انعم کو بیڈ پہ لیٹے دیکھا اسکا دل خون کے آنسو رونے لگا تھا وہ اسکا درس محسوس کر سکتی تھی اسکی اذیت کو اپنے جسم پر محسوس کر سکتی تھی۔۔شہوار نے آگے ہو کر انعم کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ میں لیا اور اسے تسلی دیتے ہوئے کہا

مجھ پر یقین رکھو انعم میں کیسی کو نہیں چھوڑوں گی۔۔تم بہت جلد ٹھیک ہو جاو گی۔۔بہت جلد

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں نوکر نہیں ہوں تمھاری جو۔۔ تمھارے مہمانوں کے کام کرتی پھروں مہمان تمھارے آرہے ہیں

تو کام بھی تم خود ہی دیکھو شہوار نے الماری میں اپنا بھیگ اور کورٹ رکھتے ہوئے کہا

شہوار میرے دوست بھابھی کے ہاتھ کا کھانہ کھانا چاہتے ہیں روہان نے مسکراتے ہوئے۔۔طنز اکیا

جیسے یہ الفاظ شہوار نے سنے

ارے واہ اگر اتنا ہی بھابھی کے ہاتھ کا کھانے کا شوق تھا تو نکاح میں شرکت کروالیتے ایک بندوق وہ بھی

لے کر آجاتے۔۔

نہیں میں نے سوچا ایک ہی گن کافی ہے۔۔ایک سے ہی کام ہو جائے گا۔باقی بعد میں دیکھی جائے۔گی

روہان نے اپنی سگریٹ سے ایک کش لیتے ہوئے کہا۔اور ساتھ اپنی شرٹ کی آستینیں اوپر کرنے لگا

کتنے ڈھیٹ ہو تم ؟شہوار اسکی طرف بڑھی

آپ سے کم !جواب کھٹک کے ملا تھا۔

شرم نہیں آرہی۔۔ایسے جھگڑتے ہوئے شہوار نے چڑتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جھگڑا آپ پہلے شروع کرتی ہیں زہے نصیب ہم تو اختتام تک لانے کی کوشش کرتے ہیں یہ سنتے ہی شہوار بھڑک اٹھی

واقعی۔۔ تم کبھی نہیں سدرو گے۔۔ وہ یہ کہتے ہوئے کمرے سے جانے لگی تھی کہ روہان نے اسے بازو سے کھینچ کر اپنے نزدیک کیا۔ اور سگریٹ کو منہ میں دبایا

ا۔۔ اس نشے کو میرے چہرے سے پرے کرو چین سموکر۔۔ جیسے شہوار نے کہا روہان نے بے اختیار قہقہا لگایا

تمھیں پتا ہے جب تم مجھے چین سموکر کہتی ہو تو کتنا اچھا لگتا ہے

ظاہر سی بات ہے بندے کو۔۔ اپنی اصلیت پتا چلتی ہے تو وہ ایسے ہی خوش ہوتا ہے اور تم۔۔ تو پھر ہو ہی ایسے اسنے بے باک اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے

کتنی نڈر بیوی ہو۔۔ میری روہان نے بھی اسکی انکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

اگر نڈر شوہر ہے۔۔ تو بیوی بھی ایسی ہو گی شکر ہے تم نے مانا تو۔۔ روہان نے مسکراتے ہوئے کہا

نہیں جیسا تم سوچ رہے ہو ویسا بلکل نہیں ہے میں کبھی تمھیں دل سے تسلیم نہیں کروں گی۔۔ شہوار نے ڈھٹائی سے جواب دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نفرت کرتی ہو مجھ سے جیسے روہان نے سوال کیا شہوار نے بلا جھجک اسکے چہرے کی طرف دیکھا اور طنزا مسکراتے ہوئے کہا

بہت زیادہ نفرت جسکا تم اندازہ نہیں لگا سکتے۔۔ شہوار نے اپنے الفاظ میں نفرت ظاہر کروائی اور میں تم سے بہت زیادہ محبت اتنی محبت کہ تم اندازہ نہیں کر سکتی۔اور تمھیں کیا لگا تم میرے ساتھ ایسے تیخے الفاظ استعمال کروگی تو میں بھڑک اٹھووں گا اکتا جاوں گا۔۔ نہیں شہوار یہ وحم ہے تمھارا تمھاری قسمت وہ کمینا نہیں تھا تم صرف میری ہو اور صرف میری۔ مسسز روہان۔۔پتا ہے جب انسان کیسی سے محبت کرتا ہے تو اسکے لیے دنیا ایک طرف اور اسکی محبت ایک طرف۔پھر وہ اپنی محبت کے ہر ناز نکھرے اٹھاتا ہے اور مجھے اپنی محبت کے ناز نکھرے اٹھانے میں کوئی دکت محسوس نہیں ہوگی شہوار بلکل دھک کھڑی تھی اسے روہان سے ان سب باتوں کی امید نہیں تھی۔اسے یہ گمان میں بھی نہیں تھا کہ روہان کو اس سے محبت ہو سکتی ہے اسنے اپنے چہرے کے تاثرات چھپائے اور کہا

کتنی بڑی خوش فہمی پال رکھی ہے تم نے روہان ترس آتا ہے مجھے تم پر اور تمھاری اس یک طرفہ محبت پر اور پتا ہے اس محبت کے بارے میں کیا کہا جاتا ہے بڑی ظالم دردناک اور اذیت محبت ہوتی ہے۔۔یہ ۔جس میں صرف درد ہی درد اور رونا مقدر میں ملتا ہے لیکن محبت کا حصول نہیں اور تمھارے مقدر کو

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھی رونا اور درد ہی ملے گا۔۔ محبت نہیں کیونکہ میرے دل میں تمھارے لیے کوئی جگہ نہیں ہے نہ احساس کی اور نہ ہی محبت کی اب تم اس میں تڑپتے ہو تو تڑپو۔۔ شہوار نے کہا اور کمرے سے باہر چلی گئ

وہ کچن میں خود۔۔ کھانا بنانے کی کوشش کر رہا تھا لیکن ہر بار ناکام ہو جاتا پیاز کاٹنے کی وجہ سے اسکی آنکھوں میں پانی بار بار آ رہا تھا وہ دور کھڑی اسے دیکھ کر بے اختیار مسکرائی اور اسکی طرف بڑھی

پیچھے ہٹو تھوڑی سی مدد میں کر دیتی ہوں باقی خود کرنا تم شہوار نے روہان کے ہاتھوں سے سامان پکڑا اور پیاز کاٹنے لگی

روہان نے جیسے اپنی آنکھوں کو مسلا اسے درد محسوس ہوا اسکے منہ سے بے اختیار آہ نکلی یہ سنتے ہی شہوار جھٹ سے پلٹی اور اسکی طرف بڑھی

پاگل ہو گئے ہو۔۔ پہلے اپنے ہاتھ تو دھو لیتے دیکھا ادھر مجھے۔۔ وہ اسکے قریب بڑھی اور اپنے دوپٹے کا کی ایک نوک اسکی آنکھ کے گرد رکھی۔۔

ی۔۔۔ یہ کیا کر رہی ہو۔۔ روہان نے۔۔ زور سے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ڈرو مت۔۔مارنے نہیں لگی۔۔اتنے بڑے آئی ایس پی ہو کر۔۔ایک درد سے چلا رہے ہو۔۔شہوار نے جیسے کہاوہ بے اختیار مسکرادیا

چلیے۔۔وکیل صاحبہ کیس ہینڈل کر رہی ہے۔۔

تھینک یوں مدد کے لیے روہان نے نرم لہجے میں کہا

اسنے ایک غصے کی نظر سے دیکھا

"ہائے کبھی مسکرا کے بھی دیکھ لیا کرو ذہے نصیب۔۔۔اچھا اب میں کیا کروں۔۔

نہیں تم کچھ نہ کرو۔۔بس چپ کر کے بیٹھ جاو۔۔جیسے شہوار نے کہاوہ فورا بولا

جو حکم۔۔۔جہاں پناہ۔۔۔

جی سر وہ میں نے۔۔آپ سے دراصل ایک ہلیپ لینی تھی میں انعم کیس کے سلسلے میں انکے گاوں جانا چاہتی ہوں کیسی تحقیق کی غرض سے۔۔تو اسکے لیے مجھے ساتھ میں حفاظت چاہیے کیونکہ یہ کیس بہت زیادہ پیچیدہ ہے اور ایک بار مجھے دھمکایا بھی گیا ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جی ٹھیک ہے میڈم آپ گھبر ایے مت۔۔ ہم آپ کے ساتھ اپنا ایک ہونہار پولس آفیسر بھیج دیئں گے آپ بے خوف ہو کر اپنا کام کریئے گا

جیسے آفیسر نے کہا شہوار نے بے اختیار انکا شکریہ ادا کیا

اتنے میں ایک پولہس کانسٹیبل کمرے میں آیا تو اس پولیس آفیسر نے جیسے اسے کہا

شہوار وہی دھک رہ گئ

"آئی ایس پی روہان علی خان کو کال کریں انھیں بتائیں کہ ارجینٹ پہنچ جائیں تھانے۔۔

لیکن سر انعم کیس آپ کا ڈیپارٹمنٹ نہیں ہیندل کر رہا تھا شہوار نے جھنجھلاہٹ سے پوچھا

جی بلکل میڈم ہمارا ہی ڈیپارٹمنٹ ہینڈل کر رہا ہے وہ کیس لیکن آئی ایس پی روہان علی خان نہایت ہی ہونہار پولیس آفیسر ہے اور وہ آپ کے شوہر بھی ہیں تو اسطرح آپ کو آسانی ہو جائے اور کوئی دکت بھی محسوس نہیں ہو گی پوری توجہ سے کام کر سکے گی ٹھیک کہہ رہا ہوں میں پولیس آفیسر نے مسکراتے ہوئے کہا "جی ٹھیک کہا آپ نے " اسنے اپنے چہرے کے تاثرات کو چھپاتے ہوئے کہا ابھی پندرہ منٹ گزرے تھے کہ روہان کمرے میں داخل ہوا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وائیٹ کلر کی شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس شرٹ کی آستینیں کہنیوں تک کی ہوئی اور آنکھوں میں "کالے چشمے کا پہرا جیسے اب وہ اپنی آنکھوں سے ہٹا چکا تھا ایک رعب دار پر سینلٹی دراز قد و قامت

کیا میں اندر آسکتا ہوں ؟" روہان نے نرم لہجے میں پوچھا

آیئے روہان صاحب آیئے آفیسر بے اختیار کھڑا ہو گیا

جی رحمان صاحب حکم کریں۔۔ جیسے روہان نے کہا اسنے شہوار کو دیکھا تو وہی دھک رہ گیا شہوار نے نظریں چرائی

بیٹھے۔۔۔روہان صاحب۔۔ آفیسر نے شہوار کے پہلوں میں بیٹھنے کا اشارہ کیا

تو سر۔۔ آج آپ کے لیے ایک کام ہے آپ کو مس ایڈوکیٹ در شہوار کے ساتھ انعم کے آبائی گاوں جانا ہے کیسی تحقیق کی غرض سے اس سلسلے میں میڈم کو حفاظت چاہیے تو اسلیے ہم نے آپ کو بلایا ہے کہ آپ شہوار میڈم کے ساتھ جائیں ویسے بھی وہ آپ کی اہلیہ ہیں پولیس افیسر نے جیسے یہ الفاظ کہے روہان ایک نظر مسکرا کر شہوار کی طرف دیکھتا اس وقت شہوار کا دل کر رہا تھا کہ وہ سامنے بیٹھے پولیس آفیسر کا گلہ دبا دے یا وہ خود کہی چلی جائے وہ کیوں ہر بار اسکے قریب آجاتا تھا وہ جتنا اسسے دور بھاگنے کی کوشش کرتی ہمیشہ روہان کیسی نہ کیسی طرح اسکے ساتھ ہوتا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ویسے روہان صاحب آپ نے شادی پر ہمیں نہیں بلایا ہمیں شکوہ رہے گا ہمیشہ

یہ سنتے ہی دونوں نے ایک دوسرے کے چہرے کو گورا۔۔

جی کیوں نہیں رحمان صاحب آپ کبھی بھی آیئے گھر۔۔اب آپ کی خدمت میں کوئی کثر نہیں چھوڑے گے ویسے بھی آپکی بھابھی بہت اچھا کھانہ بنالیتی ہے۔۔روہان نے جان بھوج کر بات کو کھینچا اور سگریٹ ڈبی سے نکالی

جی۔۔۔جی۔۔۔شہوار نے ناچاہتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ لاتے ہوئے کہا

ہائے اللہ کتنا بد تمیز ہے یہ۔۔کیسے بے ڈھنگ ہو کر باتیں کر رہا ہے) شہوار نے اپنے دل میں سوچتے ہوئے کہا۔۔

تو آپ لوگ باتیں کریں میں چلتی ہوں شہوار نے میٹھے لہجے میں کہا

نہیں۔۔نہیں بھابھی صاحبہ آپ چائے پی کر جایئے گا

ن۔۔نہیں سر شکریہ آپ روہان کو ہی پالایئے۔۔شہوار چیئر سے اٹھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں۔۔ایسا تو اب مت کریں میں نے منگوائی ہے بہت چاہت کے ساتھ۔۔پولیس آفیسر کے بار بار کہنے پر اسے مجبوراوہاں بیٹھنا پڑا

تو سر۔آپ کے ڈیپارٹمنٹ میں اور کوئی ہونہار پولیس آفیسر نہیں ہے۔۔؟شہوار نے اچھا خاصا طنز کیا تھا

میں۔۔سمجھا نہیں۔۔۔پولیس افیسر نے بے اختیار کہا۔میرے کہنے کا مطلب صاف ہے۔ہونہار روہان۔۔ہی پولیس افیسر ہے نہ سارے پولیس ڈیپارٹمنٹ میں۔۔کیوں روہان مجھے بہت خوشی ہوئی ہے آپ کے بارے میں اتنا سب کچھ سن کر کتنے ایمان دار پولیس آفیسر ہیں جیسے شہوار نے کہا روہان فورا بولا

ج۔۔جی۔۔بہت زیادہ شریف۔بلکل ایک اچھے انسان کی تعریف میں ہم جو بھی الفاظ استعمال کرتے ہیں وہ سب میری شخصیت کو بیان کرتے ہیں

واقعی۔۔سچائی کا تو آپ نے جھنڈے گاڑھے ہیں۔۔تبھی تو وکیل بھی آپ کی بول بالی کر بیٹھے۔شہوار نے دانت پیچے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارے وکیل۔۔ذات بھی کیا شریف۔۔۔قوم ہے بیچارے سچائی کے پتلے ہوتے ہیں میری طرح ایک پیسا بھی رشوت کا نہیں لیتے۔۔

پولیس آفیسر جو اتنی دیر سے ان دونوں کی باتیں سن رہا تھا وہ اچانک بولا

م۔۔میرے خیال میں آپ کی جوڑی کافی جمتی ہے پولیس اور وکیل۔۔۔چلیے آپ چائے پیئے میں آتا ہوں

اگر جانا تھا تو مجھے بتا دیتی میں ساتھ چل دیتا پولیس ڈیپارٹمنٹ میں جا کر کہنے کی کیا ضرورت تھی۔۔

روہان نے گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا

یہ۔۔بات اپنے دل و دماغ سے نکال دو۔۔کہ میرا دل چاہ رہا تھا میں کوئی پکنک نہیں ماننے جا رہی ۔۔عجیب پولیس ڈیپارٹمنٹ ہے دوسرے پولیس والے مر گئے ہیں کیا جو ایک کو سب جگہ اٹھا لاتے ہیں اور وہاں میں نے انھیں نہیں کہا تھا۔۔پتا نہیں پھر انھیں اپنے ایک ہونہار پولیس آفیسر کی یاد آ گئ اور آپ کی تعریف کی تسبیحئ پروئی اور آئی ایس پی روہان خان حاضر شہوار غصے سے اپنے دھیان میں بول رہی تھی اور روہان اسکی باتوں پر بے اختیار مسکرا رہا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایسا ہے میڈم آپ کی قسمت میں ہم لکھیں جا چکیں ہیں روہان نے گاڑی کا رخ گاوں کی طرف کرتے ہوئے کہا

اسی قسمت کو کوستی ہوں ہر روز۔۔اور اس وقت کو جب تم مجھ سے پہلی مرتبہ ملے تھے شہوار نے صاف دشمنی ظاہر کی۔

روہان نے بے اختیار قہقہا لگایا۔۔محبت مل جایا کرتی ہے اور مجھے میری محبت مل گئ

مطلب تم نے بد عادی ہو گی مجھے !شہوار نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا

میں ابھی اتنا ظالم سنگ دل نہیں ہوا جو اپنی محبت کی خوشیوں کو برباد کروں روہان ابھی بھی نرم لہجے میں تھا

ویسے۔یہ تمھاری محبت کا بھوت کب تک رہے گا۔۔

جب تک سانسیں باقی ہیں روہان نے جیسے کہا شہوار اچانک چپ کر گئ۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور میرے دل میں تم نہیں ہو۔۔ میرے دل کی محبت میں پہلے کوئی بس چکا ہے۔۔ اور تم اس میں کبھی نہیں ہو گے شیا۔۔ شہوار ابھی بولنے لگی تھی کہ روہان نے اچانک گاڑی روکی اور اسکی طرف دیکھا

کچھ بھی کہہ لو شہوار میں تمھاری ہر بات برداشت کر لوں گا لیکن اس کمینے کا نام تمھاری زبان پر نہیں روہان کی آنکھیں سرخ ہو گئ تھی اسے یوں لگ رہا تھا جیسے اسکا خون کھول رہا ہو اسکے ہاتھوں کی گرفت اسقدر مضبوط ہو گئ۔۔ اسکا پورا وجود لرز گیا تھا ایک عجیب سی کفیت روہان پر چھا گئ۔۔ شہوار یہ سب دیکھ کر بلکل خاموش ہو گئ وہ روہان کی یہ کفیت کو دیکھ کر خود حیران رہ گئ تھی اسنے کوئی جواب نہیں دیا ۔۔ باقی سفر تک وہ دونوں بلکل خاموش تھے۔۔۔

"ستاتے ہو دن رات۔ اسطرح مجھ کو کیسی غیر کو یوں ستا کر تو دیکھو۔"

روہان نے جیسے خود کو سنبھالا وہ خود ہی جان سکتا تھا اسے آج اسقدر درد اور تکلیف ہوئی تھی شہوار کے منہ سے دوسری مرتبہ شیان کا نام سنتے ہوئے ایسا ہی ہوتا ہے جب انسان کیسی کو بے پناہ چاہتا ہے اور اگر اسکی محبت کیسی اور کے بارے میں اپنے احساسات بتاتی ہے تو قیامت ٹوٹتی ہے اس انسان پر ۔۔ اسکے احساس اسکے محبت کے جذبات۔۔ لرز جاتے ہیں۔۔ اور آج روہان کے ساتھ بلکل ایسا ہی ہوا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسلام و علیکم بیٹا اندر آ و انعم کے والد صدیقی صاحب نے عقیدت سے انھیں گھر میں آنے کا کہا وہ دونوں انکے گھر داخل ہوئے

کیسے ہیں صدیقی صاحب روہان نے انکے ساتھ ہاتھ ملاتے ہوئے کہا

جی ٹھیک ہوں صاحب۔۔بس آپ کا شکر گزار ہوں جو آپ نے۔۔ ہمارا اتنا ساتھ دیا اگر واقعی آپ وہاں نہ ہوتے تو ان وئیڈروں کی طرف بھیجے آدمیوں نے میری بیٹی کو مار دینا تھا۔۔ جیسے شہوار نے سنا اسنے دھک روہان کے چہرے کی طرف دیکھا۔۔۔

انکل۔ میں نے آپ سے کچھ سوالات پوچھنے ہیں کورٹ کی اگلی تاریخ قریب ہے۔۔ تو میں چاہ رہی ہوں کہ ان وئیڈروں کے خلاف کوئی ٹھیس ثبوت ہاتھ میں لگے۔۔ تا کہ ہمیں کوئی اور تاریخ کا انتظار نہ کرنے پڑے۔۔

شہوار نے۔۔ پورا ایک گھنٹا ساری تحقیق کے بارے میں چھان بین کی۔۔ وہ سائے کی طرح اسکے ساتھ ساتھ موجود ایک سکینڈ۔۔ وہ اسکی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوتا۔ وہ دونوں گاوں کے باہر۔۔ تھے ان وئیڈروں کے گھر کے قریب جہاں پر انھوں نے انکے ملازم سے بات کرنی تھی جس نے شہوار کو

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس کیس کے متعلق کوئی ثبوت دینا تھا۔۔وہ دونوں۔۔کچی سڑک پر چل رہے تھے۔رات کا پہر تھا کیونکہ اسنے شہوار اور روہان کو رات کے وقت ملاقات کا کہنے کو کہا تھا تا کہ کیسی کو معلوم نہ پڑے اسی وجہ سے انھیں رات گاوں میں ہی گزرانی پڑنی تھی۔۔وہ دونوں قدم باقدم چل رہے تھے جیسے شہوار نے قریب کتے کی بھوکنے کی آواز سنی۔۔اسنے جلدی سے روہان کو بازو سے پکڑ لیا

روہان۔۔۔جلدی کرو۔۔مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔اسنے روہان کو اپنی مضبوط گرفت سے پکڑا تھا۔۔اسکی آنکھیں ڈر سے بند تھی روہان نے بے اختیار شہوار کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما

کچھ نہیں ہوتا میں تمھارے ساتھ ہوں شہوار۔۔مجھ پر یقین رکھو میں تمھیں کچھ نہیں ہونے دوں گا" " جیسے یہ الفاظ شہوار نے سنے۔۔وہ آگے سے بلکل خاموش ہو گئ شاید اسکے پاس اب کوئی طنز انہیں تھا

ویسے حیرانگی ہے اتنی بڑی وکیل۔۔ایک کتے کی آواز سے ڈر گئ۔۔روہان نے جان بھوج کر کہا

اڑالو۔۔مذاق۔۔ہر انسان کو کیسی نہ کیس چیز سے ڈر لگتا ہئ ہے تمھیں نہیں لگتا کیا ڈر۔۔

ہاں لگتا ہے ڈر۔۔تمھیں کھونے کا ڈر۔روہان نے ایک گہری سانس لیتے ہوئے کہا

"روہان تمھارے ان محبت بڑے ڈائیلوگ مجھ پر کوئی اثر نہیں کرتے۔۔"

وہ دونوں گھر کے سامنے کھڑے تھے۔جب شہوار کے فون کی گھنٹی بجی شہوار نے فون اٹھایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ کے ساتھ کون ہے میڈم؟ جیسے اس ملازم نے کہا شہوار یک دم رک گئ

تم ڈرو مت آجاو تم۔وہ۔۔م۔۔۔۔میرے شہوار یہ کہتے کہتے رک گئ

وہ۔۔میرے ساتھ آئے ہیں وہ نہیں کہہ پائی۔۔نہیں کہہ سکی

جی ٹھیک ہے ملازم یہ کہتے کچھ منٹ بعد نمودار ہوا

شہوار میرے پیچھے کھڑی ہو جاو۔۔روہان نے اسکے آگے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

کیوں کیا ہوا ہے؟

کچھ بھی نہیں ہوا خطرے والی بات ہے اسکے پاس کوئی ہتھیار بھی ہو سکتا ہے روہان نے اسے اپنے پیچھے کیا

روہان اور شہوار انعم کے گھر ہی رکے تھے وہ جس کام سے آئے تھے وہ۔کام مکمل ہو چکا تھا۔۔اب شہوار کے پاس صیح ثبوت ہاتھ لگ چکے تھے۔اب بس عدالت کی سنوائی کی دیر تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرے دل میں تمھارے لیے جگہ نہیں ہے روہان چیئر پر بیٹھا بار بار شہوار کی بات کو سوچ رہا تھا جب اسنے پھر سگریٹ سلگائی

حد سے زیادہ برداشت کرنے بعد شہوار چارپائی سے اٹھی اور اسکی طرف بڑھی اور غصے سے کہا تمھیں معلوم ہے روہان تم اب تک کتنے سگریٹ پی چکے ہو پانچویں سگریٹ ہے یہ تمھاری۔۔ جیسے شہوار نے کہا وہ بے اختیار مسکرا دیا اور کہا اتنی گہری نظریں مجھ ظالم پر۔ اور سگریٹ کا کش لگایا شہوار نے چڑتے ہوئے روہان کے ہاتھ سے سلگتی سگریٹ پکڑی ادھر لاو دو مجھے

میں بھی دو تین سوٹے لگا کر دیکھتی ہوں کیا ہے ایسا اس میں جو تمھیں چین سے رہنے نہیں دیتا نہیں ایسا کرتے ہیں دونوں میاں بیوی ایک ایک سگریٹ لے کر ٹانگ پی ٹانگ چڑھائے مزے سے سگریٹ کے کش لگاتے ہیں ٹنشن فری ہو کر کیوں کیسا ہے جیسے شہوار نے کہا

روہان نے قہقا لگایا اور کہا

آئیڈیا برا نہیں ہے۔۔۔

نہایت ہی بد تمیز ہو۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ صبح صبح گاوں سے نکل پڑے تھے۔وہ گاڑی چلا رہا تھا جب وہ ایک دم ٹھہر گئ گاڑی روکو روہان جیسے شہوار نے کہا اسنے فورا گاڑی روکی

کیا ہوا ہے شہوار تم ٹھیک تو ہو؟روہان نے جلدی سے پوچھا

ہ۔۔ہاں میں ٹھیک ہوں شہوار نے کھانستے ہوئے کہا

کہاں ٹھیک ہو روہان نے اسکے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

تمھیں تو بخار ہے۔شہوار۔۔تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں

کچھ نہیں ہوا مجھے بس پلیز اب تم گاڑی چلاو۔۔شہوار نے چڑتے مزاج میں کہا

بتا دینے سے کوئی انا میں خم نہیں آجاتا اب ہم گھر نہیں پہلے ہوسپٹل جائیں گے پھر۔میں تمھیں آفس نہیں چھوڑوں گا بلکے سیدھا گھر لے کر جاوں گا۔۔جیسے روہان نے کہا

وہ فورا بولی کچھ نہیں ہوا مجھے تمھیں میری فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور خدا کے لیے نوازش رہنے دو میں میڈیسن لینے کے بعد آفس جاوں گی

وہ تو وقت بتائے گا کون بازی مارتا ہے اسنے گاڑی کی سپیڈ کو بڑھاتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اترو۔۔نیچے

نہیں جاوں گی۔۔میں گھر۔۔مجھے آفس جانا ہے تو مطلب جانا ہے۔میں تمھاری طرح کاہل نہیں ہوں جو ہلکا سا بیمار ہوں تو۔۔چھٹی کر لوں وہ گاڑی سے اترتے ہوئے گیٹ کی طرف بڑھنے لگی میڈیسن لینے کے بعد روہان زبردستی اسے گھر لے آیا تھا

شہوار تمھاری طعبیت نہیں ٹھیک۔۔وہ پیچھے کھڑا تھا جو شہوار کو مین گیٹ کی طرف جاتا دیکھ رہا تھا

ہمدردیاں دیکھانے کا شکریہ۔۔۔روہان صاحب۔طنزاجواب میں کہا

بڑی ضدی ہے نہیں مانے گی ایسے روہان نے بے اختیار کہا اور دو چار قدم جلدی سے بڑھاتے ہوئے اسکو بازو سے پکڑ کر روکا۔۔

چھوڑو مجھے۔۔شہوار جیسے پلٹی روہان نے اسے اپنے بازو کی مدد سے اٹھالیا

چلیئیے۔۔مسسز روہان ابھی ریسٹ ٹائم ہے بعد میں کام ہو گا۔۔وہ یہ کہتے ہوئے واپس چل پڑا

مجھے چھوڑو روہان تم میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ میری اہلیہ ہیں میڈم۔۔!زبردستی کا امکان ہی نہیں وہ ہلکا سا مسکرایا اور گھر کے اندر داخل ہوا

کتنے بد تمیز ہو تم۔!شہوار نے غصے سے کہا

آپ کی محبت نے کر دیا ہے۔۔روہان کمرے میں داخل ہوا۔۔اب اگر آپ باہر گئ تو۔۔پھر مجبوراً مجھے سختی کرنی پڑے گی اور میں آپ کے ساتھ ایسا رویہ نہیں رکھنا چاہتا۔وہ یہ کہتے ہوئے پلٹا جب وہ اچانک رکا

بڑے محبت کے پوجھاری ہو ایسے کر رہو جیسے بیوی کے فرمابردار۔۔جیسے شہوار نے کہا وہ صرف پلٹا اور کہا

محبت۔۔کے عالم میں حالت فقیروں والی ہوتی ہے۔صاحب پوجھاری تو کہاں۔۔اسنے شہوار کی طرف دیکھ کر طنزاً ایک آنکھ کو جھپکایا اور باہر کی جانب چلا گیا

!شہوار نے جب یہ دیکھا۔۔اسنے غصے سے بلند آواز نکالی۔۔کیسا انسان ہے یہ یا اللہ۔

ہر طرف افرا تفری کا سماں بندھا تھا ہائی کورٹ کے باہر لمبی قطاروں میں لوگ باہر موجود تھے

۔۔جھرمٹ میں۔۔کہی کیمروں کی پڑھتی ہوئی فلیش لائیٹس تھی تو کہی رپورٹرس کا۔کا جھرمٹ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے ملزم عمران اور اسکے ساتھیوں کو پولیس وئین سے باہر نکالا۔سب رپورٹرس جھٹ سے اس پر لپکے۔۔فلیش لائیٹس تیز رفتار سے پڑنے لگی لوگ پھر سے اسی دن کے واقعے کو دہرانے لگے۔۔۔اور اسکے کچھ دیر بعد۔۔ایڈوکیٹ درشہوار۔باہر اپنی گاڑی سے نکلی

م۔۔میم۔۔ا۔۔ایک منٹ۔۔ایک رپوٹر نے جیسے کہا شہوار وہی رک گئ

میم۔۔آپ کو کیا لگتا ہے یہ کورٹ کی آخری سنوائی ہو گی یاں پھر اور تاریخ لینے کا فیصلہ ہو گا۔۔

جی۔نہیں آج۔۔یہ انعم صدیقی کیس کا آخری دن ہو گا اور آج کے دن انعم کے ملزموں کو ہمیشہ کے لیے سزہ دی جائے گی اور انعم کو انصاف ملے گا کیونکہ جھوٹ چھپتا نہیں ہے آخر کار اس کا سر قلم کر دیا جاتا ہے اور آج میں چن چن کر انعم کے قاتلوں کو سزہ دلواوں گی۔اوکے تھینک یوں شہوار یہ کہہ کر آگے بڑھنے لگی تھی۔۔کہ آگے میڈیا اور لوگوں کا اسقدر جھرمٹ تھا کہ اس سے اگلا قدم رکھا نہیں جارہا تھا کوشش کرنے کے باوجود بھی وہ کامیاب نہ ہو سکی پیچھے سے پڑھنے والے دھکوں سے وہ گرنے والہ تھی کہ کیسی نے اسکو سنبھال لیا اسکو محفوظ کرلیا اور وہ کوئی اور نہیں روہان علی خان تھا۔۔

روہان نے اپنے بازوں کی مدد سے شہوار کے گرد ایک حفاظتی دائرہ بنالیا۔اور خود اسے دھکوں سے محفوظ کیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پیچھے پیچھے ہٹیں۔۔ابھے۔۔پیچھے ہٹ پتا نہیں چل رہا ہے کوئی آگے سے آرہا ہے وہ اونچی آواز میں غصے سے۔۔کہہ رہا تھا جیسے۔۔شہوار کو ہلکا سا دھکا لگتا۔وہ اسکے اور قریب ہو جاتا تا کہ اسے ایک خراش بھی نہ آئے

تم۔۔ٹھیک تو ہو روہان نے جیسے پوچھا وہ وہی خاموش ہو گئ۔۔اس انسان کو مشکل کی حالت میں بھی میری پرواہ تھی۔۔آج وہ اسکے ساتھ کھڑا تھا شیان نہیں اسنے اسکا مشکل میں ہاتھ تھاما تھا شیان نے نہیں وہ کورٹ کے اندر ائینٹر ہونے لگی تھی کہ ان ویڈروں کے آدمیوں میں سے ایک آدمی نے کہا

ارے۔۔ہاں یہ۔۔وہی وکیل ہے۔جیسے پہلے طلاق ہو چکی ہے "یہ الفاظ سنتے ہی وہ اگلا قدم نہ بڑھا" سکی ایسے کیسی طاقت نے اسکے قدم روک لیے وہ آج خود کو کیسی دباو میں نہیں رکھنا چاہتی تھی تا کہ وہ صیح طرح اپنے کیس پر توجہ مرکز کر سکے لیکن آج اسے پھر ماضی کی ایک تلخ حقیقت یاد کروا دیٔ گئ تھی جو شہوار کو بہت کمزور بنا دیتی تھی

رک ایک منٹ کمینے روہان اپنے آپے سے باہر ہو چکا تھا وہ تیز قدموں سے چلتا ہوا اسک آدمی کے قریب آیا اور اسے اسقدر زور سے تھپڑ رسید کیا کہ وہ نیچے گر پڑا۔۔وہ وہی کھڑی تھی۔۔اور سارا منظر دیکھ رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بتا۔۔۔ کیا کہہ رہا ہے تو۔ بول۔۔۔ روہان نے ایک اور تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا۔۔ میں تیرے اور تیری زبان کے اسقدر چھوٹے ٹکرے کروں گا کہ کتوں کو بھی کھانے کو نہیں ملے گے۔۔

لے کے جاو اسے تھانے۔۔ لگتا ہے اسے ہوا کی بہت ضرورت ہے روہان نے ساتھ کھڑے پولیس کانسٹیبل کو کہا۔۔ اور پھر شہوار کی طرف دیکھا۔۔

جو اسے ٹک نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔ روہان ہلکا سا مسکرایا اور اپنے چہرے پر سمائیلی سمبل۔۔ شہوار کو کہا۔ اور اسے اندر جانے کا کہا

سب۔۔ پیچھے ہٹ جاو۔۔ چلو۔۔ ہٹو۔۔ وہ پھر اپنے کام میں مصروف تھا۔۔

قانون کی عدالت۔۔ لگ چکی تھی۔۔ صدیقی صاحب اور انعم کی والدہ کی تمام امیدیں اب ایڈوکیٹ در شہوار پر تھی۔۔ جیسے جج صاحب کورٹ میں داخل ہوئے سب لوگ ادب سے کھڑے ہو گئے۔۔

عدالت کی کاروائی شروع کی جائے۔۔ جیسے جج صاحب نے آڈر دیا۔ شہوار کے مخالف ایک فیمیل وکیل رانیہ کھڑی ہوئی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مائی لارڈ۔۔اب تو۔کہانی سب کو معلوم ہو چکی ہے اور میں دوبارہ دوبارہ۔۔اس جھوٹی کہانی کو ددہرا کر کورٹ کا ٹائم ضائع نہیں کروں گی کیونکہ میری سا تھی۔۔ مس ایڈوکیٹ در شہوار کو شاید وقت کا صایع کرنا اچھا لگتا ہے۔۔چلیے۔مائی لارڈ ہم مدے پر آتے ہیں۔

جیسا کہ ہم سب کو معلوم ہے۔۔جرم۔ایک۔۔ایسا۔۔گنوانا کام ہے جس میں۔۔ملزم اور۔مجرم دونوں ہی ملوث ہوتے ہیں اور انعم کیس بھی انہی کیسسز میں ایک کیس ہے مائی لارڈ انعم صدیقی ۔۔کوئی پاک دامن شریف لڑکیوں میں سے نہیں تھی کوئی برقع پہن کر۔۔صاف پاکیزہ کا ٹیگ نہیں لگوا سکتا۔۔جرم تو برقع کے اندر بھی ہو جاتا ہے۔اور انعم۔۔بھی ان میں سے ایک تھی۔۔جیسے ایڈوکیٹ رانیہ نے الفاظ کی تیجا تانی کی۔۔شہوار بے اختیار اٹھ کھڑی ہوئی

مائی لارڈ۔۔مس رانیہ۔۔میرے معقل پر پرسنل اٹیک کر رہی ہے۔۔

بلکل بھی نہیں مس در شہوار۔سچائی سنتے ہوئے اکثر ایسے ہی لوگ کہتے ہیں

اچھا۔۔تو مس رانیہ آپ بتائیں۔۔کہ آپ۔۔برقع پہنتی ہیں یا نہیں۔۔جیسے شہوار نے کہا

وہ ہچکچا کے بولی۔۔جی پہنتی ہوں

تو کیا آپ۔۔کو بدکردار۔۔بد ذات لڑکی سمجھا جائے۔۔جیسے شہوار نے کہا۔۔وہ فورا بولی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنی زبان کو لگام دیں مس شہوار۔۔۔۔رانیہ انتہائی غصے سے بولی

دیکھا۔۔درد ہو اناں۔۔تو آپ کیسے۔۔انعم کے بارے میں ایسا سب کچھ کہہ سکتی ہیں کیسے اسکے پردے پر انگلی اٹھا سکتی ہیں۔۔آپ کے پاس کوئہ حق نہیں ہے کیس کی ذات پر ایسے کیچڑ اچھالنے کا۔۔مائی لارڈ۔۔آپ نے کوئہ ایتھنٹک ثبوت کی پیش کیش کی تھی۔۔تو میں آج آپ کے سامنے۔۔ایک ایسا ثبوت پیش کروں گی۔م

کہ اسکے بعد۔۔ان درندوں کے۔۔پاس خود کو پولیس کے حوالے کرنے کا۔۔کوئی۔۔راستہ نہیں بچے گا۔

مائی لارڈ آپ اگر اجازت دیں تو۔۔کیا میں انعم صدیقی کو عدالت میں بلوا۔۔سکتی ہوں

یہ سنتے ہی۔۔پورے کورٹ میں کھل بھلی سی مچ گئ۔۔سارے لوگ۔۔اونچی اونچی آواز میں بولنا شروع۔۔ہو گئے۔

آڈر۔۔۔آڈر۔۔۔جی ضرور۔۔مس شہوار۔۔

اجازت ملنے۔۔پر۔۔شہوار نے۔۔روہان کی طرف اشارہ کیا۔جو۔ساتھ ہی کھڑا تھا۔۔وہ فوراباہر۔گیا اور وئیل چئیر۔پر۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بے بس لچار۔۔بیٹی انعم صدیقی جس کا چہرہ بری طرح بگھر چکا تھا لیکن آج وہ انصاف لینے کی غرض سے ۔۔عدالت آئی تھی

جیسے وہ عدالت داخل ہوئی۔۔صدیقی صاحب کے چہرے پر آنسوں رواہو گئے بوڑھی والدہ نے بے اختیار اہ بری۔۔۔

سارے لوگوں کی انکھیں نم ہو گئ۔۔

شہوار نے آگے ہو کر۔۔اسے سنبھالا۔۔

اور اسنے خود کو بولنے کے قابل بنایا۔

آج آپ کو خود۔۔انعم صدیقی سارے واقعے کے بارے میں بتائے گی

مائی لارڈ یہ کیا تماشہ ہے۔۔ایڈوکیٹ رانیہ نے دخل اندازی کرتے ہوئے کہا

یہ تماشہ نہیں ہے مس ایڈوکیٹ رانیہ تماشہ تو اب ان درندوں کا بنے گا۔۔آہ بس اپنے پاس ایک پانی کا گلاس رکھ لیں شاید آپ کو اسکی بہت ضرورت پڑے

رانیہ شرمندگی کے مارے چپ کر کے کھڑی ہو گئ۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پھر شہوار نے۔۔ایک ایک نارمل سا وائیٹ بورڈ اور ایک مارکر انم کے ہاتھوں پیش کیا

اور نرم لہجے میں کہا۔۔

انعم اب جو میں سوال کروں گی۔۔اگر۔۔وہ ٹھیک ہے تمھارے ایسا ہوا ہے تو تم بورڈ پر ہاں لکھ دینا اگر غلط بات ہو گی تو ناں لکھ دینا۔۔

ٹھیک ہے۔۔انعم نے پلکے جھپکیں

وئیڈروں کے پسینے چھوٹ رہے۔۔تھے۔۔ان کی سب چالیں دھری کی دھری رہ گئ

تو انعم۔کیا اس رات۔۔تمھارے ساتھ جو واقعہ پیش آیا تھا۔۔اس میں۔۔عمران نامی ملزم کا ہاتھ ہے ۔اور اسکے دوستوں کا۔۔اگر صیح ہے تو ہاں لکھوں۔۔یہ سنتے ہی انعم نے اپنے لڑکھڑاتے ہوئے ہاتھ سے ہاں لکھا۔

تو مائی لارڈ آپ دیکھ سکتے ہیں انعم صدیقی نے خود اس بات کا بیان دیا ہے کہ عمران ہی۔۔اس سب کام کے پیچھے تھا

انعم کیا تمھیں یونیورسٹی میں عمران زبردستی بات کرنے کی یا چھونے کی کوشش کرتا تھا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس بار بھی شہوار کے پوچھنے پر اسنے ہاں ہی لکھا۔

اور آخری وقت میں تمھارے چہرے پر پتھر عمران نے ہی مارا تھا؟ انعم نے جیسے یہ سوال کیا

ساری کورٹ میں موجود لوگوں کی آئیں بڑھ آئی۔۔ شہوار کی انکھوں میں آنسوں آ گئے جب انعم نے اس بار بھی ہاں لکھا

انعم کو دوبارہ واپس لے جایا جانے لگا تھا جب شہوار نے اسے روکا

اور جج صاحب کو ایک چشمدید گواہ بھی پیش کیا ان وئیڈروں کے گھر کا ملازم ہی تھا جس سے وہ ملنے گاوں گئی تھی

اسنے خود عمران کے خلاف بیان دیا تھا کہ اسنے یہ کہتے ہوئے سنا تھا جب عمران کا باپ۔۔ اسے یہاں سے فرار ہونے کا کہہ رہا تھا

یہ سنتے ہی۔۔ اب جج صاحب کے پاس۔۔ فیصلہ سنانے کے علاوہ کوئی حل نہیں بچا تھا جج نے انصاف کے تقاصوں کو اپناتے ہوئے ملزم عمران کو سزہ موت اسکے ساتھیوں کو عمر۔۔ قید کی سزہ سنوائی۔

فیصلہ سنتے ہی پورا کورٹ تالیوں کی آواز سے گونج اٹھا۔۔ بوڑھے ماں باپ کے چہروں پر۔۔ آج جو مسکراہٹ تھی وہ ناقابل بیان تھی۔۔ شہوار کی خوشی کے مارے آنسوں آنکھوں سے بہنے لگے اور آج

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پھر سچائی کی جیت ہوئی اور ائیڈوکیٹ در شہوار نے یہ ثابت کر دیا تھا کہ کوئہ اسکے سامنے سچائی کو مات نہیں دے سکتا۔۔

روہان نے ملزعمران کو اور اسکے دیگر دوستوں کو ہتھ کڑیاں لگائی وہ اسے باہر کورٹ سے لے جانے لگا تھا جب شہوار نے اسے روکنے کو کہا

روکیں ایک منٹ۔وہ انعم کی وئیل چئیر اس درندے کے قریب لائی

اور عمران کو گردن سے پکڑ کر نیچے کیا۔

انعم نکال۔۔اس درندے پہ اپنا زور۔۔ جیسے شہوار نے کہا انعم نے ایک زور دار تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا۔

روہان یہ دیکھ کر۔اسنے فخر محسوس کیا واقعی وہ دھک رہ گیا تھا کہ کیسے شہوار نے کیس کو ہینڈل کیا تھا

\\

اسکے بخار مین مزید اضافہ ہو چکا تھا تکاوٹ سے شہوار کا پورا بدن ٹوٹ رہا تھا

لیکن وہ پھر جانے کے لیے تیار ہو رہی تھی کہ اسی دوران روہان کمرے میں داخل ہوا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کہاں جارہی ہو۔۔ شہوار۔۔

کہی نہیں وہ یہ کہتے ہوئے آگے بڑھنے لگی تھی کہ روہان اسکے آگے کھڑا ہو گیا

تمھیں اتنا بخار ہے اور تم پھر لاء یونورسٹی لیکچر دینے چلی ہو۔ خدا کے لیے مجھ غریب پر کوئی رحم کرو اگر تمھیں کچھ ہو گیا تو میرا کیا ہو گا روہان نے مسکراتے ہوئے طنز اکیا

میں مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں روہان۔۔ مجھے سر یوسف نے ریکویسٹ کی ہے کہ میں ایک مہنا لاء کلاس لوں اور وہ میرے استاد ہیں مین انکا کہا نہیں ٹال سکتی مجھے جانے دو وہ آگے جانے لگی تھی کہ روہان نے اسے پھر روکا

تو کل بھی تو جا سکتی ہو ناں۔۔ آج کیوں۔

جیسے روہان نے کہا وہ چڑی

روہان میرا راستہ چھوڑو خدا کے لیے یہ ہمدردی اپنے پاس رکھو اسنے کہا اور آگے دروازے کی طرف بڑھی اور بخار کی وجہ سے لڑکھڑا گئ

روہان نے آگے ہو کر سہارا دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میری ہمدردی کی قدم قدم پر ضرورت پڑتی ہے تمھیں مسسز روہان کرلو اپنی منمانی جاتو اپنی مرضی سے رہی ہوں تو لینے میں اپنی مرضی سے آوں گا۔۔روہان نے ابھی تک اسے تھاما ہوا تھا

وہ تھوڑا سا ہچکچائہ اور آگے بڑھ گئ

اف! یہ محبت روہان نے بے اختیار اپنے دل پہ ہاتھ رکھا نہیں کہہ پاتا، نہیں روک پاتا وہ اسے، نہیں دے پاتا جواب اسے، کیوں؟ محبت نہیں دیتی یہ اجازت، وہ محبوب ہے اسے زیب دیتا ہے یہ سب، وہ کر سکتا ہے ظلم، وہ دکھا سکتا ہے دل کو، کیونکہ ہم تو دل دے چکے ہیں اپنا سب کچھ اسکے نام کر چکے ہیں تو پھر کہاں یہ جواز ہے۔روہان شہوار کے جانے کے بعد چیئر پر بیٹھا سگریٹ سلگانے لگا یادوں کے صندوق کو کھولا کہ اسکے فون کی گھنٹی بجی اسنے سگریٹ کا دوواں ہوا میں اڑتے ہوئے مسکراتے ہوئے فون اٹھایا اور فورا مخاطب ہوا

جی بولیے! عاقب صاحب

آغاز میں ہی طنز کا سلسلہ شروع کر دیا کیسے دوست ہو دوسری طرف عاقب مسکرا کر بولا

جی۔۔ حضور آپ سے ہی یہ طریقہ سیکھا ہے روہان نے سگریٹ کا کش لگاتے ہوئے کہا

چین سموکر پھر سموکنگ کر رہا ہے" جیسے عاقب نے کہا روہان فورا بولا"

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

خبردار اگر مجھے چین سمو کر بھلایا تو اس القاب سے صرف میری مسسز بھلا سکتی ہیں اور کیسی کو میں اجازت نہیں دوں گا۔۔

عاقب نے یہ سنتے ہی بے اختیار بلند قہقہا لگایا

سفر کہاتک پہنچا ہے عاقب نے چھپتے الفاظوں میں اسکے دل کی بات سنی۔۔روہان نے ! جوڑو۔۔کا غلام

" شاید ابھی تک نفرت ہے"چئیر پر ٹیک لگائی اور ایک لمبی آہ بھری

محبت کب ہو گی؟

پتا نہیں۔۔جواب سرد آواز سے ملا۔

کیوں ابھی بھی مجرم۔۔ہو عاقب نے بھی حیرانگی سے آئیستگی سے پوچھا

ہاں !شاید۔جواب مختصر ملا

توبندوق کی نوک پر کہلاوالو۔۔۔روہان علی خان کہہ دے گی کہ ہاں مجھے تم سے محبت ہے جیسے عاقب نے کہا

روہان کا قہقہا پورے کمرے میں گونجا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اگر ایسے۔۔ محبتیں ہو جاتی تو۔۔جب مجھے اس سے پہلی دفعہ محبت ہوئی تھی تب کی بندوق کی نوک اسکے دل پہ رکھ دیتا۔۔ آسان نہیں ہے یہ فراز سفر بہت کھٹن۔۔بس دعا کیجیے ان کا دل بھی موم ہو جائے روہان نے مایوسی سے سر جھٹکا

ہائے۔میرا دوست کیا حالت کر دی ہے اس کمبخت محبت نے

ایک بات پوچھو روہان۔۔۔عاقب نے تجسس بڑے لہجے میں کہا

ہاں پوچھو

جب وہ۔۔ تمھارے ساتھ۔۔برہمی کا اظہار کرتی ہے تو کیا جواب دیتے ہو

یہ سنتے ہی۔۔روہان نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا اور کہا

محبت ہے میری اکثر اسکی باتوں کا جواب مسکراہٹ سے دے دیتا ہوں

عاقب بلکل خاموش ہو گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بلیک شرٹ اور بلیک ہی پینٹ میں ملبوث آنکھوں پہ کالا چشما لگائے۔!ہاتھ میں سلگتی ہوئی سگریٹ روب دار پر سینلٹی شرٹ کا بلیک کلر اسکے رنگ کو اور پر کشش بنا رہا تھا جیسے آئی ایس پی روہان علی خان یونیورسٹی داخل ہوا سارے ایک دم تھم گئے سب کے چلتے ہوئے قدم وہی رک گئے اس میں کشش ہی کچھ اتنی تھی کہ سب کے قدم نا چاہتے ہوئے بھی رک جاتے جیسے جیسے روہان اپنے قدموں کو بڑھا رہا تھا سب کی نگاہوں کا مرکز وہی بن رہا تھا سب کے دلوں میں ایک ولولا سا مچ گیا

شہوار کلاس میں موجود تھی اور لیکچر دینے میں مصروف تھی جب روہان کلاس کے سامنے آیا۔۔ جیسے شہوار کی نظر اس پر گئ وہ وہی دھک رہ گئ اسکی آنکھیں وہی ٹک رک گئ۔ روہان نے مسکرا کر اسے اشارے میں کہا "میں تمھیں لینے آیا ہوں" جیسے روہان نے اشارہ کیا وہ غصے سے بورڈ پہ کچھ سمجھانے لگی روہان کے بار بار کہنے پر وہ باہر نہیں آیا تو مجبورا اسے کلاس میں داخل ہونا پڑا روہان کا کلاس میں داخل ہوتے وہاں پر بیٹھے سب سٹوڈنٹس یک دم حیران رہ گئے

۔روہان نے اپنی گہری آواز سے کہا!ہیلو۔۔ سٹوڈنٹس

وہ چونک کے پلٹی۔اور اسے گور کر دیکھنے لگی اور اسکی طرف بڑھی

کیا چاہیے روہان کیوں آئے ہو یہاں شہوار نے آئیستہ سے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں نے کہا تھا نہ جا اپنی مرضی سے رہی ہو لینے اپنی مرضی سے آوں گا۔ تو آ گیا لینے میں چلو۔ اب بہت پڑھا لی کلاس۔ روہان نے شہوار کا ہاتھ پکڑنا چاہا۔ وہ جلدی سے دو قدم پیچھے ہٹی۔۔

خدا کے لیے یہ ناٹک بند کرو اور جاو۔ میں آجاوں گی خود ہی شہوار نے دانت پیستے ہوئے کہا

نہیں میں آپ کو لے کر جاوں گا بیمار ہیں آپ جیسے روہان نے کہا وہ فورا بولی

کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔ جاو پلیز

شہوار چلو" اب بہت ہو گیا ہے"

" نہیں جاوں گی کیا کر لو گے"

چیلنج کر رہی ہو! روہان نے اپنے بال پیچھے کرتے ہوئے کہا

ہاں جو سمجھنا ہے سمجھ لو نہیں جاوں گی تمھارے ساتھ۔

سب کے سامنے لے کر جاوں گا مسسز روہان چیلنج مت کرو مجھے روہان نے دھیمی آواز میں کہا

ہاتھ لگا کر دیکھاو مجھے جیسے شہوار نے کہا وہ فورا وہاں بیٹھے سٹوڈنٹس کی طرف متوجہ ہوا۔ اور کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ کیا ہے آپ کی ٹیچر مس ائیڈ وکیٹ در شہوار زرا ناراض ہو ۔سو بوائز اینڈ گرلز آج کا لیکچر بس اتنا ہی گئی ہیں اپنے ہزبینڈ سے تو کیوں نہ انھیں منایا جائے روہان نے جیسے کہا سارے سٹوڈینس نے ہو کنگ کرنا شروع کر دی

روہان۔خدا کے لیے تماشہ بند کرو شہوار نے اسکے قریب جا کر جان بھوج کر مسکراتے ہوئے کہا

نہیں۔آپ نے چیلنج کیا ہے روہان علی خان

اسنے شہوار کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔اور سب کے سامنے پوری یونی کے سامنے اسے لے کر گیا سب لڑکے لڑکیاں ان دونوں کو دیکھ رہے تھے۔شہوار اسے مسلسل دیکھ رہی تھی وہ خاموش ہو گئ تھی اسکے سامنے۔اسکی محبت کے سامنے۔۔کچھ نہیں کہہ پائی یونی کی سب لڑکیاں آپس میں تذکرے کر رہے تھے۔

(یار میم کا کتنا ہینڈ سم ہیز بینڈ ہیں!اف اسپر بلیک کلر کتنا سوٹ کر رہا ہے۔)

وہ سب کی نگاہوں کا مرکز تھے وہ دونوں۔۔شہوار واقعی اس حالت میں نہیں تھی کہ وہ کھڑی ہو سکے لیکن وہ روہان کے سامنے کبھی بھی اپنی گردن میں خم نہ لاتی۔جیسے وہ اسے گاڑی کے قریب لایا روہان نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور اسے نرم لہجے میں مخاطب ہوا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بیٹھو اندر

تم "کس قدر اس سے پہلے شہوار کچھ اور بولتی روہان نے اسکے چہرے پر ہاتھ رکھ دیا اور کہا۔ بس اب" کچھ نہیں کہو گی تم پتا ہے میں بہت ڈھیٹ بد تمیز۔ فلا فلا قسم کا انسان ہوں پتا ہے مجھے! ابھی ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں رات کو پھر سے۔۔ یہاں سے سٹارٹ کریں گے۔ ابھی کے لیے اتنا ہی۔۔ ٹھیک ہے ۔روہان نے اسے کہا تو وہ خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گئ وہ ہلکا سا مسکرایا اور گاڑی ڈرائیو کرنے لگا۔

اتنا بن ٹھن کے آنے کی کیا ضرورت تھی۔ جیسے شہوار نے کہا وہ فورا متوجہ ہوا

بن ٹھن کے مطلب! اسنے نا سمجھنے والے انداز میں کہا

مطلب واضح ہے چھوٹے بچے مت بنو

تم۔۔ جیلس ہو رہی ہو۔۔ روہان نے بے اختیار گاڑی روکتے ہوئے کہا

جیلس میں اور وہ بھی تم سے افف کیسے کیسے وحم پال رکھے ہیں تم نے محبت کا اترا نہیں چلو دوسرا اتیار ۔مجھے تمھارے لیے جیلس ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔و۔۔۔وہ تو مجھے ان بیچاری لڑکیوں کی پرواہ ہے جنکے سامنے تم۔۔ تیس مار خان کی ائینٹری مار کے۔ آئے۔ ہو۔ شہوار نے جیسے کہا وہ بے اختیار ہلکا سا مسکرا دیا اور کہا۔ اچھا! اگر انہوں نے یہ دیکھا ہے تو پھر انہوں یہ بھی دیکھا ہو گا۔۔ جب میں اپنی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بیوی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھامے۔ان سب کے سامنے سے لے جا رہا تھا۔تو۔۔انکے دلوں میں کوئی ارمان نہیں بنے ہوں گے۔۔کیونکہ روہان علی خان کے دل میں صرف ایک نے حکومت کی ہے!اور وہ تم ہو۔۔اسنے دھک چہرے سے ایک دفعہ پھر روہان کو دیکھا وہ بار بار اسکو اپنی محبت کے بارے میں اعتراف کرواتا تھا۔۔

نہیں۔۔ہو گا ایسا امی آپ نے یہ سوچ بھی کیسے لیا کہ میں اس گھٹیا شخص سے شادی کروں گی جس نے میری بہن کا پوری دنیا کے سامنے تماشہ بنا کر رکھ دیا اب اسکے ساتھ۔۔میں نکاح کروالوں نہیں امی جان میں آپ کی طرح ابھی اتنی بے بس نہیں ہوئی جو اپنے حق کے لیے۔آواز نہ اٹھاسکے مجھ میں ابھی ہمت ہے ان سب کا مقابلہ کرنے میں اور مہربانی کر کے بتا سکتی ہیں یہ کس کا کیا دھرا ہے کسنے آپ کے ذہین میں یہ سب ڈالا ہے

زرش اپنی بکواس بند کر کیسے ماں کے سامنے زبان چلا رہی ہے زرا سا بھی لحاظ نہیں ہے سکینہ بیگم نے برہمی کا اظہار کیا یہ سنتے ہی وہ فورا بولی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو امی کیا کروں میں بولیں آپ۔ میں اس شخص سے شادیٔ ابھی نہیں کبھی زندگی میں نہیں کرنا چاہوں گی جیسے دوسروں کے جذباتوں کا خیال نہ ہو۔ جسکو ساری دنیا جھوٹی لگتی ہو۔۔ جو صرف یہی سوچتا ہو کہ وہی سچائی کا پتلا ہے اس دنیا میں اور اسکی دنیا میں باقی سب جھوٹے اور بس وہی سچا ہے۔ شیان بھائی ۔نے جو بھی آپی کے ساتھ۔ اب وہ ماضی ہے لیکن ماضی اتنی جلدی۔۔ پرانے زخموں کو یادوں کو بھلانے نہیں دیتا! م۔۔۔ مجھے ابھی بھی اپی کی وہ فریادیں۔۔ انکا خود کو سچا ثابت کرنا۔۔ ان۔۔ ان سب حس لوگوں کے سامنے خود سچا ثابت کرنے کے لیے کیا کیا نہیں کیا آپ یہ سب کیسے بھول سکتی ہیں لیکن میں کبھی نہیں بھول سکتی اور نہ ہی پاوں گی

زرش میری بات تو سن سکینہ بیگم نے پیچھے سے آواز کسی لیکن وہ جا چکی تھی۔

گھڑی رات کا 1 بجا رہی تھی

۔۔جب روہان کی کھولی اور وہ فوراً شہوار کی طرف بڑھا جو بیڈ پہ لیٹی سو رہی تھیٔ

ش۔۔۔ شہوار اٹھو۔۔ شہوار۔۔ جیسے دو تیٔن مرتبہ اسنے آواز لگائی۔۔ شہوار نے کروٹ بدلی اور پھر آئیستگی سے اپنی آنکھیں کھوکیں جس میں اسے روہان کا دھندھلا عکس نظر آیا وہ ہربڑا کے اٹھ کھڑی ہوئی

ت۔۔۔تم یہاں۔۔تم۔یہاں کیا کر رہے۔۔ہو۔۔

چپ رہو۔۔کچھ نہیں کیا میں نے۔!اچھا چلو نیچے آو۔جیسے روہان نے کہا وہ فورا بولی نیچے

ہاں چلو۔میں میگی بنانے لگا ہوں۔۔تم بھی کھالو۔

ٹائم دیکھا ہے تم نے!اور میگی تم نے کھانی ہے میں نے نہیں خود جاو اور خود بناو اور خود ہی کھاو شہوار نے غصے سے کہا اور بستر میں گس گئ

لیکن مجھے بھوک لگی ہے۔۔۔روہان نے جیسے کہا۔اسنے بستر کو اپنے چہرے سے ہٹایا

ہاں تو تمھیں لگی ہے بھوک لیکن مجھے نہیں لگی۔۔آئی ایس پی صاحب۔۔کاش اتنے وقت کی پابندی کام میں دیکھا لیتے

نہیں۔۔۔مجھے ایسا لگا ہے تمھیں بھی بھوک لگی ہو گی۔چلو نیچے چلتے ہیں۔۔وہ زبردستی اسے نیچے لے آیا

رات کے 2 بجے۔۔وہ دونوں میز پر۔۔بیٹھے میگی کھا رہے تھے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار غصے سے اسے گور رہی تھی اسکا دل کر رہا تھا کہ روہان کا سر پھاڑ دے۔۔

اب میں جاوں۔۔۔

نہیں۔۔ابھی میں۔۔نے ختم نہیں کی اور تم نے بھی نہیں۔روہان نے کھاتے ہوئے کہا

مجھے نہیں کھانی۔۔ شہوار نے کہا اور چیئر سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔روہان بھی جلدی سے کھڑا ہو گیا

چلو چلتے ہیں وہ دونوں سڑھیاں چڑرہے تھے جب شہوار نے اس سے کہا

ایک بات پوچھوں

ہاں پوچھو۔

کہی تمھارا بچپن میں کوئی ایکسیڈینٹ تو نہیں ہوا مطلب۔ تمھارا دماغ وغیرہ تو ٹھیک ہے ناں۔۔جو ایسی حرکتیں کر رہے ہو۔۔!اب اگر کل تم نے ایسی ھرکت کی تو دیکھ لینا۔مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

وہ اپنے بیڈ کے قریب کھڑی اسے غصے سے انگلی دیکھاتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

وہ بس مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا۔۔

یہ۔۔۔یہ ہنس کیوں رہے ہو۔!۔اچھا تمھیں مزہ آتا ہے ناں مجھے تنگ کرنے میں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس پر بھی وہ اسے ٹکٹکی باندھا کھڑا دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

بھاڑ میں جاو تم۔۔اور تمھارا پاگل پن۔۔ شہوار نے غصے سے کہا اور بیڈ پہ لیٹ گئ

وہ آفس میں کام کرنے میں مصروف تھا۔۔جب اسکے فون کی گھنٹی بجی۔

نمبر دیکھتے ہی۔۔اسکے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ چھا گئ روہان نے جلدی سے فون اٹھایا اور کہا

جی۔۔بولیے۔۔جناب۔

آج آپ کے لیے رات کے کھانے میں کیا بناو وہ بڑے میٹھے لہجے میں بولی تھی

یہ سنتے ہی۔۔وہ اچانک دھک رہ گیا۔۔اسکے چہرے پر۔۔نا قابل یقین۔۔ مسکراہٹ تھی

یہ۔۔کون بول رہا ہے۔۔روہان نے جیسے کہا وہ فورا بولی

آج رات کیا بناوں۔۔میں آفس نہیں گئ سوچا کچھ بنالوں بولو کیا کھاو گے۔۔

آپ جو بھی کھلا دئیں گے ذہے نصیب۔۔ہم خوشی سے کھالیں گے۔۔روہان نے۔نرم لہجے میں کہا

ٹھیک ہے۔۔ شہوار نے کہا اور فون بند کر دیا۔۔

فون بند ہونے پر وہ کچھ دیر یونہی فون کو تکتا رہا شاید اسے۔۔ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔ کہ واقعی یہ شہوار نے ایسا کچھ کہا ہے۔۔

اسلام و علیکم۔۔! زرش نے تھانے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

وعلیکم اسلام۔ پولیس کانٹسیبل نے بڑے۔۔ شائستگی سے جواب دیا

جی وہ۔۔ مجھے آئی ایس پی روہان سے بات کرنی ہیں میں انکے گھر سے ہوں۔۔

جیسے زرش نے کہا وہ۔۔ فورا بولا۔

جی ٹھیک ہے۔۔ آپ جا سکتی ہیں پولیس والے نے جیسے کہا اسنے ہلکا سا مسکرا کر کہا جی شکریہ۔ اور روہان کی کیبن کی طرف بڑھ گئ۔

ایم۔۔ سو سوری۔۔ میں نے دیکھا۔۔ نہیں۔۔ اسکا ٹکراو۔ عاقب سے ہوا تھا۔۔ اسکے ہاتھ میں موجود ساری بکس نیچے گر گئ۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ سیدھا یونی سے یہاں آئی تھی گھر والوں کو بتائے بغیر۔۔ کیونکہ اس سے پہلے شیان نے اس پر کڑی نگاہ رکھی ہوئی تھی اور وہ اسے شہوار سے ملنے نہیں دیتا تھا۔۔

اٹس اوکے۔زرش نے الجھتے ہوئے کہا۔۔

عاقب نے اسے۔۔زمین پر گری بکس پکڑائی۔اور باہر کی طرف بڑھ گیا اور وہ اندر

کیا میں اندر آسکتی ہوں۔۔روہان نے زرش کو دیکھا وہ اچانک سیٹ سے اٹھ کھڑا۔۔ہوا۔۔وہ بلکل شاک میں تھا

جی۔۔۔جی۔۔ضرور بیٹھے

زرش۔۔اندر داخل ہوئی اور چئیر پر بیٹھ گئ۔۔

کیسے ہیں جیجاجی !زرش نے طنزا مسکراتے ہوئے کہا

اسنے زرش کے چہرے کو غور سے پر کھا

اسے طنزا سمجھوں یا عزت کے زمرے میں لاوں

آپ کی مرضی ہے !آپ کیا سمجھتے ہیں اسے آپی کیسی ہیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹھیک ہیں۔۔ آپ سنائیں۔

آپ مجھے تم بلا سکتے ہیں چھوٹی ہوں آپ سے۔۔ اور ویسے بھی اب رشتہ داری ہے ہماری۔

ہاں۔۔ہاں کیوں نہیں وہ اٹکتے ہوئے بولا

ویسے۔۔۔میں آپ کا شکریہ ادا کرنے آئی تھی۔۔

کس بات کا

کہ آپ نے میری آپی کو۔۔ ایک نئی زندگی۔۔ پہچان دی۔ اور اس گھٹیا کمینے شخص کے شر سے بچا لیا

ویسے بھی۔۔بے وفا اور۔۔بے اعتبار لوگوں کے لیے زیب نہیں دیتا کہ انھیں کوئی محبت والا ملے

کیونکہ انھیں۔۔خود پہ یقین نہیں تو دوسروں پر اور انکی محبتوں پر کیا ہو گیا قسمت نے جو بھی کیا

۔۔چاہے جو بھی ہوا لیکن شاید آپی کی قسمت میں آپ تھے۔۔ چاہے پھر آپ کی ملاقات۔۔

دشمنی سے شروع کیوں نہ ہوئی

مجھے خوشی ہوئی آپ کی نیچر کو دیکھ کر شہوار تو۔۔ آپ کے بلکل برعکس ہے۔روہان نے چائے کا کپ

زرش کے آگے بڑھاتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زرش ہلکا سا مسکرائی اور کہا۔۔

نہیں۔۔ نہیں انکی نیچر تو مجھ سے بھی بہت اچھی ہے وہ بہت رحم دل اور نیک صفت انسان ہیں۔۔ جو غلط ہوتا ہوا کبھی برداشت نہیں کر سکتی۔۔ یہ سنتے ہی روہان بے اختیار مسکرایا اور کہا

واقعی۔۔۔ لیکن۔۔ بیوی کے روپ میں نہیں۔ اچھا آپ اس سے ملنا چاہو گی۔۔ جیسے روہان نے کہا

زرش کا چہرہ چھک اٹھا جی ضرور ایسا کریں کل میں آپ کو یہاں ملوں گی آپ مجھے گھر لے جایے گا ابھی تو بہت دیر ہو گئ ہے شیان کو اگر پتا چل گیا تو بھوال کھڑا کر دے گا

زرش نے اٹھتے ہوئے کہا

جی ضرور !وہ بھی عزت کے ساتھ اٹھا

زرش باہر جانے کے لیے پلٹی پھر رکی اور روہان کی طرف مسکرا کر کہا

اسکا دھیان رکھیے گا کبھی بکھرے تو سنبھال لیجیے گا بہت انمول ہے در شہوار۔۔

روہان نے پر اعتمادی سے مسکرا کے سر ہلا دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

واہ۔۔ آج تم نے کھانا بنایا ہے۔۔ روہان نے ڈائننگ ٹیبل کی چیئر کو گھسیٹ کے بیٹھا

وہ۔۔ ایک عجیب سی مسکراہٹ۔ لیے خاموش کھڑی تھی اور اسکے سامنے کھانا پیش کیا

تم نہیں کھاو گی۔۔ روہان نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا

نہیں تم کھاو۔۔ مجھے بھوک نہیں ہے شہوار نے اسے قورما۔۔ ڈال کر دیا۔۔ روہان نے ایک نظر قورمے کی طرف دیکھا۔

کھاو۔۔ شہوار نے روٹی اسکی طرف بڑھائی وہ جان چکا تھا۔۔ لیکن پھر بھی اسنے کھانا شروع کیا

سالن میں اسقدر مرچی ڈالی گئ تھی۔۔ کہ زبان پر ہی اسکے جلنے کا احساس۔ بہت شدت سے ہوتا۔ جیسے روہان نے ایک نوالہ لیا

شہوار نے۔۔ مسکراتے ہوئے چہرے سے اسکی طرف دیکھا اسنے اپنا بدلہ لیا تھا۔۔ یونی میں ہونے والے واقعہ کے بعد وہ اسے سبق سیکھانا چاہ رہی تھی

کیسا بنا ہے ؟ شہوار نے جان بھوج کے پوچھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ سنتے ہی۔۔وہ نارمل سا مسکرایا اور۔۔کہا بہت اچھا بنا ہے۔کیونکہ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ۔۔کیا ہے۔بس۔۔اسی بات کی خوشی ہے کہ تم نے میرے لیے بنایا ہے چاہے وہ جیسا بھی بنا ہو۔۔کوئی بات نہیں

یہ سنتے ہی۔۔شہوار دھک رہ گئ۔۔وہ بڑے آرام سے کھا رہا تھا۔روہان کی انکھیں سرخ ہو چکی تھی وہ اسے روکنا چاہ رہی تھی۔۔کیونکہ واقعی بہت زیادہ مرچ تھی۔۔لیکن روہان نہیں رکا وہ کھانے میں مصروف تھا۔۔

ر۔۔۔روہان۔۔وہ۔۔شہوار کہتے کہتے رک گئ۔۔اور اس سے پہلے روہان۔۔اٹھا۔

بہت اچھا بنا ہے۔۔مجھے۔بہت خوشی ہوئی ہے کہ یہ تم نے میرے لیے بنایا روہان نے کہا اور کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

شہوار کی شرمندگی سے نظریں جھک گئ

روہان نے فورا کمرے کی جانب رخ کیا اسکی آنکھوں سے پانی لگاتار بہہ رہا تھا اس قدر جلن کی شدت کا احساس ہو رہا تھا کہ شاید اس میں ہی سہنے کی سکت تھی روہان نے پانی پینے کے بعد کوئی ٹھنڈی چیز کھائی تاکہ اسے جلن محسوس نہ ہو۔وہ شرمندگی کے مارے پیچھے کھڑی تھی اسنے آج جو کیا تھا وہ واقعی بہت

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

برا تھا۔بدلے کی آڑ میں اسنے روہان کو بہت درد پہنچایا تھا یہ سب جانتے ہوئے بھی کہ روہان کو تیکھا نہیں پسند لیکن آج اسنے پھر بھی کھایا اور اسکی وجہ شہوار تھی کیونکہ کھانا شہوار نے بنایا تھا۔

جیسے روہان واشروم سے نکلا اسنے شہوار کی طرف دیکھا جو شرمندگی سے نظریں جھکائے اپنے ہاتھوں کو مسل رہی تھی روہان یہ دیکھ کر بے اختیار مسکرایا

ہائے اس مسکراہٹ پر قربان ہم

ظلم کو بھی مسکرا کر سہتے ہیں

اور کہا

کیا ہوا ہے "روہان نے اپنے ہاتھوں کو پونچھتے ہوئے کہا"

کچھ نہیں ہوا" شہوار نے اپنے چہرے کے تاثرات چھپائے"

ویسے کھانا بہت اچھا بنا تھا" روہان نے ٹاول رکھتے ہوئے کہا"

تمھیں اچھا لگا" شہوار نے دھیمی آواز سے کہا"

ہاں تم نے بنایا تھا تو یقیناً اچھا تھا۔۔یہ سنتے ہی شہوار وہی خاموش رہ گئ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کس مٹی کا بنا تھا یہ انسان جو درد سہنے کے بعد بھی کہتا درد نہیں ہوا۔۔

تھپڑ نہیں مارو گے مجھے "شہوار اسکی طرف بڑھی"

کس بات پر؟ وہ انجان بنا

تم اچھے سے جانتے ہو میں کس بات پر کہہ رہی ہوں۔

یہ سنتے ہی روہان شہوار کی طرف بڑھا اور اپنے دونوں ہاتھوں کی گرفت میں اسکے بازوں کو لیا اور کہا

میں شیان فراز نہیں ہوں جو اپنی محبت کو اذیت دوں اور اگر تمھیں مجھے تکلیف پہنچا کر سکون ملتا ہے تو میں درد سہنے کے لیے تیار ہوں اگر تمھاری خوشی اسی میں ہے تو میں خوشی خوشی۔ تمھاری خوشی قبول کر لوں گا۔روہان نے کہا اور صوفہ کی جانب بڑھا

اسے ایک بار پھر روکا گیا تھا

کس مٹی کے انسان ہو تم؟ تم میری جان کیوں نہیں چھوڑ دیتے شہوار نے ہار مانتے ہوئے کہا

وہ یہ سن کر مسکرایا اور آئیستہ سے کہا "ابھی میں نے تمھاری جان پکڑئ کہاں ہے جس دن پکڑی تو " نوبت ہی کچھ اور ہو گی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان نے کہا اور صوفہ کی جانب بڑھ گیا

شہوار اٹھو۔۔ شہوار روہان نے رات کے بارہ بجے اسے اٹھاتے ہوئے کہا

شہوار غصے سے تلملا اٹھی اور اسے کہا" اور کیسی بات پر نا۔۔ لیکن تمھاری اس میگی کی وجہ سے تو خلاء ضرور لوں گی جیسے شہوار نے کہا روہان نے بے اختیار قہقا لگایا

اس بات کی وجہ سے شوہر سے خلاء لو گی کوئی رپورٹ بھی درج نہیں کرے گا یہ سنتے ہی۔ شہوار نے جلدی سے کہا

!مجھے نہیں کھانی میگی

مجھے لگا تمھیں بھی بھوک لگی ہے۔۔روہان نے نرم لہجے میں کہا

نہیں لگی مجھے بھوک۔۔ خدا کے لیے یہ رات کو ایسی حرکت کرنا چھوڑ دو۔۔روہان شہوار کو ساتھ زبردستی لے کر گیا اور دونوں اکھٹے میگی بنا کر کھانے لگے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صاحب بھابھی آرہی ہیں پولیس کانسٹیبل نے ہربڑی سے کہا

کیابکواس کر رہاہے روہان غصے سے بولا

مطلب صاحب میں نے بھابھی کو تھانے میں آتا ہوادیکھا ہے۔۔

یہ سنتے ہی روہان جلدی سے بڑھااور سب کو کہا

چلو۔۔ چلو جلدی سے سب آپنے اپنے کام پر لگ جاو

اور کتنی دفعہ کہاہے یہ لڈو کو کیسی اور جگہ رکھا کرووکیل ہے وہ۔۔ان وکیلوں کی نظریں بڑھی تیز ہوتی ہے روہان ابھی کہہ رہاتھا کہ شہوار اندر داخل ہوئی

تم ؟روہان جان بھوج کر چونکا

جی وہ میں آپ کے لیے لنچ لے کر آئی ہوں شہور نے بھی جان بھوج کر مسکراتے ہوئے کہا

ویسے بھی اس ٹائم بریک ہوتی ہے پولیس تھانے میں کیوں آج بریک نہیں ہوں۔ٹائم آگے کرلیاہے یاں مجھے دیکھ کر۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں نہیں۔ہمارے تھانے میں ایسی حرکتیں نہیں ہوتی۔۔وکیلوں کی بڑی نظر ہے ہم پر تم آو کیبن میں روہان جان چکا تھا۔۔ شہوار جان بھوج کر آئی تھی میگی۔۔کا بدلہ لینے تا کہ وہ تھانے کا حال احوال دیکھ سکے۔ جیسے شہوار کیبن میں داخل ہوئی

سب پولیس والوں نے سکھ کا سانس لیا ایک نے بے اختیار کہا

بڑی خطرناک بھابھی ہیں

زرش جیسے۔۔ شہوار نے اسے دیکھا وہ بے اختیار اسکے گلے لپکی۔۔اتنے مہینوں کے بعد ملنے پر ان دونوں کی آنکھیں نم ہو گئ۔۔ شہوار نے زرش کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے تھے اسکے چہرے پر جو خوشی تھی وہ ناقابل بیان تھی

کیسی ہو زری ؟اور امی کیسی ہیں؟

بلکل ٹھیک اور امی بھی ٹھیک ہیں آپ سنائیں اپی کیسی ہیں؟زرش نے اپنے آنسوں کو صاف کرتے ہوئے کہا

شہوار نے ہاں میں سر ہلایا اور زرش کو اندر لے کر آئی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ دونوں نشست گاہ میں موجود تھی جب پیچھے سے روہان آیا۔روہان کو دیکھتے ہی زرش اٹھ کھڑی ہوئی

اسلام وعلیکم روہان بھائی

وعلیکم اسلام زرش کیسی ہو روہان نے میٹھے لہجے میں جواب دیا اور شہوار کے قریب صوفہ پر بیٹھ گیا

میں بلکل ٹھیک آپ سنائیں

شہوار نے زرش کی طرف حیرانگی سے اسے دیکھا اور اس سے پوچھا

زری کیا تم روہان کو جانتی ہو؟ مطلب اس سے پہلے تم مل چکے ہو کہی

جی بلکل۔زرش اور میری ملاقات ہو چکی ہے پہلے بھی روہان نے جواب دیا

جی آپی دراصل روہان بھائی ہی مجھے آپ کے پاس لے کر آئے تھے۔میں پولیس تھانے ان سے ملنے گئ تھی

تم نے روہان کو پہلے دیکھا ہوا تھا۔؟شہوار نے تشویش کرتے ہوئے کہا

زرش اور روہان نے اپنی ہنسی دھبائی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کون نہیں آئی ایس پی روہان کو جانتا۔ آپ کو یاد ہے میں نے آپ کو بتایا تھا کہ ہماری یونی میں ایک ہینڈ سم پولیس والا آیا تھا۔۔۔ اور وہ آئی ایس پی روہان صاحب ہی تھے جس پر ہماری پوری یونیورسٹی کی لڑکیاں فدا ہو گئ تھی۔ اور ویسے بھی اتنے ایمان دار پولیس والے کو کون نہیں جانتا۔۔

جیسے زرش نے کہا شہوار نے طنزا مسکراتے ہوئے کہا

واقعی! بہت ہی ایمان دار ہیں تمھارے روہان بھائی۔ ان کی ایمان داری کے پوسٹر پورے شہر میں لگے ہیں تبی ہر تھانا انھیں بھلا لیتا ہے۔۔ اچھا تم بیٹھو میں چائے لاتی ہوں۔۔ شہوار اٹھی اور کچن کی جانب بڑھنے لگی

کہ سامنے سے عاقب آتا ہوا معلوم ہوا

اسلام و علیکم بھابھی جان! جیسے عاقب نے کہا۔۔ شہوار ہلکا سا مسکرائی اور سلام کا جواب دیا۔ اور اسے نشست گاہ میں جانے کا کہا جہاں پہلے سے زرش اور روہان بیٹھے تھے۔۔

اسلام و علیکم روہان صاحب عاقب نے زرش کو بنا دیکھے ہی اندر داخل ہوتے کہا جیسے اس نے زرش کو دیکھا اسنے ادب سے زرش کے ساتھ سلام لی اور روہان کے ساتھ بیٹھ گیا۔

کیسے ہو؟ روہان نے عاقب کی طرف۔ دیکھتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

!میں بلکل ٹھیک

زرش ان سے ملو۔ یہ میرا بچپن کا دوست عاقب شاہد۔ اور عاقب یہ شہوار کی بہن ہے۔۔ زرش روہان نے جیسے ان دونوں کو اپس میں تعارف کروایا وہ ایک دوسرے کے ساتھ ادب لہجے میں مخاطب ہوئے اسی ثناہ کے دوران شہوار چائے لیے داخل ہوئی۔۔ اسنے زرش اور عاقب کی جانب چائے کا کپ بڑھایا اور آخر پر روہان کی طرف بڑھایا۔

اچھا زرش تم غصے والی نہیں لگتی۔۔ تمھاری اپی تو بہت غصے والی ہے روہان نے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے کہا

اس سے پہلے زرش جواب دیتی شہوار جلدی سے بولی

جی نہیں زریش بلکل غصہ نہیں کرتی۔۔ اور رہی بات وہ تو زری بتائے گی کہ میں غصہ کرتی ہوں یا نہیں ۔

نہیں آپی تو بلکل بھی نہیں کرتی غصہ زرش نے ہنستے ہوئے کہا

اچھا عاقب تم بتاو۔ تم تو اتنے غصے والے نہیں لگتے روہان تو بہت ہی غصے والا ہے شہوار نے بھی اپنا بدلہ لیتے ہوئے کہا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں۔۔۔عاقب تو بلکل غصہ نہیں کرتا اور رہی بات میری وہ عاقب نہیں میری مسسز بتائے گی ۔۔۔روہان نے بھی بات کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

میں ؟

جی آپ۔۔۔

سوال عاقب سے کیا گیا ہے میں کیسے بتا سکتی ہوں شہوار نے۔اپنے دانت پیچتے ہوئے کہا

شادی میں نے عاقب سے نہیں کی نہ۔۔وہ میرا دوست ہے لیکن اس سے زیادہ آپ مجھے جانتی ہیں اور ہیں بھی وکیل۔۔واہ وکیلوں کو تو ویسے بھی پولیس والوں کے خلاف ثبوت اکھٹے کرنے کی بڑی عادت ہے انکی ہر بات کو نوٹ کرتے ہیں تو آپ تو اچھے سے بتا سکتی ہیں۔۔

شہوار نے چائے کا کپ نیچے رکھا اور پوری طرح اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔

عاقب اور زرش دونوں بیٹھے اب ان کو دیکھ رہے تھے لگتا ہے۔پولیس اور وکیل کے درمیان کے ایک مباحثے کی جنگ چھڑنے لگی تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا۔۔اگر آپ کو اتنا ہی شوق ہے اپنی نیچر جاننے کا تو ملیے گا کیسی دن عدالت میں آپ کی نیچر کیا سب عادات کے بارے میں بتاوں گی۔ویسے بھی پولیس والوں کی بہت سی ایسی عادات ہیں۔۔جو ثبوت کے طور پر اکھٹی ہو سکتی ہیں۔۔خاص کر ان پولیس والوں کی جو ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے سوتے ہیں۔

شہوار نے اچھا خاصا طنزا کیا تھا۔۔لیکن روہان بھی کم نہیں تھا اسنے بھی جلدی سے جواب دیے۔

ہائے۔۔میں تو کبھی بھی نہیں سوتا ڈیوٹی کے وقت آپ اچھے سے جانتی ہیں نہ اور میری جرات کہاں سونے کی وکیلوں کی نظریں ہوتی ہیں ہم پر۔۔۔

اچھا۔۔اتنا وکیلوں سے ڈرتے ہیں۔۔خوشی ہوئی سن کر نہیں تو آجکل کے پولیس والے نہایت ہی بدتمیز نڈر۔رشوت خور۔۔بے ایمانی کرنے والے ہیں۔۔

واقعی صیح کہا۔۔ویسے آجکل کے وکیل بھی کم نہیں ہے ہر ان سنی باتوں کو عدالت میں گھسیٹ لاتے ہیں اور ثبوت کے طور پر پیش کر دیتے ہیں۔۔

وہ ایک دوسرے کے پیشوں پر طنزا کر رہے تھے کوئہ موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہے تھے ۔۔انھیں یہ تک خیال نہیں تھا عاقب اور زرش ان دونوں کی نوک جوک دیکھ کر ہنس رہے تھے آخر کار زرش نے انکی گفتگو میں دخل اندازی کی اور کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ویسے میری بہن اور میرے جیجاجی کی نوک جوک بہت اچھی لگتی ہے آپ دونوں جھگڑتے ہوئے بہت اچھے لگتے ہیں لیکن یہ ایک دوسرے کے پیشوں کو کیوں اتنا بدنام کر رہے ہیں پتا ہے ایک پولیس والا ایک وکیل ہے دونوں ہی نہایت۔۔زرش کہتے کہتے رک گئ اور عاقب نے بے اختیار قہقا لگایا رہنے دیں یہ نہیں رکے گے۔۔

روہان اور شہوار نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔اور پھر۔۔شہوار نے کہا

اچھا زری آج رات تم یہی رک جاؤنہ۔۔

نہیں آپی۔۔مشکل ہے لیکن اب۔۔آتی رہوں گی میں زرش یہ کہتے ہوئے اٹھی

ابھی تو آئی تھی تھوڑی دیر بیٹھ جاؤنہ۔۔شہوار نے اٹھتے ہوئے کہا۔

اچھا چلیں مجھے گھر تو دکھائیں۔۔زرش نے جیسے کہا روہان فورا بولا

ہاں شہوار دیکھاو زرش کو۔۔۔اسنے جان بھوج کر پھر شہوار کو کہا

جی۔۔۔جی ضرور وہ یہ کہتے ہوئے باہر کی طرف بڑھی

ہاہاہاہا شہوار اور زرش کے جانے کے بعد عاقب نے زور سے قہقا لگایا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو رک کمینے۔۔روہان فوراً اسکی طرف بڑھا اور اپنے بازو کی گرفت سے اسکی گردن کو پکڑا۔

تجھے بڑا مزہ آرہا ہے دیکھ کر۔۔بتاتا ہوں تجھے۔روہان نے دباو ڈالا

چھوڑ۔۔روہان صاحب۔ایمان دار پولیس والے۔

تو دوست ہے یاں دشمن روہان نے اسے چھوڑتے ہوئے کہا

ویسے واقعی یار تم دونوں کی جوڑی ہے بہت پرفیکٹ۔۔ایک دوسرے کو کیا ذلیل کرتے ہو تم دونوں کہ سامنے بیٹھے لوگوں کا بھی دھیان نہیں رہتا۔۔

ا

اچھا اچھا بس۔۔زیادہ اوور ہونے کی ضرورت نہیں ہے اچھا کس کام سے آیا ہے۔۔

روہان نے سنجیدگی سے کہا

اوہاں۔۔۔آئی ایس پی صاحب ایک کام پڑ گیا ہے آپ سے

اہم ہے؟

ہاں۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپی وہ بہت اچھے ہیں؟زری نے جیسے کہا شہوار فورا بولی

کون؟

آپ اچھے سے جانتی ہیں میں کس بارے میں بات کر رہی ہوں۔

زری تم اسے نہیں جانتی۔وہ اوپر سے کچھ اور ہے اور اندر سے کچھ اور۔۔ شہوار نے برہمی کا اظہار کیا

اچھا آپ اتنے یقین سے کیسے انکے بارے میں کہہ سکتی ہیں زری نے بات کو بڑھاتے ہوئے کہا

زرش اس انسان کا میری زندگی برباد کرنے میں سب سے بڑا ہاتھ ہے اسکی وجہ سے میری زندگی میں " میرے اپنے مجھ سے پرائے ہو گئے۔۔سب کچھ برباد کر دیا اس نے میرا۔اور تم اسے دنیا کا ایمان دار اور اچھا انسان کہہ رہی ہو اسکی سچائی کے قصیدے پڑھ رہی ہو۔"۔

مجھے یہ سن کر نہایت ہی افسوس ہوا ہے آپی آپ اس کمینے۔۔کو اس سب واقعے کا مجرم نہیں ٹھہرا رہی جو اصل اس۔۔بربادی کا ذمہ دار ہے روہان نے کیسے آپ کی زندگی برباد کی ہے زندگی برباد کرنے والا وہ شیان فراز ہے جس نے ایک سکینڈ میں آپکو اپنی زندگی سے بے دخل کر دیا بیچ راستے میں بے وفاوں کی طرح راستہ چھوڑ کر چلا گیا کمینے نے اس وقت آپ کا ہاتھ چھوڑا جس وقت آپ کو اسکی ضرورت تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور اس پیچ راستے پہ۔۔ آپ کا ہاتھ روہان علی خان نے تھاما تھا۔۔ اسنے آپ کو معاشرے میں رہنے کا حق دیا۔۔ سر اٹھا کے جینے کا۔ موقع دیا اور آپ بجائے اسکا شکریہ ادا کرنے کے اسے ہی ویلن سمجھ رہی ہیں۔ آپ کو پتا ہے میں نے روہان بھائی کی آنکھوں میں آپکے لیے سچی محبت دیکھی ہے جو میں نے کبھی شیان کی آنکھوں میں نہیں دیکھی تھی۔۔ زرش نے سمجھانے کی پوری کوشش کرتے ہوئے کہا

یہ سنتے ہی۔۔ شہوارا اٹھی اور کمرے کی کھڑکی کے قریب کھڑی ہو گئ

میں نہیں یقین کرتی اس کی محبت پر۔ اور رہی میری بات تو مجھے اس سے محبت نہیں ہے۔۔ اور ناں ہی ہو سکے گی کیونکہ محبت ہر بار نہیں ہوتی صرف ایک دفعہ ہی ہوتی ہے۔۔ ہاں میں اسے اپنی زندگی سے نکال بھی نہیں سکتی۔ لیکن محبت بھی نہیں کر سکتی۔

کیا بیگاڑا ہے روہان کی محبت نے آپ کا۔۔ کیوں اتنی سنگ دل ہو گئ ہیں۔۔ آپ کے دل میں۔ زرا سا بھی احساس نہیں ہے ان کے لیے۔۔ کیوں ماضی کی دنیا کو اپنے دل میں بسائے بیٹھی ہیں۔۔ اپنی موجودہ دنیا کو اپنے دل میں بسائیں اور آپ کی دنیا روہان خان کے علاوہ کوئی نہیں ہے۔۔ کوئی بھی نہیں ناں میں ناں امی اور نہ ہی تایا تائی جان۔ ضرورت کے وقت آپ کا ہاتھ چھوڑ دیں گے لیکن ایک شخص کبھی نہیں چھوڑے کا اور وہ روہان ہو گا۔ اور کوئی نہیں۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرا خیال ہے اب تمھیں چلے جانا چاہیے۔۔ شہوار نے غصے سے کہا

ہاں چلی جاوں گی میں لیکن۔۔ خدا کے لیے اس کی محبت کا امتحان اور مت لیں۔۔ اور اسکو قصور وار مت ٹھہرائیں۔۔ زرش نے کہا اور وہاں سے چلی گئ

وہ مین گیٹ سے باہر نکلی تھی کہ اسی وقت عاقب بھی اپنی گاڑی لیے باہر نکلا۔

آیئے میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں۔ عاقب نے گاڑی کا شیشہ نیچے کرتے ہوئے کہا

نہیں نہیں شکریہ اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ زرش نے مسکراتے ہوئے کہا

نہیں۔ آپ آجائیں۔۔ میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں ویسے بھی رات ہونے والی ہے اکیلی کیسے جائیں گی ۔۔ عاقب کے بار بار اصرار کرنے پر۔ وہ اسکی گاڑی میں بیٹھ گئ

کچھ دیر تک خاموشی رہی پھر عاقب نے گفتگو کا آغاز کیا

ویسے کیا کرتی ہیں آپ؟

میں بی ایس کمیسٹری کر رہی ہوں زرش نے آہستگی سے جواب دیا

ویری گڈ۔۔ آپ کالاء کی طرف نہیں جانے کا کوئی نہیں ارادہ نہیں ہے عاقب نے شائستگی سے پوچھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں میرا اس فیلڈ میں کوئی انٹریسٹ نہیں ہے اپی کو ہی بچپن سے شوق تھا۔۔زرش نے جلدی سے بات کو ختم کیا

ویسے آپ کی سسٹر درشہوار بہت اچھی وکیل ہیں آج تک کوئی کیس نہیں ہاری اور جو حالے ہی میں انعم کیس لڑا تھا انہوں داد دینی چاہیے انھیں بہت ہی نڈر اور بہادر وکیل ہیں۔۔

شکریہ۔۔زرش نے مختصر جواب دیا

ویسے روہان ب بھی بہت ہی ایمان دار۔انسان ہیں پتا نہیں بھابھی کیوں انکے بارے میں ایسا کہتی ہیں جیسے عاقب نے کہا

زرش فورا بولی پلیز آپ مجھے یہی اتار دیں۔۔میں یہاں سے خود چلی جاوں گی

لیکن کیوں؟

کچھ وجہ ہے ایسے شیان نے دیکھ لیا تو وہ غصہ کریں گے۔۔عاقب بلکل حیران تھا زرش نے گاڑی رکوائی اور چلی گئ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں۔۔ کیا صاحب میں نے آپ کو غلط اطلاع ملی ہے کیسی لڑکی کو نہیں چھیڑا میں نے جیسے اس لڑکے نے کہا

روہان نے پھر ڈنڈے سے اسکی پٹائی کرنا شروع کر دی

پھر جھوٹ بول رہا ہے۔۔ پھر جھوٹ۔۔ ہمارے پاس پکی خبر آئی ہے تو پھر باز نہیں آیا ایک دفعہ تجھے چھوڑ کر غلطی کر ڈالی میں نے لیکن اب تو تیرے ٹکرے ٹکرے کر دوں گا۔۔ اتنا ماروں گا کہ چلنے کے قابل نہیں رہے گا

ص۔۔۔ صاحب۔ خدا کے لیے معاف کر دیں۔۔ لڑکے نے معافی مانگتے ہوئے کہا

روہان اسے مار رہا تھا۔۔ جب ایک پولیس کانسٹیبل جیل کے اندر داخل ہوا

صاحب بھابھی آپ سے ملنے آئی ہیں۔۔ روہان نے جیسے سنا۔۔ وہ رک گیا۔ روہان کی پوری شرٹ پسینے سے شرابور ہو رہی تھی اسکی آنکھوں میں غصے کی تپش تھی۔۔

مارو اس۔۔ کو۔۔ اتنا مارنا کہ۔۔ آج کے بعد کیسی لڑکی کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی ہمت نہ کرے اور وہ جیل سے باہر نکلا

کیا بات ہے۔۔ شہوار روہان نے چہرے کو صاف کرتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس بے قصور کو کیوں مار رہے ہو آئی ایس پی روہان علی خان۔۔ شہوار نے غصے سے کہا

کیا۔۔ کہہ رہی ہو۔

یہ انجان بننے کا ناٹک تم اچھے سے کر لیتے ہو میں کہہ رہی ہوں اس بے قصور لڑکے کو کیوں مار رہے ہو کیوں اسے۔۔ گناہ منوار ہے ہو جو اسنے کیا بھی نہیں ہے۔۔ تم کس قدر۔۔ گرے ہوئے انسان ہو مجھے پتا تھا لیکن اس حد تک گر سکتے تھے۔۔ یہ نہیں جانتی تھی۔ اس لڑکے کے گھر والوں نے مجھ سے بات کی ہے کہ انکا بیٹا قصور وار ہے۔۔ اور تم نے کس بنیاد پر اسے پکڑا ہے بولو۔۔ اور کونسا جرم اسے منوانا چاہتے ہو۔۔ شہوار تسلسل سے بول رہی تھی۔۔

جب روہان نے کہا

بکواس بند کرو۔ شہوار۔۔ اب اگر ایک اور لفظ کہاناں تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہے۔۔ تم خس قدر پاگل ہو سکتی ہو یہ میں نے نہیں سوچا تھا۔۔ تمھیں لگتا ہے میں نے اس لڑکے کو جان بھوج کر۔۔ جیل میں بند کیا ہے اور زبردستی اس سے جرم قبول کروا رہا ہوں۔۔ ابھی اتنا بے رحم نہیں ہوا جو لوگوں کے ساتھ ایسا سلوک کرتا پھرو۔۔ تم نے کیسے دوسرے لوگوں کی سنی سنائی باتوں پر یقین کر سکتی ہو۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنی بکواس بند رکھو۔۔روہان مجھے اسکے ماں باپ نے بتایا ہے۔۔تم نے جان بھوج کر اسے بند کیا ہے
۔۔

شہوار۔۔چلی جاو یہاں سے۔۔میں تمھیں آ کر بتاوں گا۔۔ابھی مجھے بہت غصہ آیا۔ہے روہان نے غصے سے کہا۔۔

نہیں جاوں گی میں اس لڑکے کا کیس لوں گی۔۔

تم۔۔نے کیا ٹھیکا لیا ہے ہر۔۔ایک کا کیس لینے کا۔۔روہان نے اونچی آواز میں کہا بس اب تم یہاں سے جاو

روہان نے جیسے کہا ساتھ کھڑے پولیس کانسٹیبل نے شہوار کو ابھی بازو سے پکڑا تھا۔۔چلیے میڈم جائیں صاحب ابھی غصے میں ہیں

یہ دیکھتے ہی۔۔روہان نے ایک زوردار تھپڑ اس پولیس کانسٹیبل کے چہرے پر رسید کیا

تمھاری ہمت کیسی ہوئی اسے ہاتھ لگانے کی۔۔

ص۔۔۔صاحب آپ خود تو انھیں جانے کا کہہ رہے تھے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بیوی ہے وہ میری اگر آئیندہ ہاتھ لگایا نہ تو ہاتھ توڑ دوں گا میں۔۔روہان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا

یہی خوف ہے نا تمھارا۔۔اسی خوف میں دھبے سارے لوگ تمھاری عزت کرتے ہیں۔یہی عزت ہے کیا ہوا اس نے نکال دیا تھانے سے تم بھی تو وہی کر رہے تھے۔شہوار نے غصے سے کہا اور باہر جانے کے لیے پلٹی پیچھے سے روہان نے اسے روکا اور اسکا رخ اپنی طرف کیا"تم بیوی ہو میری میں کیسی کع حق نہیں دوں گا تمھیں ہاتھ لگانے کا۔ہر چیز برداشت کر سکتا ہوں لیکن کوئی تمھاری طرف آنکھ اٹھا کر دیکھے۔۔آنکھیں نکال دوں گا کیونکہ تم میری امانت ہو میری بیوی ہو۔روہان نے اسے مضبوطی سے پکڑا تھا اسکے چہرے پر غصے کی لہر چھائی ہوئی تھی آنکھوں میں غصے کی تپش تھی

کونسی محبت؟کیسی محبت؟مجھے نہیں پتا تم مجھ سے کونسی محبت کرتے ہو زندگی میں جان بھوج کر آنے کو محبت کا نام دے رہے ہو بند کرو اپنا یہ ناٹک نہیں چاہیے مجھے تمھاری کوئی محبت۔میرے دل میں تمھارے لیے کوئی ایسا احساس نہ ہے اور نہ ہی پیدا ہو گا کیا سمجھتے ہو خود کو بیوی ہوں تو ہر حق جماو گے مجھ پر نہیں روہا علی خان یہ وہم ہے تمھارا تم ہر کام زبردستی کروا سکتے ہو لیکن محبت۔۔نہیں وہ اسکی محبت کے چھیتڑے چھیتڑے کر رہی تھی۔۔اسکے جذباتوں کا گلا گونٹ رہی تھی اسے اس بات کا علم نہیں تھا کہ روہان کو کس قدر درد ہو رہا ہو گا۔اسکی محبت کو کس قدر ٹھیس پہنچی ہو گی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لیکن وہ پھر بھی خاموش تھا۔۔روہان نے گہرا سانس لیا آنسووں سے مہلت مانگی اور پھر اس سے مخاطب ہوا

شہوار۔تمھیں کیسی نے غلط خبر دی ہے یہ لڑکا پہلے بھی ہمارے ریڈار میں تھا وجہ لڑکیوں کی طرف گندی نظر سے دیکھتا تھا پہلے بھی میں نے اسے بہت سمجھایا مار سے بھی لیکن ہر بار معافی مانگ کر پھر وہی حرکت کر رہا ہے تو اس دفعہ میں نے اسے اچھا سا سبق سیکھایا ہے۔۔اور اسکے گھر والے بجائے اسے سمجھانے کے۔وہ پولیس والوں کو ہی قصوروار سمجھ رہے ہیں۔بس یہ سچ ہے۔۔اتنا گرا ہوا روہان علی خان نہیں ہے۔اور نہ ہی بے رحم جو کیسی کو بھی اٹھا کر۔۔اس سے اقبال جرم کروائے۔اور نہ ہی بے ایمان جو کیسی سے اسکی حلال کمائی کھائے۔روہان نے کہا اور پولیس تھانے سے باہر بڑھ گیا۔شاید اب اس میں اتنی سکت نہیں تھی کہ وہ شہوار کے سامنے کھڑا رہ سکے۔۔اسکی محبت پر سوال اٹھایا گیا تھا ۔۔وہ شہوار سے بے پناہ محبت کرتا تھا۔۔لیکن شاید شہوار نہیں۔۔

شہوار رات تک۔۔اسکا انتظار کرتی رہی لیکن وہ اسوقت آیا تھا جب وہ سو چکی تھی۔شاید وہ اسے اپنے آنسو نہیں دیکھانا چاہتا تھا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے روہان کمرے میں داخل ہوا اسنے ایک نظر شہوار کی طرف دیکھا اور پھر بے اختیار مسکرا دیا اور صوفہ پر بیٹھ گیا۔۔

سگریٹ نکالی اور سلگانے لگا۔وہ شہوار کو دیکھ رہا تھا۔۔بہت غور سے پلک جھپائے بنا۔اسے ابھی بھی شہوار کی وہ باتیں یاد آ رہی تھی۔۔واقعی اسے مجھ سے محبت نہیں ہے۔۔یہ سوچتے ہی روہان کے دل میں ایک عجیب سا ولولہ مچ جاتا۔جو اسقدر تکلیف دیتا کہ۔وہ مجھ سے محبت نہیں کرتی

جیسے گھڑی نے دو بجائے۔وہ اٹھا اور شہوار کے بیڈ کی طرف گیا

ابھی وہ اسے اٹھانے لگا تھا کہ شہوار خود ہی اٹھ گئ اور کہا

"چلو"

تم سوئی نہیں۔روہان نے بے اختیار پوچھا

نہیں اس ٹائم خود بخود آنکھ کھل جاتی ہے۔ہر روز اٹھاتے جو ہو۔یہ سنتے ہی روہان نے بے اختیار قہقہا لگایا

اب دونوں نیچے کیچن میں موجود تھے شہوار اسکے ساتھ کھڑی تھی اور روہان میگی بنا رہا تھا۔شہوار جانتی تھی۔اسنے بنا کچھ جانچے روہان پر غصہ کیا تھا اور وہ اپنی اس بات پر بہت زیادہ شرمندہ تھی وہ بات کرنا چاہ رہی تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"و۔۔۔۔وہ۔۔ تم اتنی دیر کہاں تھے"

کہی نہیں بس۔۔ کیسی سے ملنے گیا تھا" روہان نے شائستگی سے جواب دیا"

کس سے ؟ شہوار فورا بولی

اپنی محبت سے ! یہ سنتے ہی شہوار وہی خاموش ہو گئ۔ جواب بہت ہی ہلا دینے والا۔ تھا

اپنی محبت سے سوال پوچھنے کہ کیا خطا کر بیٹھی ہے وہ۔۔ جو اسے مجھ سے محبت نہیں ہو رہی ! روہان کی آواز میں درد تھا۔۔ اور اس درد کو شہوار اسکی آواز سے محسوس کر سکتی تھی

"سوری !۔ میں نے بنا جانچے تمھیں برا کہہ دیا۔۔ آخر کار شہوار نے دل پر پتھر رکھ کر کہہ دیا۔"

اٹس اوکے۔۔ روہان نے میگی کھاتے ہوئے کہا

کل ساریہ آرہی ہے روہان نے جیسے کہا شہوار فورا بولی

کیا؟ اسے ہماری شادی کا پتا ہے۔

ہاں میں نے بتا دیا تھا روہان نے کھاتے ہوئے کہا

شہوار آگے سے اطمینان سے۔۔ میگی کھانے لگی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اتوار کا دن تھا آج وہ گھر ہی موجود تھے۔ شہوار ساریہ کے آنے پر تیاریاں کر رہی تھی وہ اوپر کمرے میں آئی جب اسنے روہان کو سگریٹ سلگاتے ہوئے دیکھا

" وہ فوراً اسکی طرف بھاگی اور اسکے ہاتھ سے سگریٹ لے لی

کیا ہوا ہے ؟روہان نے جلدی سے پوچھا

خدا کے لیے اس کی جان چھوڑ دو۔ کم از کم آج کے دن علی پر کیا اثر پڑے گا۔ کہ اسکا ماموں سگریٹ پیتا ہے۔پلیز

روہان یہ سنتے۔۔ہلکا سا مسکرایا اور کہا۔

اچھا! چلو پھر اسکے آنے سے پہلے پی لیتا ہوں۔۔

شہوار چڑی اور نہیں پیوں گے۔۔ تم شہوار نے کہا اور نیچے آ گئ۔۔

روہان اس سے پہلے کچھ کہتا۔ شہوار کے فون کی گھنٹی بجنے لگی جو وہ کمرے میں بھول آئی تھی وہ جب تک فون کی طرف بڑھا کال بند ہو چکی تھی جیسے روہان نے شہوار کے فون کا وال پیپر دیکھا اسکے چہرے پر

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بے اختیار مسکراہٹ چھا گئی۔ جس میں اسکی سگرہٹ پیتے کی تصویر لگی تھی۔ روہان شہوار کا فون تھامے نیچے آیا

یہ تمھارا فون؟ جیسے روہان نے کہا شہوار جلدی سے اپنے فون پر لپکی

تم نے میرے فون کو ہاتھ کیسے لگایا وہ ہربڑا کر بولی

وہ کال آ رہی تھی۔۔ اسلیے۔۔ ویسے وال پیپر بہت اچھا ہے تمھارا۔۔ بہت ہی ہینڈسم بندے کی تصویر لگائی ہے تم نے روہان نے جیسے کہا وہ فورا بولی

اتنا خوش ہو۔۔ یہ تمھاری تصویر نہیں ہے۔۔ ی۔۔۔۔ یہ م۔۔ میں نے نیٹ سے لی ہے۔۔ شہوار نے جھوٹ بولتے ہوئے کہا

ویسے تم سے جھوٹ نہیں بولا۔۔ جاتا۔ یہ میں ہی ہوں اور اگر مان جاو گی تو اس میں حرج ہی کیا ہے شوہر ہوں تمھارا۔۔ اگر تم میری تصویر نہیں لگاو گی تو کوئی اور لگائے جیسے روہان نے کہا شہوار نے جلدی سے موضوع گفتگو تبدیل کیا اور کہا

بلکل بھی نہیں تمھاری۔۔ ا

۔اچھا سار یہ آ رہی ہے تو۔۔ میں نے سوچا کہ آج رات وہ یہی رک جائے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں۔۔ضرور۔اور اسے بھی دیکھانا کہ میں کتنا پیارالگ رہاہوں تصویر میں روہان نے جان بھوج کر پھر وہی بات کی

روہان تم بات کی ٹانگ کیوں کھینچ رہے ہو کہا نہیں وہ تمھاری تصویر نہیں ہے اتنا ہوا میں مت اچھلو یہ سنتے ہی۔۔روہان نے قہقہا لگایا اور جاتے ہوئے کہا

ویسے "اگلی بار مجھے بتا کر تصویر کھیچنا میری "اچھا پوز بناوں گا۔۔

استغفر اللہ۔مجھے کیسے یاد بھول گیا کہ میری زندگی میں یہ بھی ہے جو میری ہر بات کو جان لیتا ہے کیا ضرورت تھی شہوار اسکا وال پیپر لگانے کی ایسے ہی کچھ سوچ لیا ہو گا۔۔ شہوار نے خود سے بات کرتے ہوئے کہا

دروازے کی گھنٹی بجی وہ دونوں نشست گاہ میں موجود تھے

لگتا ہے سارہ یہ آ گئ۔۔ جاو روہان دروازہ کھولو شہوار نے سارا سامان ٹیبل پر لگاتے ہوئے کہا وہ کام میں مصروف تھی

میں ؟وہ چونکا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں تم اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے۔۔ کھولو میں زرا مصروف ہوں۔۔ شہوار نے جلدی سے جواب دیا

نہیں تم کھولو۔۔ روہان نے ضد کی

کیا کہا تم نے شہوار غصے سے پلٹی

میں نے کہا تم کھولو۔۔ میں بھی مصروف ہوں۔۔ روہان نے نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔۔ واقعی نہایت ہی ہڈ حرام ہو تم آئی ایس پی صاحب

اس میں آئی ایس پی کا کیا تعلق ہے وکیل صاحبہ وہ تیزی سے بولتے ہوئے صوفہ سے اٹھا

وہی تعلق ہے جو تم بنا رہے ہو۔۔ اور تم وکیلوں کو کیوں بیچ میں لا رہے ہو۔۔

شوروات تم نے کی تھی۔۔ روہان نے انگلی دیکھاتے ہوئے کہا

بات تم نے شروع کی تھی آئی ایس پی روہان علی خان۔ شہوار نے بھی انگلی دیکھائی۔۔ کہ اسی دوران پھر گھر کی گھنٹی بجی۔۔

خدا کا خوف کرو۔۔ وہ باہر انتظار کر رہی ہے۔۔ شہوار نے غصے سے کہا۔ بہن ہے تمھاری۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نند ہے تمھاری جاو تم جاو۔۔۔روہان نے بھی ڈھٹائی سے جواب دیا

کیوں میں کیوں جھکو۔۔ تمھارے آگے۔ تم جاو۔۔ شہوار نے بھی پوری طرح مقابلہ کیا

ہاں۔۔وکیل جو ہو۔۔ جھکنا تو سیکھا نہیں وہ تو ہم۔۔پولیس والے ترس کھاتے ہیں لوگوں پہ

واہ۔۔واہ دیکھا ہوا کتنا ترس کھاتے ہو۔۔ اچھا۔ ایک فیصلہ کرتے ہیں۔۔ شہوار نے ہار مانتے ہوئے کہا

کیا۔۔؟روہان نے بے اختیار کہا

دونوں اکھٹے ہی دروازہ کھولنے جاتے ہیں ایسے کوئی پہلے نہیں جھکے گا۔۔روہان نے سنتے ہی کہا

ہاں یہ ٹھیک ہے چلو چلتے ہیں۔ وہ دونوں اکھٹے دروازے کی طرف بڑھے اور دونوں نے معائدے کے مطابق اکھٹا ہاتھ۔ دروازے پر رکھا اور کھولا

ہائے میں صدقے جاواں کتنے سوہنے لگ رہے ہیں دونوں" جیسے ساریہ نے کہا۔۔وہ دونوں جان" بھوج کر مسکرائے

جی۔۔ورلڈ بیسٹ کپل۔۔روہان نے جان بھوج کر طنز کیا

آو اندر آو ساریہ۔۔ شہوار نے روہان کو گورا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چلو بھئی۔۔یہ تو اب اچھا ہو گیا؟ جیسے سار یہ نے کہا شہوار نے فورا پوچھا

کیا؟

اب تو کوئی دکت ہی نہیں رہی ہمارے گھر میں ہی تھانہ اور عدالت موجود ہے اگر کوئی جرم کرے گا تو ۔۔چھپانے کے لیے۔۔اپنی عدالت ہی ہو گی۔۔

ان دونوں نے ایک دوسرے کے چہرے دیکھے۔

ہاں۔۔ہاں سار یہ۔۔اب تو تمھاری بھابھی بھی وکیل۔جو بھی کیس جتانا ہوں۔۔چاہے وہ محلے کا ہو رشتہ داروں کا ہو۔کیسی کا بھی ہو اپنی بھابھی ایڈوکیٹ در شہوار کے پاس لے آیئے گاروہان نے ہنستے ہوئے کہا

ہاں۔۔ہاں سار یہ۔اب تو کوئی پریشانی ہی نہیں پولیس تھانہ ہمارے پاس ہے۔۔ہونہار ایمان دار پولیس والا تمھارا بھائی ہے آئی ایس پی روہان علی خان۔اب اگر کیسی نے بھی کیس دھبانا ہو۔۔کیسی کے خلاف جھوٹا کیس فاعل کروانا ہو۔سونے کی ٹرینگ جو بھی۔۔۔آپ آئی ایس پی کے پاس کے آئیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سار یہ خاموشی سے۔۔ ہنسی دھبائے۔۔ان دونوں کی نوک جوک۔ سن رہی تھئ

افف کتنے پیارے لگتے ہو! تم دونوں۔ ساریہ نے کہا ابھی یہی گفتگو جاری تھی کہ علی ہاتھ میں بیٹ بال لیے نشست گاہ میں داخل ہوا۔

ماموں۔۔ماموں۔۔

یس مائے سپر ئیرو! روہان نے اسے اپنی گود میں اٹھایا

ماموں میں نے آپ کے ساتھ بیٹ بال کھیلنا ہے علی نے جیسے کہا روہان نے اسکی پیشانی پر بوسہ لیا اور کہا چلو کھیلتے ہیں بس اپنی ممانی کو منالو۔۔ پھر ٹیم بنا کر کھلیں گے روہان نے اسے گود میں اٹھایا ہوا تھا جب وہ شہوار کی طرف بڑھا

آپ میرے ساتھ کھیلیں گی نہ۔۔۔ جیسے علی نے کہا شہوار بے اختیار مسکرادی اور ہاں میں سر ہلایا

روہان آج شہوار کو صیح طرح تنگ کر رہا تھا اور مجبوراسب کے سامنے اسے ایک اچھی بیوی ہونے کا ناٹک کرنا پڑرہا تھا اور اس موقع کا روہان صیح فائدہ اٹھا رہا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

۔نہیں۔۔نہیں میں آوٹ نہیں ہوئی روہان تم نے جان بھوج کر مجھے تیز بال کروائی ہے۔۔میں دیکھ رہی تھی جب تم مجھے بال کروانے لگے تھے تب تمھاری رفتا بھی تیز تھی۔اور۔۔اس کے تحت میں ۔۔آوٹ نہیں

شہوار تم۔۔مان کیوں نہیں رہی۔۔روہان نے ہاتھ میں بال پکڑی ہوئی تھی۔۔سب موجود تھے۔۔اور ننھا علی ہنس رہا تھا

واقعی شہوار تم۔آوٹ ہو۔۔بال کیچ ہوئی ہے اب اس میں کون سا شک وشبہ ہے سار یہ نے بھی آگے بڑھتے ہوئے کہا

لیکن۔۔سار یہ۔۔!شہوار نے ضد کی لیکن پھر خاموشی سے بیٹ سار یہ کو پکڑا دیا

ایسا کرو سار یہ میرے حصہ کا شہوار کھیل لیتی ہے۔روہان نے جیسے کہا وہ فورا بولی

کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔میں احسان نہیں لیتی

روہان کے بار بار منع کرنے کے باجود وہ بال کروا رہی تھی۔۔جب اچانک۔۔کیاریوں کے ساتھ اسکا پاوں لگا وہ اپنے آپ کو سنبھال نہ پائی اور نیچے گر گئ۔

سب اسکی طرف بڑھے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا ہوا ہے۔۔ شہوار ٹھیک تو ہو سار یہ۔۔ جلدی سے بھاگی

لیکن اس سے پہلے کوئی وہاں موجود تھا۔

کتنی دفعہ کہاں تھا اگر بال نہیں کروانی آرہی ہے تو نہ کروا۔۔ دیکھا۔ کہا لگی ہے۔۔ چوٹ

چھوڑو۔ میں دیکھ لیتی ہوں۔۔ شہوار نے غصے سے کہا

کیسے دیکھ لیتی ہو۔۔ ادھر لاو۔۔ مجھے دیکھنے دو۔۔ روہان نے

اسکے بازو پر زخم تھا رگڑ کی وجہ سے ہلکا ہلکا خون بھی رس رہا تھا

چلو اندر چلو۔۔۔ روہان نے اسے اٹھایا اور اندر لے کر آیا

نہیں۔۔ نہیں میں بس ابھی نکلنے لگا ہوں روہان نے فون پہ بات کرتے ہوئے کہا اور فورا الماری سے

اپنے کپڑے نکالنے لگا۔ جیسے یہ الفظ سہوار نے سنے وہ جھٹ سے بیڈ سے اٹھی اور اسکی طرف دیکھنے لگی

ہاں۔۔ ہاں باقی کی کاروائی وہی سے ہو گی وہ اپنے کام میں مگن تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ اس سے پوچھنا چاہ رہی تھی کہ وہ کہاں جارہا ہے؟ کیوں جارہا ہے؟ لیکن خاموشی سے اسکی باتیں سن رہی تھی اور اسے گھور رہی تھی۔۔ روہان نے اپنا سامان پیک کیا اور اب ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بلیک کورٹ پہن رہا تھا۔۔ اور پھر اسکی طرف متوجہ ہوا

روہان نے جیسے رخ بدلہ وہ بے اختیار مسکرایا شہوار نے اسے دیکھ کر جلدی سے بستر اپنے اوپر اوڑھ لیا تاکہ اسے لگے کہ وہ سوئی ہوئی ہے

مجھے ضروری کام آگیا ہے اسلام آباد جارہا ہوں ایک دو دن تک واپسی ہو جائے گی۔

وہ ابھی تک۔۔ بستر اوڑھے تھی۔۔

اگر کیسی چیز کی ضرورت ہو تو مجھے کال کر دینا اور ہاں یہ پیسے ہے یہ رکھ لو ضرورت پڑ سکتی ہے جیسے روہان نے پیسے سامنے میز پر رکھے۔۔ شہوار فورا بیڈ سے اتری اور غصے سے کہا

مجھے تمھارے پیسوں کی کوئی نہیں ضرورت اور کیوں دے رہے ہو مجھے کس وجہ سے؟

کیا مطلب کس وجہ سے! بیوی ہو تم میری اور یہ شوہر کا فرض ہوتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کی ہر ضرورت پوری کرے۔ مجھے پتا ہے تمھاری پے بہت زیادہ ہے لیکن۔۔ یہ میرا فرض ہے شہوار اور ہر شوہر اپنی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بیوی کو دیتا ہے۔۔پیسے اس میں حرج ہی کیا ہے اسنے آئستگی سے جواب دیا لیکن شہوار اسکے جوب پر بھڑک اٹھی

وہ اور ہوتی ہوں گی بیویاں۔ لیکن میں ان میں سے نہیں ہوں میں تمھارے پیسوں کی محتاج نہیں ہوں سن لیا تم نے

شہوار نے کہا اور الماری کی طرف بڑھ گئ۔۔وہ کچھ دیر خاموش کھڑا اسے دیکھتا رہا پھر اپنا سامان لیے باہر کی جانب بڑھ گیا جیسے وہ باہر نکلا شہوار فورا سے پلٹی۔۔وہ جا چکا تھا میز پر پیسے پڑے ہوئے تھے وہ وہی الماری کے ساتھ ٹیک لگائے۔۔ کھڑی ہو گئ آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔تھے

میں پوچھ رہی ہوں۔یہ فاعل میرے پوچھے میز سے کس نے اٹھائی بولو۔

شہوار نے اتنے غصے سے کہا کہ سامنے کھڑا آدمی خوف زدہ ہو گیا

و۔۔۔۔وہ میڈم۔۔س۔۔۔سر نے کہا تھا۔؟اسنے اٹکتی آواز میں جواب دیا

کیا بکواس کر رہے ہو۔۔کس نے کہا تھا تمھیں وہ غصے سے تلملا اٹھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

و۔۔۔وہ سر رحمان نے کہا تھا کہ آپ کے میز سے وہ فاعل لا کے مجھے دے دے اسکے بدلے مجھے رقم دے گے

جیسے اس آدمی نے دبئ آواز میں سچ بولا شہوار اپنے آپے سے باہر ہو گئ۔۔اسقدر غصہ تھا کہ پورا آفس خاموش ہو گیا

تم جیسے رشوت خوروں کی وجہ سے وکیل بدنام ہو گئے ہیں۔شہوار نے کہا اور اپنی کیبن سے باہر نکل گئ

اور ایڈوکیٹ رحمان کے آفس بڑھئ بنا اجازت لیے جیسے وہ داخل ہوئی

رحمان بے اختیار اپنی سیٹ سے اٹھا

ک۔۔۔کیا ہوا ہے مس شہوار۔۔

ہوا تو کچھ نہیں لیکن اب ہو گا۔۔شہوار نے غصے سے کہا

کیا مطلب ؟وہ انجان بنا

مطلب تو سمجھاوں گی بہت اچھے طریقے سے پہلے ہہ بتایئے میری کیس فاعل لے کر کیا۔حاصک کر لیا آپ نے کوئی ثبوت مل گیا آپ کو بولیں جو چوروں کی طرح فاعل چوری کروایئ اگر اتنی ہمت اور

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جرات ہے نہ ایڈوکیٹ رحمان صاحب تو پوری ایمان داری سے کیس لڑیئے۔ کیا پتا آپ مجھے مات دے سکے۔۔ اتنا ہی شوق ہے ناں مجھ سے جتینے کا تو پہلے اپنے نفس سے چوری۔۔ اور غلط بیانی جھوٹ کا پیچھا چھوڑ دئیں۔۔ خدا آپ کی یہ خوائیش پوری کر دے گا

شہوار نے کہا اور کیبن سے باہر روانہ ہو گئ

وہ گھر آ چکی تھی جیسے اسنے دروازہ کھولا۔ وہ کچھ دیر کے لیے وہی کھڑی ہو گئ۔۔

کیونکہ اس کے آنے سے پہلے روہان گھر آجاتا تھا اور سامنے عموماً صوفہ پہ بیٹھ کر سگریٹ سلگاتا۔

شہوار نے ایک گہری سانس لی۔۔ اور اندر بڑھی

ایک کال تک نہیں کی۔۔ کہ پہنچ گیا ہوں۔۔ شہوار نے فون کو دیکھتے ہوئے سوچا۔۔

مجھے کیا؟ اور میں ایسا کیوں سوچ رہی ہوں۔۔ شہوار نے لاپروائی سے کہا۔ اور اپنا بھیگ کورٹ الماری میں رکھا۔

اور کام میں مصروف ہو گئ۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اتنا ٹائم ہو گیا۔۔ پہنچ گیا ہو گا لیکن بتایا کیوں نہیں مجھے ایک دفعہ ۔۔ تو بتا دیتا۔۔

شہوار کو بار بار۔۔ روہان کے بارے میں خیال آ رہا تھا وہ جتنا خود کو مصروف کرنے کی کوشش کر رہی تھی ہر بار ہر سیکنڈ۔۔ روہان کا خیال آ رہا تھا۔ اسے فکر ہو رہی تھی۔۔

میں کال کر کے پوچھ۔لوں۔۔ شہوار نے خود سے کہا

کیوں۔۔ میں کیوں کروں اگر اسے پرواہ ہوتی تو خود مجھے کرتا۔ اعناء کے آگے۔۔ وہ بے بس ہو گئ اور فون کو نیچے رکھ دیا

ابھی کچھ وقت ہی گزرا تھا کہ شہوار کے فون کی گھنٹی بجی جیسے اسنے سکرین پر ابھرتے ہوئے نمبر کو دیکھا اسنے جلدی سے فون اٹھایا

وہ آواز روہان کی تھی روہان نے پہل کی !اسلام وعلیکم

اسنے تیکھے لہجے میں سلام میں جواب دیا

کیسی ہو ؟۔ روہان نرم لہجے میں مخاطب تھا

ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا تھا۔۔ بلکے بہت اچھا محسوس کر رہی ہوں۔۔ اسنے جان بھوج کر

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کر کہا یہ سنتے ہی روہان نے بے اختیار قہقہا لگایا

" اچھا میرے بغیر تم اتنا خوش محسوس کرتی ہو"

لیکن میں تو آپ کو بہت مس کر رہا ہوں "روہان "بہت زیادہ "اسنے پھر طنز کرتے ہوئے جواب دیا تھا"

ابھی بھی نرم لہجے سے مخاطب تھا وہ شہوار کے طنز لہجے سے دیے ہوئے جواب۔ سننے کے باوجود بھی پر سکون تھا۔

اچھا تو میں کیا کر سکتی ہوں "شہوار اکھڑی"

ٹھیک ہے میں فون رکھتا ہوں اپنا دھیان رکھنا روہان نے یہ کہتے ہوئے فون بند کر دیا۔

اسلام و علیکم آپی۔ زرش نے گھر داخل ہوتے ہوئے کہا

و علیکم اسلام !زری بہت اچھا ہوا تم آگئ ویسے بھی میں گھر میں اکیلی تھی شہوار نے گلے لگتے ہوئے کہا

کیوں روہان بھائی کہاں ہیں ؟زرش نے حیرنگی سے پوچھا

اسلام آباد شہوار نے مختصر سے جواب دیا اور کہا چلو آو اندر آو۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو آپ بھی چلی جاتی انکے ساتھ۔۔زرش نے جیسے کہا شہوار نے جلدی سے جواب دیا

" میں کیوں جاتی۔اور ویسے بھی میرا دل نہیں کرتا اسکے ساتھ جانے کا"

کیا مطلب دل نہیں کرتا وہ آپ کے شوہر ہیں زرش نے صوفہ پر بیٹھتے ہوئے کہا

زرش تم پھر شروع ہو گئ! خدا کے لیے اسکی حمایت میں پھر نہ بولنا۔شہوار چڑتے ہوئے کہا

کیا ہو گیا ہے آپی یہ حقیقت ہے جو جھٹلائی نہیں جاسکتی وہ آپ کے شوہر ہیں اور اس میں برا ہی کیا ہے روہان بھائی اتنے اچھے ہیں۔انکی حمایت میں بولنا کون سی بری بات ہے

اچھا تم کیا لو گی شہوار نے موضوع گفتگو تبدیل کیا

تمھیں معلوم ہے صبح صبح ہی چلا گیا تھا اور ایک دفعہ۔۔مجھے نہیں بتایا۔بندہ پہلے بتا دیتا ہے۔لیکن مجھے اس سے کیا۔جہاں مرضی جائے۔مجھے کیا۔

شہوار نے چائے پیتے ہوئے کہا

اچھا آپ کا کام کیسا جارہاہے۔۔زرش نے شائستگی سے پوچھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا جارہا ہے !اور تمھیں پتا ہے اتنی دیر بعد کال کی تھی۔ایسے جیسے مجھ پر احسان کر رہا ہوں جیسے میں ترس رہی ہوں۔۔اس سے بات کرنے کو۔بھلا مجھے کیوں کال کر رہا تھا۔میں تو انتظار نہیں کر رہی تھی

زرش تب سے۔شہوار کو دیکھ رہی تھی اسنے جو بھی شہوار سے سوال کیے تھے

سب کا اختتام روہان پر ہی ہو تا وہ ہر بات میں روہان کا نام لے رہی تھی۔۔زرش تب سے نوٹ کر رہی تھی اور پھر آخر پوچھا

آپ کو پتا ہے آپی آپ اپنے ہر جواب میں ایک شخص کا بارے میں بات کر رہی ہیں اور وہ روہان علی خان ہے میرے ہر سوال کے جواب میں روہان بھائی کا ذکر ضرور ہے

انکی غیر موجودگی۔آپ کو لگتا پسند نہیں۔۔جیسے زرش نے کہا

شہوار فورا بولی

ن۔۔نہیں تو میں نے کب ہر سوال کے جواب میں روہان کے بارے میں بات کی ہے۔۔نہیں تو ۔۔لگتا ہے تمھیں غلط فہمی ہوئی ہے۔

یہ سنتے ہی۔زرش نے بے اختیار قہقا لگایا اپنا چہرہ دیکھے۔صاف پتا چل رہا ہے آپ روہان بھائی کو کتنا مس کر رہی ہیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار نے اپنے چہرے کے تاثرات چھپائے۔۔یہ کیا مذاق ہے زری ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔میں نہیں کر رہی اسے مس یہ کیا بار بار ایک ہی بات ریپیٹ کر رہی ہو

شہوار نے غصے سے کہا۔

آپی وہ شوہر ہیں آپ کے اس میں کوئی برا نہیں ہے اگر آپ انھیں مس کر رہی ہیں تو کال کر لیں۔ایسی کوئی بات نہیں ہے

زری۔۔زری چپ کر جاو۔۔کیا روہان روہان لگایا ہوا ہے۔۔وہ غصے سے اٹھی۔۔

اچھا ٹھیک ہے نہیں کرتی انکے بارے میں بات۔بس اتنا بتا دیئں انھیں معاف کیا ہے یاں نہیں۔۔

کیا مطلب ؟شہوار ہچکچائی

مطلب واضح ہے آپی۔۔آپ جو روہان بھائی کے ساتھ سرد رویہ رکھ رہی ہیں اس واقعہ کا قصوروار ٹھہرا کر حلانکہ انکا کوئی قصور نہیں۔۔تو آپ انکے ساتھ اچھی ہوئی ہیں یا نہیں

زرش۔۔مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے۔تمھیں اب مجھ سے زیادہ روہان کی فکر ہے۔وہ اکھڑ کر بولی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں آپی ایسی کوئی بات نہیں ہے جتنی آپ عزیز ہیں اتنے ہی روہان بھائی ہیں۔۔بس انکی محبت ہے جو انکو زیادہ اعلی بنا دیتی ہے۔۔کیونکہ وہ آپ سے محبت کرتے ہیں

لیکن میں نہیں کرتی۔۔

جھوٹ مت بولیں آپی۔۔زرش نے بھی ڈھٹائی سے جواب دیا

نہیں ہے مجھ اس سے محبت اور نہ ہی کبھی ہو گی۔۔ محبت کوئی گڈے گڈی کی کھیل ہے جو جب جی آیا شروع کر دیا اور جب جی آیا ختم۔۔وہ شخص اب میری زندگی میں آچکا ہے اب اسے نہیں نکال سکتی میں

اتنی سنگ دل ہیں روہان بھائی کے لیے۔

تم نے جو سمجھنا ہے سمجھ لو۔۔ شہوار نے بے رخی سے جواب دیا۔

انکی محبت کا اور امتحان مت لیں آپی۔۔زرش نے آخری کوشش کی۔

کون سی محبت۔کوئی محبت نہیں ہے اسکی میرے لیے ایک بیوی کی حثیت سے کرتا ہے ورنہ وہ بھی شیان فراز سے کم نہیں جیسے شہوار نے زرش نے جلدی سے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

خدا کے لیے روہان بھائی کو کم از کم شیان سے تو نہ کمپئیر کریں۔انکی محبت کی توہین ہو جائے گی اس جیسے گھٹیا شخص کے ساتھ جوڑے نے۔۔سے آپی ویسے آپ کو بتادوں۔۔

یہ محبت آپ کو بھی ہو گی ایک نہ ایک دن۔۔ضرور

_وہ مزاحقکہ خیز لہجے میں ہنسی اور کہا۔۔وحم ہے تمھارا زرش۔۔

کچھ دیر ان دونوں کے درمیان خاموشی تھی۔۔پھر زرش نے خاموشی کے تالوں کو توڑا اور کہا

کیا ہوا ہے ؟زرش نے دل کا حال معلوم کرتے ہوئے کہا

یہ سنتے ہی۔شہوار نے اپنی نظریں جھکالی تاکہ وہ اسکی آنکھوں میں چھپا سچ نہ دیکھ سکے۔۔"

م۔۔مجھے ڈر لگنے لگا ہے۔اسنے اپنے ہاتھوں کو مسلا

م۔۔مجھے ڈر لگنے لگا ہے۔۔زری کہ مجھے کہی روہان کی عادت نہ ہو جائے۔۔اور اگر یہ عادت محبت میں بدل گئ تو میں اسکے بنا ایک سکینڈ نہیں رہ پاوں گی۔۔"

آپی۔۔آپی۔۔کہاں گم ہے۔۔جیسے زرش نے شہوار کو کندھے سے ہلایا۔۔وہ اچانک۔۔کھوئے ہوئے خواب سے بیدار ہوئی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہوں۔۔۔۔ہاں

کیا ہوا ہے آپی آپ خاموش کیوں ہو گئ۔۔۔

ن۔۔ نہیں کچھ نہیں ہوا۔۔ شہوار نے خود کو سنبھالا۔وہ حقیقت نہیں تھی شکر ہے اسنے زرش کے سامنے نہیں کہا۔۔

اچھا اب میں چلتی ہوں اپنا دھیان رکھیے گا زرش نے کہا اور چل دی

وہ اکیلی بیڈ پر لیٹی تھی۔۔ اسکے دل و دماغ پر ایک شخص۔۔ کا تصور تھا وہ۔۔ روہان تھا۔

عادت !!۔ نہیں۔ نہیں مجھے نہیں ہو سکتی۔ اس شخص کی عادت۔

میں کیسے اسکی عادت میں مبتلا ہو سکتی ہوں مجھے اس سے نفرت ہے۔۔ صرف نفرت۔۔ نہیں نہیں یہ میرے دل کا ایک وھم ہے اور کچھ نہیں۔۔۔ صرف ایک وحم۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ خود کو بار بار دلاسے دے رہی تھی اپنے دل کو سمجھانے کی کوشش کر رہی تھی کیونکہ۔۔ محبت سے بھی بدتر کیسی کی عادت ہوتی ہے محبت تو انسان دوسری دفعہ کر لیتا ہے۔ اور محبت چھوٹ بھی جاتی ہے لیکن یہ عادت نہیں چھوٹتی کیسی کی عادت۔۔ خاص کر۔

وہ ابھی اسی کشمکش میں مبتلا تھی کہ اسکے فون کی پھر گھنٹی بجی اور وہ یقیقنا روہان ہی کی کال تھی

ہیلو۔۔ شہوار نے آئیستہ سے کہا

ڈر تو نہیں لگ رہا۔۔ روہان نے فکر کرنے والے انداز میں کہا

ن۔۔ نہیں مجھے کیوں ڈر لگنا ہے۔۔

اچھا دروازہ اچھے سے لاک کر لینا تھا! روہان نے ہدایت دی

!ہاں کر لیا ہے۔

کھانہ کھایا۔۔ روہان نے نرم لہجے سے پوچھا

ہاں۔۔ جواب مختصر تھا۔ تم نے شہوار نے جیسے سوال کیا وہ جلدی سے بولا

نہیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیوں ؟۔۔۔

تمھارے بغیر کھانے کی عادت نہیں۔۔روہان نے گہری سانس لی

یہ ڈائیلوگ بازی بند کرو۔۔ کھالیا ہو گا۔۔ شہوار نے مسکراہٹ دبائی اچھا اب میں سونے لگی ہوں۔۔

ایک منٹ۔۔۔روہان نے جیسے کہا وہ وہی رکی

کیوں کیا ہوا ہے ؟

ایسا کرو۔فون آن ہی رہنے دو۔

کیوں ؟؟وہ چونکی

نہیں۔گھر میں اکیلی ہو۔۔ایسے ڈر بھی نہیں لگے گا

پاگل تو نہیں ہو گئے روہان بچی نہیں ہوں میں۔ شہوار نے طنزا کہا

ڈر تو نہیں لگے گا۔۔روہان نے پھر پوچھا۔۔

نہیں لگتا۔۔تم بند کرو فون۔۔پاگل۔۔!شہوار نے کہا اور فون بند کر دیا

افف کیسا بندہ ہے یہ۔۔ شہوار نے بے اختیار کہا اور فون رکھ دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ابھی اس نے فون رکھا تھا کہ فون سکرین پر میسج ابھرا

" گڈ نائیٹ۔۔اور کمرے کا دروازہ بھی لاک کرنا یاد سے۔مائے ڈیئر وائف:

یہ پڑھتے۔۔ہی شہوار اپنی ہنسی نہ روک پائی اور کمرے کا دروازہ اٹھ کے لوک کیا اور

ڈن "کا میسج بھیج دیا"

رات کے بارہ بجے۔۔ معمول کے مطابق شہوار کی خود بخود آنکھ کھولی۔۔اسنے صوفہ کی طرف دیکھا

لیکن وہ نہیں تھا

افف۔کیسی عادت ڈالی ہے اس روہان نے۔۔وہ اٹھی اور نیچے کچن میں ائی اور میگی بنانے لگی

وہ میگی لیے میز پر بیٹھی تھی اسنے اپنے فون پر میسج ٹیکسٹ دیکھا

آج میرے بغیر ہی میگی کھاو" میسج پڑھتے شہوار نے کہا"

کیسا انسان ہے یااللہ مطلب۔۔اسے ہر چیز کا پتا ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپی۔۔ آپ نے نیوز دیکھی زرش نے گھبراتے ہوئے کہا

کیوں کیا ہوا ہے زری سب کچھ ٹھیک تو ہے۔ شہوار نے چونک کر جواب دیا۔۔

آپی۔۔ اسلام آباد میں۔ ٹارگٹ کلینگ میں بہت سے لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ ان میں سے کی لوگوں کی تو نشاندہی نہیں ہو رہی پلیز آپ ایک دفعہ روہان بھائی کو کال کر لیں کہ وہ تو ٹھیک ہے ناں زرش کی آواز میں فکر لی کہر دوڑی یہ سنتے ہی۔۔ شہوار نے فورا فون بند کیا۔۔ اس سے پہلے وہ کال ملاتی ۔۔ اسکے فون کی گھنٹی بجی

ہیلو۔۔ کون بات کر رہا ہے۔۔ جیسے فون پر کیسی انجان آدمی نے پوچھا

شہوار زرا ٹھہری اور پھر جواب دیا۔

جی میں شہوار!۔۔

جیسے اس آدمی نے سنا اسنے فورا کہا۔۔

جی آپ ہوسپٹل آجائیں۔۔ لاش کی نشاندہی کرنی ہے جیسے اس آدمی نے کہا شہوار کے ہاتھ سے فون بے اختیار نیچے گر گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ اپنی حواس میں نہ رہی۔زرش کی کال پہ کال آرہی تھی شہوار کو یوں محسوس ہوا جیسے کیسی نے اسکی سانسیں دبوچ لی ہوں۔اسکے پورے وجود پر کپکپی طاری ہو گئ لرزتے ہوئے ہاتھ اسنے فون کی جانب بڑھائیں۔اور فون اٹھایا

آپی کیا فون کیسے ہیں روہان بھائی وہ ٹھیک تو ہیں ؟ آپی۔۔۔ آپ خاموش کیوں ہیں کچھ بول کیوں نہیں رہی زرش کا دل پریشانی سے دہل رہا تھا اور اوپر سے شہوار کی خاموشی۔۔اسے اور زیادہ فکر ہو رہی تھی

ز۔۔۔زری ہوسپٹل سے کال آئی ہے!۔ شہوار کی آواز کانپ رہی تھی

کیا ہوا ہے آپی مجھے بتائیں ؟روہان بھائی تو ٹھیک ہیں ؟زرش نے اونچی آواز سے کہا

و۔۔وہ لاش کی نشاندہی کرنی ہے زرش !اسے کچھ ہو گیا تو۔۔۔م۔۔۔میں۔۔ شہوار اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکی چہرے سے لگاتار گرتے آنسوں۔۔اسنے جلدی سے فون بند کیا اور آفس سے باہر نکلی۔۔

ف۔۔فون۔۔اٹھاو روہان خدا کے لیے ایک دفعہ کال پک کرو۔۔وہ ساتھ ساتھ ڈرائیونگ کرتے ہر سکینڈ اسے کال ملا رہی تھی۔ لیکن فون آگے سے بند تھا۔

روہان۔۔ایک دفعہ !کال اٹھاؤ میں مر جاوں گی۔۔ایک دفعہ۔اسکے ہلک سے میں الفاظ اٹک رہے تھے ہچکیوں سے اور چہرہ پورا آنسوؤں سے بھیگ چکا تھا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ن۔۔۔ نہیں اسے کچھ نہیں ہو سکتا۔ کچھ بھی نہیں۔ وہ ایسے کیسے مجھے چھوڑ کر جا سکتا ہے۔۔ گاڑی کی سپیڈ معمول سے زیادہ تھی اسے جتنی جلدی ہو سکے اسلام آباد پہنچنا تھا۔ ایک آواز کے لیے وہ ترس رہی تھی کہ ایک دفعہ۔۔ روہان اسے کال کر لے۔

آج جو اسکی حالت تھی وہ نا قابل بیان تھی سٹرینگ پر جمے ہوئے ہاتھ بھی مسلسل کانپ رہے تھے وہ خود کو حوصلہ دے رہی تھی لیکن دل نہیں مان رہا تھا

جیسے شہوار نے ہوسپٹل کے قریب گاڑی روکی۔ وہ وہی دھک رہ گئ باہر ہوسپٹل میں بہت سارے لوگوں کا ہجوم تھا۔ سب آہ پکار کر رہے تھے۔۔ کہی پر لاشوں کو باہر لے جایا جا رہا تھا۔۔ وہ یہ منظر دیکھ کر خود کو سنبھال نہ پائی۔۔ اور لوگ میں سے گزرتی وہ آگے بڑھ رہی تھی۔۔ دل میں ایک عجیب سا ولولہ مچ گیا تھا روہان کی باتیں اسے بار بار یاد آ رہی تھی اسے بلکل بھی ہوش نہیں تھی کہ اسکا سر پہ دوپٹہ ہے یا نہیں اسوقت وہ صرف ایک شخص کو بچانا چاہتی تھی اور وہ روہان تھا۔۔

جیسے شہوار نے اپنا قدم ہوسپٹل میں بڑھایا۔ وہ وہی کھڑی ہو کر رہ گئ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ سامنے کھڑا تھا۔۔اسے کچھ نہیں ہوا تھا وہ ٹھیک تھا۔روہان اور دیگر پولیس والے لوگوں کو سنبھال رہے تھے ہوسپٹل میں بہت زیادہ رش تھا اور اس موقع کو سنبھالنے کے لیے۔۔پولیس والے وہاں موجود تھے۔۔

روہان کو دیکھتے ہی۔۔ شہوار کو سانس میں سانس آئی اسے یوں معلوم ہوا جیسے۔اسکے حلق میں رکتی ہوئی سانسیں دوبارہ بحال ہو گئ تھی۔۔اسنے بے اختیار اپنے دل پر ہاتھ رکھا۔اور دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیا

روہان کی نظر جیسے شہوار پر پڑی۔وہ بلکل چونک گیا۔اسے اس حالت میں دیکھ کر۔۔اور جلدی سے دو چار قدم بڑھاتا ہوا اسکی طرف بڑھا

شہوار وہی کھڑی۔تھی آنکھوں سے آنسوں بہہ رہے تھے

ش۔۔۔شہوار تم یہاں ؟ کیا ہوا ہے۔ت۔۔۔تم ٹھیک تو ہو روہان نے جیسے کہا شہوار بے اختیار اسکے گلے لگ گئ۔۔اور زور زور سے رونے لگی۔۔

روہان نے اسے مضبوطی سے پکڑا تھا اور۔۔اس سے پوچھ رہا تھا

ش۔۔۔شہوار کیا ہوا ہے بولو۔۔مجھے بتاو تو سہی سب کچھ ٹھیک تو ہے ؟ کیسی نے کچھ کہا؟

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے بلکل پروانہیں تھی کہ کون اسے دیکھ رہاہے یا نہیں بس اسے۔۔روہان کی پروا تھی۔۔

ت۔۔۔تم نے ایسا کیوں کیا؟ شہوار نے اٹکتی آواز میں کہاوہ ابھی تک اسکے گلے لگی تھی۔

کیاہوا ہے شہوار پلیز بتاو۔۔روہان کے دوبارہ پوچھنے پر وہ پیچھے ہٹی اور بچوں کی طرح اسکے سینے پر بے اختیار ضربیں لگائی

بہت مزہ آتا ہے ناں مجھے تنگ کرنے کا بولو روہان علی خان۔۔ مجھ سے بدلہ لینے کا۔ایسے بھی کوئی تنگ کرتا ہے اتنی فون کالز کی تمھیں لیکن مجال ہے ایک کا بھی آنسر دیا ہو۔۔میری جان نکلی جارہی تھی۔

شہوار نے۔۔روتے ہوئے کہا

آو۔۔۔میرا فون۔۔روہان نے یہ کہتے ہوئے اپنی پاکٹ چیک کی۔۔

اقف۔۔لگتا ہے جھرمٹ میں میرا فون گر گیا۔۔سوری مجھے تمھیں اطلاع کرنی چاہیے تھی اصل میں ٹائم ہی نہیں ملا۔کل سے ہم یہاں ہے۔

ایم سو سوری !روہان نے اسکے چہرے سے آنسو صاف کیے۔

وہ آگے سے خاموش تھی۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے نہیں پتا تھا۔ تم اتنی پریشان ہو جاو گی! میں وعدہ کرتا ہوں میں کبھی تمھیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا کبھی نہیں۔۔ روہان نے اپنے ہاتھوں میں اسکا چہرہ لیے کھڑا اسے دلاسا دے رہا تھا

چلو۔ باہر آو۔۔ روہان اسکا ہاتھ تھامے ہوسپٹل سے باہر لے کر آیا

تم ٹھیک ہو؟ روہان نے اس سے پوچھا

شہوار نے ہاں میں سر ہلایا۔

ایک منٹ رکو میں پانی لاتا ہوں۔ وہ یہ کہتا ہوا واپس مڑا

روہان۔ پیچھے سے جیسے شہوار نے آواز دی وہ وہی رک گیا اور پلٹ کر اسے دیکھا۔

پلیز کہی مت جاو۔ میرے پاس رہو شہوار نے دھبی ہوئی آواز سے کہا وہ پوری طرح ڈر چکی تھی۔۔ وہ اسے کہی بھی نہیں

جانے دینا چاہتی تھی۔ یہ سنتے ہی وہ بے اختیار مسکرایا اور شہوار کے قریب بڑھا۔ اسکے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے اور اس پہ بوسہ لیا اور ایک گہری نگاہ شہوار پر ڈالی اور کہا "کچھ نہیں ہو گا روہان علی خان کو۔۔ جب تک اسکے پاس در شہوار ہے دنیا کی کوئی طاقت مجھے تم سے دور نہیں کر سکتی اسنے اسکے چہرے سے گرتے ہوئے آنسوں کو پھر صاف کیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ بلکل خاموش ساکت کھڑی تھی۔

میں تمھارے لیے دوسرے کمرے کی بکنگ کرواتا ہوں ہوٹل داخل ہوتے ہوئے روہان نے کہا۔ جیسے وہ دونوں ریسپشن کی طرف بڑھنے لگے شہوار نے کہا

یہ سنتے ہی روہان نے چونک کے پوچھا ! نہیں رہنے دو

کیا واقعی ؟ن۔۔ نہیں میرا مطلب تم کمفرٹیبل ہو

ہاں۔۔! اسنے مختصر سا جواب دیا۔

ٹھیک ہے جیسا آپ کا حکم۔۔ روہان نے مسکراتے ہوئے کہا اور ریسپشن سے کمرے کی چابی لی اور اور روم کی جانب بڑھے

کمرے میں داخل ہوتے ہی۔۔ روہان نے اپنا کورٹ اتارا

تم کچھ کھاؤ گی؟

نہیں مجھے بھوک نہیں ہے شہوار بیڈ پر بیٹھی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹھیک ہو ؟شہوار نے سوال کیا

ہاں !۔ تم ؟اسے درد تھا۔۔ لیکن اسکے باوجود بھی اس نے۔ شہوار کو نہیں بتایا وہ اسے پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا

ہاں ٹھیک ہوں۔اسنے بھی مختصر سا جواب دیا۔

کل ہم واپس چلے جائیں گے روہان نے۔۔ آہستگی سے جواب دیا اور صوفہ کی طرف بڑھا۔۔ یہ دیکھتے ہی وہ فورا بیڈ سے اٹھی

ر۔۔روہان تم بیڈ پہ آجاو میں صوفہ پر سو جاوں گی۔

نہیں۔۔ نہیں کچھ نہیں ہوتا تم پر بیڈ پر سو میں یہاں کمفرٹیبل ہوں روہان نے جلدی سے کہا

نہیں۔۔ مجھے لگ رہا ہے تمھیں کندھوں میں درد ہے تو تم یہاں۔۔ زیادہ کفرٹیبل سے سو سکتے ہو۔ شہوار کے بار بار اصرار کرنے پر۔۔ روہان کو بیڈ پر سونا پڑا اتھا

وہ ساری رات نہیں سویا تھا۔۔ وہ اسے دیکھ رہا تھا شہوار کی آنکھوں میں نمی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ آج میرے لیے روئی تھی۔اسے درد ہوا تھا۔روہان بے اختیار مسکرایا اسے پھر شہوار کی جھگڑے والی باتیں یاد آ گئ۔۔

وہ اب اسکی زندگی بن چکی تھی۔۔جسکے بغیر ایک منٹ نہیں رہ سکتا تھا

اسلام و علیکم عاقب نے جیسے زرش کو دیکھا وہ جلدی سے گاڑی سے نکلا

وہ یونیورسٹی سے واپس آرہی تھی

و علیکم اسلام وہ تھوڑا سا ہچکچائی اور سلام کا جواب دیا

آپ گھر جارہی ہیں۔۔آیئے میں آپ کو چھوڑ دیتا ہوں۔عاقب نے اپنی آنکھوں سے کالے چشمے کا پہرا ہٹایا

نہیں شکریہ میں خود چلی جاوں گی۔۔

کچھ نہیں ہوتا زرش میں نے بھی تو اسی راستے سے گزرنا ہے آپ کو چھوڑ دوں گا۔"عاقب نے نرم لہجے میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ یہ سنتے ہی فورا بولی میں آپ کو کتنی دفعہ کہہ چکی ہوں شیان بھائی نے دیکھ لیا تو وہ غصہ کرتے ہیں لیکن آپ ہیں ایک ہی بات پر اٹکے ہیں۔۔وہ غصے سے کہہ کر۔آگے بڑھی۔

اچھا۔۔میری بات سنیں۔۔وہ اسکے پیچھے بھاگا تھا۔

یہ کیا حرکت ہے۔۔مسٹر عاقب بیچ سڑک میں آپ ایسے بات کر رہے ہیں۔وہ غصے سے مخاطب تھی

دیکھیے۔زرش میرا کوئی غلط مطلب نہیں ہے۔میں بس آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔

لیکن میں آپ سے کوئی بات نہیں کرنا چاہتی خدا کے لیے میرا پیچھا چھوڑ دیئں ایک ہفتے سے یونی کے سامنے کھڑے۔۔رہتے ہیں آپ کو کیا لگتا ہے مجھے پتا نہیں چلتا۔

او۔۔تم نے دیکھ لیا مجھے۔وہ مسکرایا تھا

جی۔۔اوارہ گردوں کی نشانی ہوتی ہے یہ۔۔وہ ابھی بھی سخت لہجے میں عاقب سے مخاطب تھی۔

لیکن میں اس کیٹگری میں نہیں ہوں۔یقین کریں جیسے عاقب نے کہا

تو وہ بنا کچھ جواب دیے آگے بڑھ گئ۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان اور شہوار گھر پہنچ گئے تھے اس کے آنے سے پہلے گھر میں ساریہ اور زرش انکے انتظار میں موجود تھیں جیسے وہ دونوں گھر داخل ہوئے۔۔ان دونوں شکر ادا کیا۔

اسلام و علیکم زرش نے آگے بڑھ کر سلام لی

کیسے ہیں آپ روہان بھائی

میں بلکل ٹھیک روہان مسکرایا

اتنے میں ساریہ بھی آگے بڑھی اور شہوار اور روہان کے گلے لگی

ٹھیک ہو تم دونوں ؟

ہاں۔۔ساریہ۔ تمھاری بھابھی بلا مجھے کچھ ہونے دئیں گی۔۔روہان نے جابھوج کر مذاق میں کہا۔

ساریہ اور زرش ہنس دی شہوار ہلکا سا مسکرائی۔

اچھا۔۔مجھے آفس جانا ہے۔۔ جیسے شہوار نے کہا۔زرش اور ساریہ دونوں یکجا بولی

لیکن کیوں ابھی تو آئی ہو ؟

نہیں ساریہ بہت کام ہے آفس میں کیس فاعل۔دیکھنی ہے شہوار نے جلدی سے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں تم نہیں جاو گی۔۔ کل چلی جانا ویسے بھی زرش آئی ہے۔۔ ہمارے پاس رو کو۔۔

ہاں۔۔ ٹھیک کہہ رہی ہے سار یہ رک جاو۔۔ روہان نے بھی ہاں میں ہاں ملائی۔

ٹھیک ہے شہوار نے مختصر سا جواب دیا۔۔ زرش نے روہان کی طرف دیکھا

اور اشارہ کرتے ہوئے پوچھا

انھیں کیا ہوا ہے؟

روہان نے نا سمجھتے ہوئے کہہ دیا

" پتا نہیں"

اچھا میں آپ سب کے لیے چائے لاتی ہوں شہوار نے کہا اور کچن کی جانب بڑھ گئ۔

وہ خاموشی سے چائے بنانے مین مصروف تھی کہ اسی ثناء کے دوران روہان کچن میں داخل ہوا

میں مدد کر دوں؟ نہیں میں خود کر لوں گی۔ شہوار نے کام کرتے ہوئے بنا دیکھے جواب دیا

کچھ ہوا ہے؟ روہان نے نرمی سے پوچھا

کچھ نہیں ہوا۔ جواب مختصر ملا تھا۔۔ یہ سنتے ہی اسنے ایک گہرا سانس لیا اور شہوار کا رخ اپنی طرف کیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا ہوا ہے ؟شہوار بولو۔سچ سچ بتاؤ کیا ہوا ہے ؟

وہ اب اسے اسکے چہرے پر نظریں جمائے اسے غور سے دیکھ رہا تھا

شہوار نے بے اختیار اپنی نگاہیں جھکا لی۔۔

خدا کے لیے روہان مجھ سے دور رہا کرو۔۔پلیز۔جیسے یہ الفاظ۔روہان نے سنے۔وہ ایک منٹ کے لیے سانس نہ لے پایا۔درد نے اسکے دل کو دبوچا۔لیکن پھر بھی وہ مسکرایا

کیوں۔۔اتنی نفرت کرنے لگی ہو مجھ سے !

پتا نہیں۔لیکن محبت نہیں۔۔یہ جواب کیسی تیر کی مانند روہان کے دل پر لگا تھا۔۔وہ اس سے محبت کرتا تھا بے شمار اور وہ ہر روز اسکی محبت کی تذلیل کرتی۔۔

نہیں میں تو پیچھے نہیں ہٹوں گا البتہ اور قریب آوں گا۔کیونکہ تم میری بیوی ہو۔اور تمھارا خیال رکھنا میرا فرض اور میں اپنی محبت کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں۔

اسنے غصے سے اسکی طرف دیکھا اور چائے کے کپ لیے نشست گاہ کی جانب بڑھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اوکے۔۔ سر ٹھیک ہے میں آجاتی یونیورسٹی آجاوں گی پھر ڈسکس کر لیں گے نہیں نہیں سر اس میں تنگی والی کیا بات ہے آپ میرے استاد ہیں آپ کا حکم ماننا میرا فرض ہے۔

شہوار نے یہ کہتے ہوئے فون بند کیا اور میز سے اپنا ضروری سامان اٹھائے۔۔ باہر کی جانب بڑھی

وہ لاء یونیورسٹی میں اینٹر ہوئی۔ جہاں پر انھیں سٹوڈنٹس کے سامنے ایک پریزنٹشن پیش کرنی تھی ۔شہوار کے ساتھ ایک اور میل ٹیچر تھا۔۔ان دونوں نے اکھٹے ہی۔اس پریزنٹشن کو تیار کرنا تھا

اسلام و علیکم میں۔۔ سر فیضان رحمانی صاحب۔۔

وعلیکم اسلام میں در شہوار جیسے در شہوار نے اپنا تعارف کروایا وہ جلدی سے بولا

او آپ تو سنئیر وکیل ہیں ناں۔۔

جی۔۔وہ مسکراتی ہوئے بولی

یہ بہت اچھاہے کہ مجھے آپ کے ساتھ موقع ملا۔۔پریزنٹشن دینے کا۔

شکریہ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔فیضان صاحب میں کہہ رہی تھی۔ کہ یہ پریزنٹشن بیسٹ ہونی چاہیے کیونکہ بہت سے سٹوڈنٹس ہیں تو میں چاہتی ہوں اچھے سے ہو جائیں۔ لیکن میرے آفس جانے سے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں یونیٔ کے ٹائم تو نہیں آسکتی۔ ایسا کریں۔۔ جو بھی ایمپورٹنٹ پوائنٹس ڈسکس کرنے ہوں گے وہ کل آپ ہمارے گھر آجایئے گا۔۔

ٹھیک ہے جیسے آپ مناسب سمجھے لیکن۔ وہ آپ کے ہیز بینڈ پولیس میں ہیں یہ سنتے ہی شہوار نے قہقا لگایا

جی۔۔ پولیس میں ہیں لیکن صرف ایک دن کی بات۔ ہے کچھ نہیں ہو گا شہوار نے کہا اور باہر یونی سے نکلی۔

پریزنٹشن۔۔ اچھا۔۔ تم دونوں نے اکھٹی دینی ہے۔۔ روہان نے جلدی سے پوچھا

ہاں اکھٹی۔۔

اچھا۔۔ ہو گیا۔ ایک ساتھ کھڑے ہو کر۔۔ میرا مطلب ہے ساتھ ساتھ کھڑے ہو کر۔ روہان نے اٹکتے ہوئے کہا

ہاں اکھٹی کر رہے ہیں تو مطلب ساتھ کھڑے ہوں کر دئیں گے شہوار چونکی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

او۔۔۔اچھا۔۔تو فاصلہ تو بہت کم ہو گا۔۔اسنے سگریٹ سلگاتے ہوئے کہا

کیا مطلب ؟شہوار نے حیرت سے روہان کو دیکھا

اب تو۔۔فیضان صاحب نہیں روہان صاحب ہی پریزنٹشن دئیں گے روہان نے آئیستہ سے کہا

یہ سنتے ہی شہوار فورا بولی

کیا کہا؟

کچھ نہیں روہان نے بات خو نظر انداز کرتے ہوئے کہا

فیضان صاحب پریزینٹیشن دئیں گے شہوار کے ساتھ !اسنے میز پر پڑی چیزوں پر غصہ نکالا عاقب جو بہت دیر اسے دیکھ رہا تھا آخر کار بولا

ہو گیا جوش پورا نکال لیا غصہ کیا ہو گیا ہے روہان وہ دونوں کولیگز ہیں تو اور کیا تم پریزنٹشن دو گے جیسے عاقب نے کہا روہان نے ایک عجیب سی مسکراہٹ سے اسکی طرف دیکھا یہ دیکھتے ہیٔ عاقب فورا بولا

نہیں۔روہان نہیں۔۔

ہاں۔۔عاقب ہاں۔۔اب یہی ہو گا وہ ہنستے ہوئے چیئر سے اٹھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کمینے تو دے گا پریزنٹشن !عاقب چونکا

ہاں۔۔اس میں حیران ہونے والی کیا بات ہے۔۔اسنے عاقب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ابھے یار۔۔تو پاگل تو نہیں ہو گیا

ہاں !وہ میری ہے تو میں کیسے اسے کیسی اور کے ساتھ کھڑا ہوتا دیکھ سکتا ہوں۔روہان نے۔اپنے ہاتھوں کو دباتے ہوئے کہا

تو یار۔وہ کونسا کیسی اور کی ہے شہوار صرف تمھاری ہے میرے یار اور اس غریب کا کیا جو اتنے دن سے تیاری کر رہاہے۔عاقب نے الجھنے ہوئے کہا

اسکا۔۔!تم فکر مت کرو فیضان صاحب کا بندوبست ہو جائے۔گاروہان نے لاپروائی سے کہا

اچھا۔۔پتاہے لاء کیاہوتاہے ؟عاقب نے جلدی سے سوال کیاوہ پوری طرح۔روہان کی طرف متوجہ تھا

لو۔۔یہ کونسا مشکل ہے۔۔ قانون سازی پر گفتگو بائیں ہاتھ کا کھیل ہے عاقب صاحب۔محبت میں گرفتار انسان کا اپنی محبت کو حاصل کرنے کا حصول۔۔یہ سنتے ہی۔۔عاقب نے چونک کر کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو یہ۔۔پریزنٹشن دے گا۔میرے یار۔کیوں جوتے کھانے ہیں۔۔عاقب اب روہان کے پہلوں میں بیٹھا تھا

روہان نے بے اختیار قہقا لگایا

یہ وہ آتش ہے غالب جو لگائے نہ لگے اور بجائے نہ بجے۔۔

استغفر اللہ۔۔یا اللہ۔ خیر۔اب جو آگ لگی گی وہ نہ تو غالب اور نہ ہی کوئی اور بجا پائے گا۔۔عاقب نے بے اختیار کہا

یہ لیں صاحب یہ ساری بکس آ گئی۔۔پولیس کانسٹیبل نے ٹیبل پر ساری لاء کی بکس رکھی۔۔

روہان سگریٹ سلگا رہا تھا۔۔اسنے چیئر سے ٹیک ہٹائی اور آگے ہو کر۔بکس دیکھا

ابھی یہ تو بہت زیادہ ہے؟

سر جی یہ تو بہت کم ہیں دکان والا تو اور دے رہا تھا۔ویسے سر آپ نے یہ قانون کی کتابیں کیا کرنی ہیں جیسے پولیس کانسٹیبل نے پوچھا وہ فورا بولا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیابتاوں کیا کرنا ہے خیر چھوڑو۔۔ٹائم کتنا ہوا ہے

سر۔۔12 بجنے میں ابھی دس منٹ ہے۔۔

مطلب پریزنٹشن 2 گھنٹے بعد شروع ہو گی۔۔اب اتنے سے ٹائم میں یہ ساری کیسی پڑھوں گا۔۔

ارسلان یہ بکس واپس کرکے۔۔آو۔۔اور میرے ساتھ چلو

وہ دونوں۔۔گاڑی میں بیٹھ کر یونی کی طرف بڑھے جیسے روہان نے یونیورسٹی پہنچا اسکے قدم وہی رک گئے

اسنے اپنی آنکھوں سے چشمے کا پہرا ہٹایا۔اسقدر روہان کو غصہ آیا تھا کہ پولیس کانسٹیبل دو قدم پڑے ہٹے

ایک سکنڈ سے اوپر اس نے شہوار کا ہاتھ پکڑا اب اسکا ہاتھ نہیں بچے گا وہ یہ کہتا ہوا آگے ان دونوں کی طرف بڑھا

شہوار اور فیضان آپس میں کچھ ڈسکس کر رہے تھے جب روہان نے آکر سلام لی

شہوار نے چونک کر اسے دیکھا

آپ؟ شہوار نے فیضان کے سامنے اسے ادب سے مخاطب کیا

جی میں۔ و۔۔۔وہ ہو گئ تیاری۔۔ کیوں فیضان صاحب روہان نے ایک انوکھی سے مسکراہٹ سے اسے دیکھا فیضان یہ دیکھ کر ہچکچایا اور اٹکتی ہوئی آواز میں بولا

ج۔۔جی۔ ہو گئ تیاری۔

گڈ۔۔ سب کچھ یاد ہے ناں۔۔ جیسے پھر روہان نے سوال کیا شہوار فوراسے بولی

کیوں کیا ہوا ہے روہان۔۔ فیضان نے بہت اچھے سے تیاری کی ہے ان فکیٹ ہم دونوں نے شہوار نے جان بھوج کر طنز کیا تھا

میں نے بھی بہت اچھی تیاری کی ہے روہان نے دھیی آواز سے کہا

کیا کہا؟ شہوار نے جلدی سے ہوچھا

ن۔۔ نہیں کچھ نہیں ٹھیک ہے میں چلتا ہوں بیسٹ آف لک فیضان صاحب کہ آپ میری بیوی کے ساتھ پریزنٹشن دے رہے ہیں اسنے یہ کہتے ہوئے آنکھوں پہ پھر کالہ چشما لگایا اور یونیورسٹی سے باہر آتے ہی اسنے پولیس کانسٹیبل کو کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دیکھ لیا بندہ؟

جی سر۔

اسے ہی اٹھانا ہے لے آو۔۔ اسے تھانے۔۔ میں وہی ملاقات کروں گا روہان نے یہ کہا اور گاڑی میں بیٹھ گیا

پیچھے سے پولیس کانسٹیبل نے۔ گیٹ کیپر کو کہہ کر سر فیصان کو باہر بلایا۔۔ بہانا بنا کر کہ انھیں کوئی ملنے آیا ہے

جیسے فیضان باہر نکلا پولیس کانسٹیبل نے اسے فورا پکڑا

۔۔۔مجھے کہاں لے کے جا رہے ہیں چھوڑیں مجھے میں نے کیا کیا ہے جیسے فیضان نے کہا پولیس کانسٹیبل فورا بولا

سر جی کی بیوی کا ہاتھ پکڑنے کے جرم میں۔ گرفتار ہوئے ہو بیٹھاو اسے گاڑی میں

کوئی مجھے بتائے گا مجھے یہاں کیوں لایا گیا ہے؟ پلیز مجھے جانے دو۔۔ فیضان نے۔۔ اونچی آواز میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کچھ دیر بعد روہان۔ جیل میں داخل ہوا۔۔ فیضان اسے دیکھ کر جلدی سے کھڑا ہوا

س۔۔۔ سر آپ؟ پلیز یہ یہ پولیس مجھے یہاں اٹھا کر لے آئیں ہیں بغیر کیسی وجہ کے۔

روہان اسے اپنی گہری اور سر مئی آنکھوں سے بہت غور سے گور رہا تھا۔۔

وہ ہچکچایا۔

س۔۔ سر کیا ہوا ہے۔۔۔ اسکی آواز اٹکی

اپنا ہاتھ آگے کرو روہان نے آئستہ سے کہا۔ کیا؟۔۔وہ چونکا

ہاتھ آگے کرو۔۔روہان پھر کہا

اسنے اپنا کانپتا ہوئے ہاتھ آگے کیا۔۔۔

یہ والا نہیں۔۔وہ آگے کر۔۔ جس سے تونے شہوار کا ہاتھ پکڑا تھا روہان نے دانت پیچتے ہوئے کہا اور اسکے ہاتھ کو اپنی ہاتھ کی مضبوط گرفت میں جکڑ لیا۔ اور اسقدر زور سے دبایا کہ فیضان کی چیخیں نکل گئ

۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ بیوی ہے میری۔ مسسز روہان! اگر آئیندہ اسکا ہاتھ پکڑنے کی کوشش کی تو۔۔ آج تو ہاتھ توڑا ہے ناں ۔۔ کل کچھ اور بھی کروں گا۔۔ یہ کہتے ہوئے اسنے ہاتھ چھوڑا۔

س۔۔۔ سر سوری پلیز مجھے پریزنٹشن دینی ہے۔۔ اگر میں وقت میں نہ پہنچا تو بہت دیر ہو جائے گی۔ یہ سنتے ہی روہان نے بے اختیار قہقا لگایا

اسکی فکر تم نہ کرو۔۔ پریزنٹشن اب آئی ایس پی روہان علی خان دے گا۔۔ بس۔۔ تو یہ بتا تم نے بولنا کیا ہے۔۔

ارسلان۔۔ کاپی پنسل لاو۔۔ روہان نے جیسے آواز لگائی پولیس کانسٹیبل جلدی سے کاپی پنسل لے کر جیل کے اندر داخل ہوا

دس منٹ ہے تیرے پاس جو بھی وہاں بولنا ہے یہاں لکھ۔۔۔

روہان نے اسے کاپی پنسل پکڑائی اور باہر نکل گیا

کہارہ گئے ہیں فیضان۔۔ پریزنٹشن شروع ہونے والی ہے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار نے بے چینی کے عالم میں کہا۔۔ اسنے گیٹ کیپر سے دوبارہ پوچھا۔ لیکن اسنے بھی وہی بتایا جو اسے پولیس کانسٹیبل نے بولنے کو کہا تھا۔۔ کہ وہ کیسی ضروری کام سے باہر گئے ہیں

سارے سٹوڈنٹس آچکے تھے۔۔ شہوار کی نظریں بار بار۔۔ باہر۔۔ کی طرف تھی۔۔ وہ بار بار فیضان کو ٹیکسٹ کر رہی تھی کالز بھی کی لیکن۔ اسکا فون بند تھا

کہاں ہے یہ ؟۔۔ شہوار نے ہاتھوں کو مسلتے ہوئے کہا

وہ سٹیج کہ اوپر کھڑی تھی اس سے پہلے وہ شروع کرتی۔۔ شہوار وہی ایک منٹ کے لیے سمٹ کر رہ گئ اسکی آنکھوں میں حرکت نہیں تھی۔۔ جب اسنے فیضان کی بجائے روہان کو۔ آتے ہوئے دیکھا

وایٹ شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوث۔۔۔ میں وہ بہت ہینڈ سم لگ رہا تھا۔۔ جیسے وہ سٹیج میں شہوار کے ساتھ کھڑا ہوا۔۔

وہ وہئ۔۔ دھک خاموش کھڑی ٹکٹی باندھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ روہان شہوار کی طرف دیکھ کر بے اختیار مسکرایا

فیضان صاحب۔۔ کی طعبیت بہت خراب ہو گئ تو سوچا میں آجاوں دینے پریز نٹشن۔۔ اسنے آئستہ سے سرگوشی کرتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے بعد۔۔وہ سامنے بیٹھے سٹوڈنٹس کی طرف متوجہ ہوا۔

سو سٹوڈنٹس۔۔ آپ سب کو تو پتا ہے ناں ہم کس۔۔وجہ سے اکھٹے ہوئے ہیں۔

سب سٹوڈنٹس نے۔ہاں آواز میں یکجا ہو کر کہا

گڈ۔۔تو آج۔۔ آپ کو۔ مسٹر اور مسسز روہان قانون سازی کے متعلق کچھ خاص باتیں اصول ضوابط بتائیں گے

شہوار اسے۔۔ دیکھ رہی تھی اس وقت۔۔اس کا دل کر رہا تھا کہ وہ روہان کو مار دے مطلب کس مٹی کا بنا تھا یہ انسان۔۔

روہان اور شہوار۔۔نے۔۔ مل کر۔بہت اچھی طرح پریزنٹشن دی۔۔روہان۔۔۔نے۔اپنے کان میں بلیو ٹوتھ لگایا تھا۔۔جو اسکے فون سے کنکٹ تھا۔جس میں عاقب کال میں موجود تھا جو۔۔۔روہان کو پہلے ہی اس پوائنٹ کے بارے میں بتا دیتا۔۔اور حافظہ تیز ہونے کی وجہ سے۔۔اسے فیضان کی لائین یاد کرنے میں کوئی دکت محسوس نہیں ہوئی۔۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیسی تھی۔۔پریزنٹشن روہان نے۔۔ شہوار کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو خاموشی سے اپنا کورٹ اور بھیگ رکھ رہی تھی۔۔یونیورسٹی سے آنے کے بعد اسنے روہان سے کوئی بات نہیں تھی۔

شہوار میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں روہان شہوار کی طرف بڑھا

اپنی بکواس بند رکھو روہان کیا چاہتے ہو تم؟ بولو۔ کیا بیگاڑا ہے میں نے تمھارا کیوں تم ہر بات میں ہر ۔۔موڑ میں تم میرے ساتھ آجاتے ہو۔۔بولو

کیوں تم میرے نکاح میں ہو۔ میری بیوی ہو۔۔یہ سنتے ہی شہوار چڑی۔

نہیں ہوں میں تمھاری بیوی۔۔خدا کے لیے اس رشتے کو نکاح کا نام مت دو جو زبردستی پر بنیاد ہو کیا ثابت کرنا چاہتے ہو تم۔۔کہ بڑی محبت کرتے ہو۔ بڑے دیوانے بنے پھرتے ہو۔۔کہ اپنی محبت کو کسی کے ساتھ نہیں برداشت کر سکتے

ہاں نہیں کر سکتا۔ روہان نے ڈھٹائی سے جواب دیا

تمھیں پتا ہے روہان۔ یہ تمھاری محبت صرف تمھارے نزدیک ہے۔ میرے نزدیک نہ تمھاری اور نہ ہی تمھاری اس محبت کی پرواہ ہے اور آج جو تم نے حرکت کی۔۔ہے اس سے تم نے ثابت کر دیا ہے کہ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

۔۔ تم نفرت کے ہئ قابل ہو۔۔ زبردستی سے زندگی میں آئے اور زبردستی محبت کروگے نہیں ایسا نہیں ہو گا۔۔ آج تم نے فیضان کے ساتھ جو گھٹیا حرکت کی ہے ناں پتا چل چکا ہے مجھے۔۔

وہ یہ کہتے ہوئے۔۔ کمرے سے باہر۔۔ جانے لگی تھی کہ روہان نے۔ اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

ایک بات یاد رکھ لو۔۔ ایڈوکیٹ شہوار میں اپنی محبت کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں کچھ بھی۔۔ اور اگر۔۔ کوئی میری محبت کے قریب بھی جائے گا اسکے ساتھ اس سے بھی بدتر کروں گا۔۔ اور آگے بھی ایسے ہی کروں گا۔۔ چاہے۔۔ تم مجھ سے نفرت کرو جو بھی۔۔

ہاہاہاہا۔۔ زرش نے بے اختیار قہقہا لگایا

ہائے۔۔ کتنے کیوٹ ہیں بھائی روہان۔۔ ویسے کیا ائیزڑی ماری آئین پوائینٹ پہ کتنا مزہ۔۔ آیا ہو گا۔۔ جیسے زرش نے کہا۔ شہوار فورا بولی

تمھیں مذاق سوجھ رہا ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپی اتنے مزے کی بات بتائی ہے۔۔ کیا بات ہے روہان بھائی کی واقعی گریٹ ہیں وہ۔۔

ہاں اگر تم نے اپنے روہان بھائی کی تعریفوں کے پل باندھنے تھے تو مجھے کیوں کال کی۔ شہوار بے غصے سے کہا

آپی آپ کو روہان بھائی کی وہ محبت نہیں دیکھتی یا آپ انکی محبت سے ڈرنے لگی ہیں یا جان بھوج کر دیکھنا نہیں چاہتی زرش کی اس بات پر۔ وہ مزاحقکہ خیز لہجے میں ہنسی

مجھے آج تک اسکی محبت۔۔ نہیں دیکھائی دی ہاں۔ جس محبت کی تم بات کر رہی ہو زری وہ محبت نہیں ہے پاگل پن ہے۔۔ یا جنون۔۔

تو مھبت میں انسان پاگل پن اور جنون کی کفیت میں تو ہو تا ہے آپی۔۔ ایک بات یاد رکھیے گا۔۔ خدا نہ کرے آپ کو کبھی کیسی سے محبت ہو جو انسان محبت کی قدر نہ کر تا ہو۔۔ وہ محبت کے قابل نہیں۔

زرش ؟۔۔ شہوار چونکی

یہ حقیقت ہے آپی وہ انسان آپ کے لیے اپنی پوری دنیا نچاور کر تا ہے اور آپ ہے کہ سیدھا اسکی محبت پر ہی جھوٹی ہونے کی تہمت لگا رہی ہیں آج مجھ سے کہہ رہی ہیں مجھے یقین ہے آپ روہان بھائی کو بھی ایسا کہتی ہوں گی۔ زرش نے کہا اور فون بند کر دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار۔۔کچھ دیر تک فون کو گھورتی رہی

وہ ناول۔۔پڑھ رہی تھی اکثر فارغ وقت میں شہوار ناول ہی پڑھا کرتی تھی۔۔چھٹی ہونے کے باعث آج اسنے کچھ پڑھنے کا ارادہ کیا تھا کہ اسی دوران روہان کمرے میں داخل ہوا

کیا پڑھا جارہا ہے ؟

ناول ؟وہ کچھ دیر بعد بولی

کونسا؟

امر بئیل جیسے اسنے کہا وہ فورا بولا۔۔

اچھا اسکے ائینڈ میں ہیرو مر جاتا ہے۔۔رہنے دو جیسے روہان نے کہا۔۔

وہ چڑ کر بولی

کیوں۔۔مجھے اینڈ بتایا۔۔اتنے انٹرسٹ سے تو پڑھ رہی تھی میں روہان کوئی حال نہیں تمھارا پولیس والے ہو کر ناول پڑھ رہے ہو۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور وکیل کیا۔۔ہسٹری پڑھتے ہیں آپ بھی تو۔۔یہی فریضہ سرانجام دے رہی ہیں

ہاں۔۔ہاں تم سے کم ہی ہوں

میں نے تمھیں اسلیے بتایا کہ۔۔اینڈ پر تم افسردہ ہو گی رووں گی اور تمھاری آنکھوں میں آنسو آئیں گے اور یہ میں برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔یہ سنتے ہی شہوار خاموش ہو گئ

وہ غصے سے بیڈ سے اتری اور کمرے سے باہر جانے لگی۔۔ تھی کہ اچانک وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ پائی ۔۔اور بال بال گرتے ہوئے بچی۔۔لیکن اس سے پہلے اسے تھامنے والا کوئی موجود تھا تو پلک جھپکتے اسے سہارہ دینے آجاتا اور وہ روہان تھا۔۔۔

اتنا غصہ ٹھیک نہیں مسسز روہان جیسے روہان نے کہا وہ جلدی سے باہر بڑھی

تیار ہو گئ۔۔روہان نے کمرے کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا

ہاں! شہوار نے اپنے دوپٹہ کو سیٹ کرتے ہوئے کہا

تم آج بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔روہان نے ایک گہری نظر ڈالی

کوئی جواب آگے سے نہیں آیا تھا۔۔۔وہ ہلکا سا آگے بڑھا اور بندھے ہوئے بالوں کو کھولا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے کھولے بال اچھے لگتے ہیں شہوار۔۔ جیسے اسنے کہا

وہ غصے سے بولی

نہیں مجھے بندھے بال ہی اچھے لگتے ہیں اسنے جلدی سے اپنے بالوں کو باندھا۔۔

لیکن تم کھولے بالوں میں زیادہ پیاری لگتی ہو۔۔روہان نے پھر۔کہا لیکن وہ اسکی بات نظر انداز کیے آگے بڑھی وہ اسکے ساتھ قدم سے قدم ملائے چل رہا تھا۔۔وہ دونوں اکھٹے بہت اچھے لگتے تھے ایک پرفیکٹ کپل کی طرح شہوار اور روہان سڑھیاں اتر رہے تھے

جب روہان نے پیچھے سے اسکے بالوں میں گھیری پونی چٹکی کو اتار دیا

"ایسے ہی رہنے دو"

اسنے چونک کر اسکی طرف دیکھا۔۔وہ غصے سے اسے دیکھ رہی تھی جب روہان نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں تھاما۔

چلو" وہ بلکل خاموش ہو گئ تھی۔۔مجھے نہیں پتا لیکن یہ شخص اب میری زندگی میں آ چکا تھا اور میں" خود کو روکنا چاہ رہی تھی۔۔کیسی کی عادت انسان کو بہت بے بس بنا دیتی ہے۔۔ہاں میں کرتی ہوں غصہ دیتی ہوں اسکے ہر سوال کا۔بر عکس جواب۔اسکی ہر بات کو جھوٹا کہتی ہوں ہر وعدے کو جھٹلاتی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہوں۔۔ کیونکہ مجھے اسکے سامنے کمزور نہیں بننا۔ اسے نہیں بتانا کہ۔۔ اسکی عادت ہو گئ ہے مجھے اور عادت محبت سے بھی بدتر ہوتی ہے جو انسان کی کبھی نہیں جاتی

کیا ہوا ہے ؟روہان نے گاڑی چلاتے ہوئے کہاوہ آج اسے ساریہ کہ بار بار دباو پر۔۔ شاپنگ پہ لے جارہا تھا

کچھ نہیں" شہوار کھڑکی سے باہر جھانکتے ہوئے کہا"

اتنی اداس کیوں ہو" کوئی وجہ ہے"

نہیں تو" جواب مختصر ملا تھا"

تم مجھ سے ہر بات شئیر کر سکتی ہو شہوار ہر بات" اسنے تحمل لہجے میں اس سے کہا۔

جب کوئی بات ہی نہیں ہے تو کیا شئیر کروں تم سے اور اگر کرنی بھی ہو گی تو تم سے نہیں کروں گی جیسے شہوار نے کہاروہان نے قہقا لگایا

اچھا" اتنی نفرت۔۔ کب تک رہے گی۔۔"

شاید ہمیشہ۔۔۔ شہوار نے تلخ لہجے میں جواب دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میری محبت کا اتنا امتحان مت لیں بتادوں۔یہ میری محبت ہے۔۔۔روہان علی خان کی محبت۔۔جو اتنی آسانی سے تمھارا پیچھا نہیں چھوڑے گی۔۔تم ظلم ڈھاتی ہو توڈھاو۔۔ہم برداشت کرلیں گے ۔۔تمھاری کہی ہوئی ہر بات۔۔

تم پاگل تو نہیں ہو گئے۔۔شہوار نے چونک کر کہا

یہ محبت انسان کو پاگل تو بنادیتی ہے۔۔۔

خدا تمھیں اس وحم سے جلدی نکالے شہوار نے منہ بسورتے ہوئے کہا

اور وہان تم یہاں۔۔جیسے سنیہ نے روہان اور شہوار کو دیکھا وہ وہی کھڑی ہو گئ۔روہان بڑی بے تکلفی سے اس سے ملا

کیسی ہو۔سنیہ۔۔؟

میں بلکل ٹھیک آئی سی پی صاحب آپ سنائیں۔سنیہ نے مسکراتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ پیچھے کھڑی تھی۔۔اور ان دونوں کو دیکھ رہی تھی انکے میل ملاپ سے لگ رہا تھا کہ روہان اور سنیہ ایک دوسرے کو بہت اچھے سے جانتے تھے۔۔

شادی کرلی۔۔چڑئیل۔۔روہان نے مسکراتے ہوئے کہا

ہاں۔۔کرلی۔۔اور۔تم نے۔۔کوئی ملی ہے یا ابھی تک کنوارے ہی۔۔بیٹھے ہو۔جیسے سنیہ نے کہا وہ فورا بولا

تمھاری بددعا نہیں لگی مجھے۔۔ہو گئ شادی۔

اچھا کس سے؟سنیہ نے چونکتے ہوئے کہا

ملو گی؟روہان نے کہا

ہاں کہاں ہیں ہماری بھابھی۔۔جیسے دونوں پلٹے

تب تک شہوار۔۔ساتھ شاپ۔پہ کھڑی۔چیزیں دیکھ رہی تھی

وہ رہی۔۔درشہوار نام ہے۔۔اسنے۔۔اسے دیکھتے ہوئے کہا

پیاری ہے۔۔بہت پیاری

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وکیل ہے۔۔روہان نے ہنستے ہوئے کہا

ارے واہ پولیس وکیل کی جوڑی سنیہ نے قہقہا لگایا۔

" جی"

ارینج یا لو۔۔۔سنیہ نے جیسے پوچھا۔۔

تمھیں۔۔بڑا تجسس ہو رہا ہے۔۔چپ رہو۔۔

نہیں بتاو۔۔

یک طرفہ۔۔یہ الفاظ۔۔اسکے دل۔۔میں ایک درد کی لہر چھا گئ۔۔۔روہان نے گہرا سانس لیا

سنیہ وہی خاموش رہ گئ۔۔اور پھر اسنے۔۔موضوع گفتگو بدلا

اچھا عاقب کیسا ہے

ٹھیک ہے۔۔اکھٹے ہوتے ہیں۔۔عاقب سنیہ اور روہان اکھٹے کالج یونی میں پڑھے تھے تب سے لے کر

وہ ایک دوسرے کو اچھے سے جانتے تھے

اسلام وعلیکم شہوار نے سنیہ سے۔۔نرمی سے سلام لی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وعلیکم اسلام ماشااللہ بہت اچھے لگتے ہو تم دونوں ساتھ میں

شہوار جان بھوج کر مسکرائی

مال میں ہر طرف۔۔لوگوں کی بھیڑ عورت مرد۔۔ کہ پتا نہیں چل رہا تھا سب۔۔ تیزی سے گزر رہے تھے۔۔وہ اسکے ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔۔جب روہان کی نظر پڑی ایک آدمی شہوار کے کندھے سے ٹکرایا تھا وہ جلدی سے اسکی اس سائیڈ کی طرف چلا گیا اور چلنے لگا۔۔۔۔

کیا ہوا شہوار تم رک کیوں گئ ؟۔

روہان نے رکتے ہوئے کہا۔۔

شہوار وہی خاموش کھڑی۔۔ٹک نگاہوں سے کسی کو دیکھ رہی تھی۔۔اسکی آنکھوں میں کوئی حرکت نہیں تھی

جیسے روہان نے شہوار کے بلکل سامنے کھڑے شیان کو دیکھا۔۔وہ وہی خاموش ہو گیا۔۔۔اور آگے بڑھ۔ کر اسکا ہاتھ تھاما اور اسے لے کر وہاں سے چلا گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ گھر آ گئے تھے شیان کو دیکھنے کے بعد شہوار بلکل خاموش تھی۔۔روہان اسے تب سے دیکھ رہا تھا پھر آخر اسنے۔۔دل پر پتھر رکھتے ہوئے۔۔ شہوار سے پوچھ لیا۔اور اس بات کو جاننے کے لیے اسکے دل میں کیا چل رہا ہے

کیا ہوا ہے پریشان ہو؟روہان اسکے اگے جھک کر بیٹھ گیا جو چیئر پر بیٹھی۔ تھی

شہوار نے آگے سے نگاہیں جھکالی۔۔

شیان کی وجہ سے ؟روہان نے جیسے پوچھا۔۔ شہوار نے اٹکتی ہوئی آواز سے جواب دیا

ہاں" یہ جواب کیسی خنجر کی مانند اسکے دل پر لگا تھا۔۔وہ۔۔اسکی ہر بات برداشت کر سکتا تھا اسکی ہر" ناراضگی پر مسکرا سکتا تھا۔۔اسکی نفرت کو چپ سے سہہ سکتا تھا۔۔ لیکن وہ اپنی محبت کے منہ سے کیسی دوسرے کے لیے محبت کے جذبات کو برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔ آج روہان علی خان۔۔پوری طرح ٹوٹ چکا تھا۔۔

ایک شوہر کے لیے یہ بات ناقابل برداشت ہوتی ہے جب اسکی بیوی اپنی ماضی میں بیتی ہوئی غلطی سے روئے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ۔۔شہوار کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔وہ اب مسلسل اسکا سامنا نہیں کر سکتا تھا۔۔روہان اسکے آگے سے اٹھا۔اور کمرے سے باہر چلا گیا

وہ میری محبت ہے۔۔لیکن آج اسکی آنکھوں میں آنسو۔۔آگئے اور وہ آنسو میری محبت کے لیے " نہیں آئے تھے۔۔بلکل اپنی محبت کے لیے آئے تھے۔۔شہوار روہان کی پہلی محبت تھی لیکن روہان شہوار کی پہلی محبت نہیں تھا۔بلکے شیان فراز تھا کیا کمی تھی۔۔اسکی محبت میں جو وہ شیان فراز سے کم پڑ گئ۔۔

آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔وہ ٹوٹا تھا۔اور خود کو کمرے میں بند کیا تھا۔۔

کیا؟زرش نے چونکتے ہوئے کہا

پتا نہیں زری میں اسکے سامنے یہ نہیں کہنا چاہتی تھی لیکن پتا نہیں۔مجھے بلکل معلوم نہیں پڑا۔۔

آپی۔۔آپ اندازہ لگا سکتی ہئں روہان بھائی کو کس قدر تکلیف ہو گی۔۔اسکی محبت پر کیا بیتی ہو گی

اور آپ اس کمینے شخص کی جھوٹی محبت پر روئی تھی جس نے آپ کو بیچ راستے پر لاوارثوں کی طرح چھوڑ دیا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجبوری ہو گی ؟۔۔

کیا مجبوری۔۔۔خدا کے لیے محبت میں مجبوریاں نہیں دیکھی جاتی در شہوار۔اور جہاں مجبوریاں ہوں وہاں محبتیں نہیں ہوا کرتی اور آپ اب بھی شیان فراز کی محبت کو مجبوری کا نام دے رہی ہیں۔۔مجھے دکھ ہو رہا ہے وہ آپ کے پیچھے اپنی دنیا لوٹانے کو تیار ہے

لیکن آپ۔۔ماضی کی بیتی ہوئی یادوں کو دل میں لیے ہوئی ہیں

کیا بیگاڑا ہے اسنے۔۔

اانکی آنکھوں میں آنسو تھے ؟

پتا نہیں۔۔

وہ اٹھ کے چلے گئے تھے۔۔ناں

ہاں باہر چلا گیا ہے۔۔

جائیں پلیز۔اور معافی مانگیں۔۔خدا کے لیے اور چھوڑ دئیں کوئی نہیں آپ کا سوائے روہان کے زرش کے کہنے پر۔وہ فورا کمرے سے باہر نکلی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں مجھے ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا شیان فراز کا نام۔۔ اسکو بہت برا لگا ہو گا۔۔ میں کیسے اس شخص کے لیے رو سکتی ہوں۔۔ روہان ہی میرا حال ہے شہوار وہ سوچتی ہوئی اپنے قدم بڑھا رہی تھی جیسے اسنے کمرے کا دروازہ کھولا

کمرے میں اندھیرہ تھا۔۔ وہ۔ جیسے اندر داخل ہوئی۔

اسنے فورا کہا۔

شہوار اندر آجاو۔۔۔

تمھیں کیسے پتا چلا۔۔ میں ہوں شہوار نے جھٹ سے پوچھا

تمھارا احساس! تمھارے وجود۔۔ کو میں محسوس کر سکتا ہوں۔۔ اور اپنی محبت کو کون نہیں پہنچاتا

وہ اسکے قریب چیئر پر بیٹھی تھی

و۔۔ وہ میں نے تم سے کچھ کہنا تھا۔۔ شہوار نے اٹکتے ہوئے کہا

کچھ نہیں ہوتا۔۔

تم ناراض تو نہیں۔۔ شہوار نے جیسے پوچھا وہ بے اختیار مسکرایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھلا میں تم سے ناراض کیسے رہ سکتا ہوں۔۔

ایم سوری۔۔مجھے ایسے نہیں کہنا چاہیے تھا۔

اٹس اوکے

ایک منٹ آپ کو میرا نمبر کیس نے دیا۔۔زرش نے غصے سے کہا

عاقب۔۔ہلکا سا مسکرایا اور کہا

بس۔۔مل گیا۔

میں آپ کو وارن کر رہی ہوں مسٹر عاقب اس طرح کی بے شرمیوں کو بند کریں

میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں۔۔۔عاقب نے جیسے کہا وہ بھڑک اٹھی

اپنی حد میں رہیے۔۔ورنہ میں روہان بھائی کو بتا دوں گی۔سن لیا زرش نے یہ کہتے ہوئے غصے سے فون بند کیا

کہ اسی ثناء کے دوران شیان اسکے کمرے میں داخل ہوا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمھیں باہر چاچی جان بلا رہی ہیں۔

اسنے چونک کے شیان کی طرف دیکھا

کیوں ؟خریت ہے۔۔

پتا نہیں شیان نے کہا اور کمرے سے باہر چل دیا

یا اللہ خیر۔۔زرش نے کہا اور اسکے پیچھے پیچھے نیچے آ گئ

نیچے۔۔شیان۔فراز صاحب۔سکینہ بیگم اور شیان کی والدہ موجود تھے۔۔

وہ سب یہ منظر دیکھ کر ہچکچائی۔۔اور پھر آگے بڑھی

اسلام و علیکم زرش نے ادب سے سلام لی اور اپنی والدہ کے پہلوں میں بیٹھ گئ

وعلیکم اسلام فراز صاحب نے کہا اور اپنے گلے کو صاف کرتے ہوئے زرش سے مخاطب ہوئے

تم سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے زرش

جی کریئے تایا جان !

ہم نے فیصلہ کیا ہے فراز صاحب نے نظریں چراتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کون سا فیصلہ اور کیسا فیصلہ ؟زرش نے حیرت سے سب کے چہروں کو دیکھا

یہی کہ تمھارا نکاح شیان سے پڑھوا دیا جائے۔۔ جیسے یہ الفاظ فراز صاحب کی زبان سے نکلے زرش ایک دم سمٹ کر

رہ گئ۔۔اسکے وجود پر غصے کی لرزش تھی

یہ نکاح نہیں ہو سکتا تایا جان۔۔میں آپ کے حکم کی تعمیل نہیں کر سکتی"زرش نے غصے سے شیان کو" دیکھتے ہوئے کہا

یہ کیا بکواس کر رہی ہو زرش۔۔ سکینہ بیگم نے۔ گفتگو میں دخل اندازی کی

امی بس۔۔ آپ مت بولیں۔۔ آپ تو کچھ کہے گی نہیں اسلیے مجھے ہی بتا دینے دئیں

تایا جان میں ہرگز ایک ایسے شخص سے شادی نہیں کرنا چاہوں گی۔۔جو شک میں ڈوبا ہو جیسے اپنے علاوہ باقی سب جھوٹیں دیکھتے ہوں۔۔ جو دوسروں کے جذباتوں کی قدر نہ کرے۔اور سب سے بڑھ کر انہوں نے میری آپی کی زندگی برباد کر کے رکھ دی دو سکینڈ بھی نہیں لگائے تھے انھیں اپنی زندگی سے نکالنے میں۔۔اور آپ کہہ رہیے میں اس شخص سے نکاح کروں نہیں میں مر جاون گی لیکن یہ بات کبھی نہیں قبول کروں گی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زرش نے کہا اور اپنے کمرے کی طرف روانہ ہو گئ

فراز صاحب بھی غصے سے اٹھ کے چلے گئے

ویسے۔۔ سکینہ تمھاری بیٹی بھی کم نہیں ہے کیا کمی ہے میرے شیان میں جو اسطرح نکھرے دیکھا رہی ہے ہمیں لڑکیوں کی کمی نہیں ہے۔۔وہ تو اپنا سوچ کے کہ بن باپ کی بیٹیاں ہیں۔۔۔ تھوڑا ترس کھا لیں ورنہ ہم مرے تو نہیں جا رہے۔شیان کی والدہ نے اچھا خاصا طنز کیا تھا۔۔ سکینہ بیگم نے شرمندگی سے نظریں جھکالیں

آج اس نے مجھے اٹھایا نہیں ہے میگی کھانے کے لیے شہوار نے سوچا۔۔وہ اس سے بات کرنا چاہ رہی تھی لیکن روہان تب سے خاموش تھا۔۔ جیسے اس سے پہلے مذاق کرتا تھا۔۔وہ نہیں کر رہا تھا۔۔

آخر کار شہوار اٹھی اور اسکے قریب گئ۔۔وہ لیٹا ہوا تھا۔۔ آنکھیں موندی ہوئی۔۔وہ واپس پلٹی اور پھر رکی۔۔اور اسکی طرف دوبارہ رخ کیا۔۔وہ اسکو دیکھنے لگی۔۔ شہوار بے اختیار اپنا ہاتھ اسکی پیشانی پر رکھا۔۔

جیسے اسنے کروٹ بدلی۔۔ شہوار نے جلدی سے اپنا ہاتھ اسکی پیشانی سے ہٹایا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اٹھاوں یا نہ اٹھاوں۔۔ شہوار نے دل میں سوچتے ہوئے کہا

نہیں اٹھاتی۔۔ وہ یہ کہہ کر پلٹ گئ۔۔ تھی اسے آج کے واقعے سے بہت کوفت ہو رہی تھی اسنے آج روہان کا بہت دل دکھایا تھا۔۔ لیکن روہان نے پھر بھی اسے معاف کر دیا۔

وہ کمرے کی کھڑکی کے قریب کھڑی باہر کے مناظر کو تک رہی تھی آسمان پر تارے چاند کی روشنی سے چمک دھمک رہے تھے ایک عجیب سی بے سکونی شہوار محسوس کر رہی تھی۔۔ اسکے پاس وہی تھا اور کوئی نہیں تھا جو اسکا غصہ برداشت۔ کرے اسکی تلخ باتوں کو مسکرا دے ہر مشکل وقت میں ایک سہارے کی طرح قدم بہ قدم۔۔ ساتھ ہو۔

میری زندگی اب روہان علی خان سے شروع ہوتی ہے اور روہان پر ہی ختم ہو جاتی وہ اسطرح چپ اچھا نہیں لگتا تھا وہ ایسے ہئ ہنستا مسکراتے ہوئے اچھا لگتا۔

لیکن میں کبھی تمھیں نہیں بتاوں گی۔۔ اگر تم مجھے سنگ دل تصور کر رہے ہو۔۔ تو کرو۔۔ لیکن میں کبھی تمھیں اس بات سے آشنا نہیں ہونے دوں گی کہ مجھے تم سے محبت نہیں مجھے تمھاری عادت ہو چکی ہے روہان۔۔ میں۔ تمھارے بغیر ایک سکینڈ نہیں رہ پاوں گی۔۔

وہ کھڑکی کے ساتھ ٹیک لگائے اسے مسلسل دیکھ رہی تھی۔۔ اسکی آنکھوں سے آنسو رواں تھے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نماز۔۔فجر جیسے اسکے کانوں میں پڑی تو وہ اٹھی اور وضو کر کے نماز پڑھنے کے لیے بڑھی

نماز پڑھتے ہوئے بھی۔۔اسکی آنکھوں سے آنسو رس رہے تھے۔۔

جب دعا مانگنے کے لیے ہاتھ اٹھائے تو۔۔پہلی دعا۔اسکی زبان سے روہان کے لیے تھی۔۔وہ دعا کرتی

کہ وہ ہمیشہ اسکے ساتھ رہے۔۔نماز پڑھنے کے بعد۔شہوار فورا کچن کی جانب بڑھی

اور آج پہلی مرتبہ اسنے روہان کے لیے ناشتہ بنایا تھا۔

وہ اپنا یونیفارم استری کرنے لگا تھا کہ اس سے پہلے شہوار ہاتھ میں اسکی پریس وردی لیے کھڑی تھی

میں نے کر دی ہے۔۔شہوار نے دھیمی مسکراہٹ سے کہا

شکریہ۔۔روہان ہلکا سا مسکرایا اور وردی پکڑی۔

اٹس اوکے نیچے آجاو میں نے تمھارے لیے ناشتہ بنایا ہے

جیسے روہان نے سنا وہ بلکل چونک گیا۔۔

تیار ہونے کے بعد وہ نیچے آیا شہوار نے اسے ناشتہ پیش کیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تھینک یوں شہوار تم نے میرے لیے ناشتہ بنایا

کیسا بناہے شہوار نے نرمی سے پوچھا

اچھاہے۔۔روہان نے چائے کا سپ لیتے ہوئے کہا

آج رات تم کیا کھاوگے جیسے شہوار نے پوچھا روہان فورا بولا

نہیں نہیں تم رہنے دیناڈنر۔۔

نہیں ڈالوں گی مرچی۔۔وہ تو۔۔تب کی بات تھی اچھا بنا لیتی ہوں میں کھانا۔ شہوار نے قہقہ لگایا

اچھامیں تمھیں آج آفس سے خود لینے آوں گا۔۔روہان نے شائستگی سے کہا

نہیں اسکی کوئی ضرورت نہیں میں آجاوں گی خود

وہ یہ کہتے ہوئے اٹھی۔۔ تھی

نہیں۔میں آوں گا۔۔روہان نے گاڑی کی چابیاں لی اور باہر راہداری کی جانب بڑھا

ارے آو زرش۔۔روہان زرش کو دیکھتے ہوئے کھڑا ہو گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سوری روہان بھائی میں آپ کو بنا بتائے آ گئی لیکن میں نے بہت ضروری بات بتانی تھی آپ کو زرش نے معذرت خواہانہ انداز سے کہا

ارے نہیں نہیں اس میں معافی والی کیا بات ہے تم مجھے کبھی بھی مل سکتی ہو کوئی روک ٹوک نہیں روہان نے تحمل سے جواب دیا اور چائے کا کہا

دراصل میں آپی کے متعلق بات کرنے آئی ہوں آئی نو میں جانتی ہوں کہ انکا آپ کے ساتھ رویہ بڑا سرد ہے لیکن یقین کریں وہ دل کی بہت ہی اچھی ہیں اور کل جو بھی ہوا وہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔ لیکن آپی نے جان بھوج کر نہیں کہا تھا ویسے انکے منہ سے نکل گیا

زرش کی بات سنتے ہی روہان بے اختیار مسکرایا

تمھیں شہوار کے بارے میں صفائی دینے کی ضرورت نہیں ہے میں اسے اچھے سے جانتا ہوں زرش محبت اور بے وفائی۔ یہ بر عکس ہیں ایک دوسرے کے جب بے وفائی محبت کے درمیان آئے تو نام و نشان مٹ جاتا ہے محبت کا اور انسان اپنی محبت کو صرف اس چیز سے چھپاتا ہے۔۔ میں نے بھی شہوار کو اسی چیز سے چھپایا۔۔ اور چاہے کل اسنے شیان کا نام لیا ہو لیکن میں اتنا جانتا ہوں وہ کبھی مجھ سے بے وفائی نہیں کرے گی۔۔ چاہے میں اسکی پہلی محبت نہیں تھا۔ لیکن اسکی زندگی میں سب سے زیادہ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اہمیت رکھنے والا میں ہی ہوں چاہے وہ میرے سامنے یہ ظاہر کرے یا نہ کرے لیکن میں سب کچھ سمجھ جاتا ہوں اور رہی بات اسکے غصے کی تو غصے میں وہ مجھے بہت اچھی لگتی ہے۔۔اور ناز نکھرے بیوی کے نہیں اٹھاؤ گا تو کس کے اٹھاون

یہ سنتے ہی زرش بولی

اتنی محبت کرتے ہیں۔۔ آپ آپی سے

بہت زیادہ۔۔روہان نے مسکراتے ہوئے کہا

کون ہو تم ؟ شہوار نے غصے سے فون پر کیسی سے بات کرتے ہوئے کہا

مجھے اتنی جلدی بھول گئ۔۔ شہوار میڈم۔۔ کیسی نے مسکراتے ہوئے کہا

کون ہو تم ؟ شہوار نے غصے سے کہا

ویسے۔بھولنا اچھی بات نہیں ہے چلیے آپ کو یاد نہیں آرہا تھا تو میں اپکو یاد دلا دیتا ہوں آپ کا سابقہ ہونے والا شوہر شیان فراز۔۔اب پہچانا کہ۔ نہیں اسنے طنز اقہقا لگایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں کیسی شیان فراز کو نہیں جانتی۔ سن لیا تم نے اور آئیندہ مجھے کال کرنے کی جرات مت کرنا۔ سمجھے شہوار نے یہ کہتے ہوئے غصے سے فون بند کر دیا۔

اسکے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔ پورے جسم میں لرزش چھا گئ۔ پیشانی سے پسینے کی دھارئیں آنے لگی ۔ اسنے اپنے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اپنی پیشانی کو صاف کیا۔

یہ۔۔۔ یہ کیوں۔ میری زندگی میں آرہا ہے۔۔ ن۔۔ نہیں ایسا کچھ نہیں ہے اور نہ ہی میں ایسا ہونے دوں گی شہوار نے دل میں سوچا۔ وہ پوری طرح ڈر چکی تھی اور ساتھ ہی پڑے پٹی سی ایل سے کال کی۔۔

وہ کیس فاعل اندر لے کر آو۔۔ شہوار نے خود کو کام میں مصروف کرنے کی کوشش۔ کی اسکے حکم پر ۔ دو منٹ بعد ایک آدمی اسکے آفس میں ہاتھ میں فاعل لیے داخل ہوا

! مے آئی کم این میم

کم این شہوار نے ایک نظر دیکھتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میم یہ رہی فاعل۔۔ہمیں اس رے کیٹ کے خلاف ابھی تک کچھ نہیں پتا چل سکا۔۔اور جس بندے نے ہمیں خبر بتائی ہے اسکا بھی سیل فون آف ہے۔ میم مجھے تو یہ کیس جھوٹا لگتا ہے جیسے اس نوجوان نے کہا

شہوار نے فوراً سے جواب دیا

نہیں کیس جھوٹا نہیں ہے اور نہ ہی اطلاع جھوٹی ہے مجھے اس رے کیٹ کے بارے میں تھوڑی بہت خبر تھی اور جس بندے نے ہمیں خبر دی ہے چاہے وہ آگے نہیں آرہا لیکن میں اس کیس کی تہہ تک جاوں گی اور اس رے کیٹ کے کینگ کو کیسی بھی حال میں پکڑنا ہے۔۔جو بھی ہو جائے یہ لڑکیوں کی سمگنلگ اب اور نہیں ہو گی

اسنے فاعل کو چیک کرتے ہوئے کہا

تم اور چھان بین کرو۔۔۔ایسا کرو۔ کہ تم اسلام آباد جاو۔بس ایک ثبوت کی دیر ہے ثبوت مل گیا تو اس رے کیٹ کو تحس نحس کر دوں گی۔۔

جی میم۔۔جیسا آپ کہے۔۔اسنے کہا اور کیبن سے باہر چلا گیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان نے ڈرائیور کو گاڑی دے کر بھیج دیا تھا کہ وہ شہوار کو لے آئے ایک کیس کے۔۔ سلسلے میں تھوڑا مصروف تھا۔

جیسے شہوار گاڑی میں بیٹھی اسنے ڈرائیور سے روہان کے بارے میں پوچھا

اور اسنے روہان کے کیس کے بارے میں بتایا۔

اسی دوران شہوار کے فون کی گھنٹی پھر بجئ۔ پھر وہی نمبر تھا

شہوار نے غصے سے فون بند کر دیا۔۔۔

دو تین دفعہ مسلسل سے کال پر کالز آئی۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد فون سکرین پر ایک میسج نمودار ہوا

پلیز ایک دفعہ مجھ سے مل لو۔۔ ایک دفعہ۔۔

شہوار نے یہ دیکھتے ہی فورا فون آف کر دیا۔۔ وہ بہت ڈر چکی تھی راستے میں ہر جگہ چیک پوسٹ پہ پولیس کھڑی تھی۔۔ اور سب کی گاڑیوں کو چیک کیا جا رہا تھا خبر تھی۔ کہ کیسی گاڑی میں باہر سے نامعلوم اسلحہ تھا اور اسی سلسلے میں پولیس ہر گاڑی کی اچھی سے چھان بین کر رہی تھی۔۔ وہ وہی موجود تھا۔۔ شہوار نے جیسے اسے دیکھا اسکے چہرے پر بے اختیار مسکراہٹ چھا گئ۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جب اسنے ایک لڑکی کے ساتھ سلفی لیتے ہوئے دیکھا۔جب شہوار کی گاڑی قریب آئی ایک پولیس کانسٹیبل نے فورا کہا

صاحب کی گاڑی ہے۔۔ آگے جانے دو۔۔ گاڑی تھوڑی اگے روکی گئ شہوار باہر نکلی۔

جیسے روہان نے شہوار کو اسکی طرف آتے ہوئے دیکھا۔وہ اسکی طرف بڑھا

"کب تک آوگے گھر؟"

کیوں آج کوئی خاص دن ہے؟روہان نے مسکراتے ہوئے پوچھا

نہیں تو شہوار نے تاثرات چھپائے

وہ کہہ کر پلٹی اور گاڑی میں بیٹھ گئ۔۔روہان اسے جاتا ہوا دیکھ کر مسکرایا

نہیں بتایا!بڑی ضدی ہے وہ یہ کہہ کر پلٹا

میں کیوں اسے اپنی برتھڈے کا بتاتی۔۔اسے پتا ہونا چاہیے اس دن کا!نہ بھی ہو مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑھتا۔اور ویسے بھی اسے کونسا یاد ہو گا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ خود کو دلاسا دے رہی تھی۔۔اور اپنا آفس کا کام کر رہی تھی۔۔

جو کیس ان دنوں اسکے ہاتھ میں آیا تھا وہ پوری طرح اس میں اینولو تھی

شہوار نے اپنے بھیگ سے فون نکالا جو پاور آف تھا اسنے فون کو جیسے آن کیا

سامنے سکرین پر 10 مس کالز پھر اسی نمبر سے شو ہوئی۔اسنے تھک کے فون نیچے رکھا

کیا چاہتا ہے یہ انسان مجھ سے۔۔کیوں میری زندگی برباد کرنے پر تلا ہوا ہے اسنے اپنے کندھے اچکا دیے

پھر کچھ دیر بعد۔فون میں سے روہان کا نمبر نکالا اور پہلے لکھے ہوئے نیم کو ریئز کیا جو "کھڑوس" کے نام سے سیو تھا

اور اب اس پر اسنے بس ریئڈ ہیرٹ ہی لگایا اور نمبر سیو کیا اور پھر اپنی فون سکرین وال پیپر پر اسکی سمکنگ کرتے ہوئے کھینچی تصویر لگا دی۔۔یہ کرتے ہی وہ چیئر سے اٹھی اور کچن کی جانب بڑھی

اور رات کے کھانے کے لیے تیاری کرنے لگی۔۔کہ اس بار پھر فون کی گھنٹی بجی

پھر سے وہیٔ نمبر تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

برداشت سے باہر ہو کر۔۔ شہوار نے غصے سے فون اٹھایا

" اور کہا" کیا چاہتے ہو تم کیوں بار بار فون کر رہے ہو مجھے

اتنا غصہ شہوار پہلے تو تم کبھی میرے ساتھ اتنے غصے سے بات نہیں کرتی تھی شیان نے نرم لہجے میں کہا

اپنی بکواس بند رکھو

تمھارے جیسا گھٹیا قسم کا انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا کتنے بے شرم ہو تم؟ شرم نہیں آتی یہ جانتے ہوئے بھی کہ میری شادی ہو چکی ہے۔

میں تمھاری شادی کو نہیں مانتا وہ زبردستی سے تھی جیسے شیان نے کہا وہ فورا بولی

تمھیں کس نے کہا وہ زبردستی کی شادی تھی با قاعدہ نکاح کی رسم ہوئی تھی میری اور روہان کی اگر تمھیں کوئہ غلط فہمی ہے تو۔۔ پولیس تھانے میں ایک دفعہ پوچھ لینا کہ آئہ سی پی روہان علی خان کی زبردستی نکاح تھا تو تمھارا جو حشر ہو گا نہ کھڑے نہیں ہو پاو۔۔ گے اور بہتری اسی میں ہے کہ تم مجھے کال کرنا بند کر دو۔۔ نہیں تو میں۔ تمھارے ساتھ وہ کروں گی کہ پچھتاو گے۔۔ شہوار نے یہ کہہ کر فون بند کر دیا

عجیب قسم کا انسان ہے۔۔ شہوار نے غصے سے فون کو پھینکا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا ہوا ہے شہوار تم کچھ پریشان لگ رہی ہو روہان نے اپنا بستر بیڈ سے لیتے ہوئے کہا

ن۔۔ نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے میں ٹھیک ہوں وہ بس ایک کیس آیا ہے اس میں زرا مصروفیات زیادہ ہیں۔۔اسنے جان بھوج کر مسکراتے ہوئے کہا جواب سنتے ہی وہ مسکرایا اور بولا

ائیڈوکیٹ در شہوار کے لیے کونسا مشکل کام ہے وہ ہر کیس جیتی ہے۔۔اور انشاالله یہ بھی جیتے گی

تھیک یوں۔۔میری اتنی تعریف کرنے کے لیے

جو تعریف کرنے کے قابل ہو اسکی تعریف کی جاتی ہے اور یہ تعریف میں ہی نہیں بلکے سارے لوگ کرتے ہیں وہ یہ کہتے ہوئے آگے بڑھا کہ شہوار نے اسے روکا

و۔۔۔وہ تم بیڈ پہ سوسکتے ہو۔۔روہان !اسنے اٹکتی ہوئی آواز میں کہا

نہیں۔۔میں صوفہ پر کمر فٹیبل ہوں۔۔اسنے آئیستہ سے کہا

ن۔۔نہیں۔لاو تم وہ جلدی سے آگے بڑھی اور اسکے ہاتھ سے بستر لیا اور بیڈ پر رکھ دیا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رات کے بارہ بجے جب روہان نے شہوار کو اٹھایا۔۔

جیسے اسنے آنکھ کھولی وہ ہاتھ میں کیک لیے کھڑا تھا۔

ہیپی برتھڈے مسسز روہان اسنے مسکراتے ہوئے کیک اسکے آگے کیا۔

وہ بلکل چونک گئ۔۔

تمھیں میری برتھڈے کا کس نے بتایا روہان؟

زرش نے بتایا تھا صبح۔۔اچھا تم کیک کاٹو۔۔روہان نے کہا تو اسنے کیک کاٹا اور ساتھ ایک پیس اسے کھلایا۔

تھینک یوں! آج تک زرش کے علاوہ تم پہلے انسان ہو جس نے مجھے برتھڈے وش کی ہے ٹھیک بارہ بجے ۔

روہان نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا !اچھا جی

اسنے مسکراتے ہوئے سر ہلایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں تمھارے لیے کچھ لایا ہوں اپنا ہاتھ آگے کرو۔ روہان نے شہوار کے بازو پہ ایک نفیس اور بہت ہی پیاری چمکتی ہوئی بریسلٹ پہنائی جو۔۔ دیکھنے میں بہت مہنگی لگ رہی تھی۔۔ اسے ہمیشہ اپنے پاس رکھنا ۔میرا پہلا گفٹ۔۔

بہت پیاری ہے بریسلٹ اسنے اسے دیکھتے ہوئے کہا

لیکن تم سے کم !روہان نے بے اختیار اسے دیکھا

نہیں مجھ سے زیادہ پیاری ہے۔۔ جیسے شہوار نے کہا ان دونوں نے قہقہا لگایا۔

اب میگی کھائیں۔۔ روہان نے کہا تو وہ دونوں اٹھے اور نیچے۔ آئے۔۔

اب ان دونوں کے درمیان کوئی تلخی کی جگہ نہیں تھی۔۔ کوئی نفرت اب انکی محبت میں نہیں تھی ۔۔ وہ دونوں اب ایک دوسرے کو اپنی دنیا مان چکے تھے کیونکہ روہان کی محبت کے آگے در شہوار کی محبت نے گھٹنے ٹیک دیے۔۔

امی میں نے کہا نہ میں نہیں کر سکتی نکاح آپ کیوں خوامخواہ ایک فضول سی بحث میں الجھی ہیں۔۔ زرش نے اکھڑتے ہوئے لہجے میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا کمی ہے شیان میں زری تم کیوں نہیں سمجھ رہی سکینہ بیگم نے جیسے کہا وہ فورا بولی

امی وہ شخص میرے کیا کیسی کے بھی لائق نہیں ہے۔ زرش نے شائستگی سے جواب دیا

بیٹا شیان اتنا اچھا کماتا ہے۔۔ دیکھو وہ تمھیں خوش رکھے گا۔۔ سکینہ بیگم اپنی بات پر ڈٹی ہوئی تھی

امی۔۔ مجھے تو اسکے کام پر بھی شک ہوتا ہے آئے دن وہ اسلام آباد کے لیے روانہ ہوا ہوتا ہے کبھی آپ نے سوچا ہے کہ شیان جو ہمیں بتاتا ہے وہ سچ نہ ہو۔ جس بزنس کے بارے میں وہ ہمیں بتا کر ہفتے میں دو چار دفعہ اسلام آباد جاتا ہے۔۔ کونسا ایسا بزنس ہے

زرش بکواس بند کرو۔۔ یہ جھوٹا الزام مت لگاو اس پر سمجھی تم۔ اور دو دن ہیں تمھارے پاس۔ مجھے فیصلہ کر کے بتاو ورنہ پھر میں کروں گی۔۔ جو میرا فیصلہ ہو گا وہ تمھیں ماننا ہو گا

پر امی۔۔ زرش نے بے اختیار کہا

لیکن ویکن کچھ نہیں۔۔ سکینہ بیگم نے کمرے سے باہر نکلتے ہوئے کہا

وہ بری طرح پھس چکی تھی۔۔ اسکے پاس کوئی حل نہیں تھا شیان سے جان چھڑانے کا۔۔ وہ کوئی غلط قدم بھی نہیں اٹھانا چاہتی تھی۔۔ ابھی وہ اسی کشمکش میں مبتلا تھی کہ زرش کے فون کی گھنٹی بجی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا چاہیے آپ کو۔۔ آگے میری زندگی عذاب بنی ہے اور اوپر سے آپ اور کر رہے ہیں خدا کے لیے مجھے بخش دیں۔ زرش نے اکتاتے ہوئے کہا

ویسے اس مسلے کا حل ہو سکتا ہے اگر آپ مجھے بتائے گی عاقب نے برم لہجے میں کہا

اچھا۔۔ کیوں آپ کیسے میرے مسلے کو حل کر سکتے ہیں

کیونکہ میں آپ کو پسند کرتا ہوں۔۔ عاقب نے بے اختیار کہا

کس قسم کے انسان ہیں دیکھیے میں واقعی بہت مصیبت میں ہوں میری زندگی اور مصیبت مت بناو۔۔

تم بتاو تو سہی "عاقب نے اصرار کیا"

کیا کر لو گے تم۔۔ زرش نے غصے سے کہا

کر تو کچھ نہیں لوں گا لیکن ایسے دل کا بھوج ہلکا ہو جاتا ہے بتاو تو سہی میں اتنا برا شخص نہیں ہوں جیسا تم نے تصور کیا ہے مجھے اسنے ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہا

وہ آگے سے بے بس ہو گئ۔۔ اور اسے سارا مسلہ بتایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کبھی بھی شیان سے شادی مت کرنا زرش۔۔اس سے شہوار کو بہت تکلیف ہو گی

وہی تو۔۔اور میں ایسے جھوٹے مکار شخص سے شادی نہیں کرنا چاہتی لیکن امی اس بات کو سمجھنے کی کوشش نہیں کر رہی۔انھوں نے کہا ہے دو دن میں اپنا فیصلہ سنا دو۔۔ورنہ میں اپنا فیصلہ سنا دوں گی

زرش کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

ت۔۔۔تم فکر مت کرو۔۔میں کچھ کرتا ہوں۔عاقب نے حوصلہ دیا

کیا کر لو گے تم۔عاقب وہ شخص نہایت ہی چال باز ہے۔

یقین کرو۔زرش اب وہ شخص کبھی تمھاری زندگی میں قدم نہیں رکھے گا۔۔عاقب نے کہا اور فون بند کر دیا

کیا۔کرنے والا ہے یہ۔زرش نے چونکتے ہوئے کہا

کیا تم زرش کو پسند کرتے ہو؟روہان نے چونک کر عاقب کو دیکھا

ہاں یار!مجھے وہ اچھی لگتی ہے۔۔عاقب نے آئیستہ سے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارے۔۔واہ ہائے۔ آ گئے تم پر بھی کفیت محبت کی کیسا محسوس ہو رہا ہے مسٹر عاقب۔۔صاحب۔۔

تم مذاق اڑا ہو میرا۔۔

ارے نہیں نہیں ہم تو اپنے دوست۔۔کے درد میں برابر کے شریک دار بن رہے ہیں۔روہان نے طنزا مسکراتے ہوئے کہا

چپ کر کمینے اب بتاو۔میں کیا کروں ؟

کرنا کیا ہے اسے بتادو۔۔اپنی دل کی بات روہان نے لاپروائی سے کہا

تو تو ایسے کہہ رہا ہے جیسے بہت آسان ہو۔۔یار اسکا کزن شیان اسکے گھر والے چاہ رہے ہیں کہ زرش کا اس سے نکاح ہو جائے۔۔یہ سنتے ہی۔۔روہان پوری طرح چونکا

کیا؟ وہ گھر والے پاگل تو نہیں ہو گئے

وہی تو۔۔وہ بیچاری شہوار کو بھی اس معاملے کے بارے میں نہیں بتا رہی۔۔عاقب نے آفسردگی سے کہا

تو پھر ٹھیک ہے عاقب تم دیر مت کر۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مطلب؟ عاقب نے نا سمجھنے والے انداز میں کہا

اسکا مطلب یہ کے اس سے پہلے اس شیان کے بچے کے ساتھ زرش کی شادی ہو جائے تم اس کے گھر اسکا ہاتھ مانگنے چلے جاو۔۔

کیا؟ عاقب چونکا

تو اور کیا۔ یہی حل بچا ہے۔۔ نہیں تو پھر جانے دے شیان کے ساتھ اسے۔۔ جیسے روہان نے کہا وہ فورا بولا

نہیں۔ نہیں۔۔ ایسا نہیں ہونے دوں گا ہاں۔ اب یہی حل بچا ہے۔ کیونکہ وہ ایسے تو مانے گی نہیں آخر بہن کس کی ہے۔۔ روہان نے کہا تو ان دونوں نے بے اختیار قہقہ لگایا

ٹھیک ہے۔۔ ملوں گی بتاو کہا ملنا ہے۔۔ آخر کار درشہوار نے کہہ دیا

یہ ہوئی نہ بات۔۔ ابھی بتاتا ہوں۔۔ شیان ہنسا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ تھک چکی تھی اسکی لگاتار فون کالز۔ اسنے آخر کار خود کو۔۔ اس بات پر راضی کیا کہ وہ۔ اس شخص سے آخری دفعہ ملے گی۔۔ صرف آخری دفعہ

کچھ منٹ بعد فون سکرین پر ایک پتا معصول ہوا کیفے بار میں اسے بلانے کا کہا تھا۔۔ وہ میسج پڑھتے ہی اٹھی اور باہر کی جانب بڑھنے لگی۔ ٹیکسی میں بیٹھتے ہوئے اس نے روہان کو میسج کیا تھا

کہ وہ آج اسے لینے نہ آئے وہ زرا مصروف ہے میسج جیسے اسے معصول ہوا ہے

وہ اسی کیفے بار میں موجود تھا عاقب کے ساتھ جہاں شیان آنے والا تھا

روہان اور عاقب کیفے سے باہر نکل رہے تھے جب عاقب کی نظر شہوار پر پڑی

جیسے اسنے کہا روہان نے فوراپلٹ کر اسے دیکھا وہ۔۔ کیسی کے ساتھ بیٹھ رہی !روہان بھابھی یہاں ہیں تھی اور وہ کوئی اور نہیں شیان فراز تھا یہ منظر کیسی کہر کی طرح روہان پر برس پڑا شہوار اس مصروف کام کے لیے آئی تھی دل میں سوال پیدا ہونے لگے۔۔

اور خاموشی سے اپنی گاڑی کی طرف بڑھا عاقب یہ منظر دیکھ کر حیران رہ گیا۔ وہ اس حالت میں روہان سے پوچھنا بھی نہیں چاہ رہا تھا کیونکہ وہ۔ روہان کی کفیت کو سمجھ سکتا تھا

ہاں بولو۔ کیا بتانا ہے تمھیں شہوار نے بے رخی سے کہا

ہائے ابھی تو آئیں ہیں کچھ آڈر کیجیے بیٹھ کے تحمل سے بات کرتے ہیں پھر۔۔شیان نے مسکراتے ہوئے کہا

اپنی اس بکواس کو۔ بند رکھو ٹھیک ہے اور جو بکنا ہے جلدی بکو۔۔ میرے پاس اتنا ٹائم نہیں ہے کہ میں تمھارے جیسے شخص کے منہ لگوں

اتنی نفرت مجھ بیچارے پر

بیچارے اور تم !اپنی ھرکتیں دیکھو پہلے اور پھر سوچنا کہ تم کیا ہو۔۔ اچھا ہوا ماضی میں ایک بہت بڑی غلطی سے چونک گئ ورنہ تم جیسے گھٹیا اور شک کرنے والے انسان کے ساتھ میں اپنی زندگی کیسے گزارتی اور پتا ہے میں نے شکرانے کے دو نفل ادا کیے ہیں کہ اللہ نے مجھے تم جیسے گناہ سے بچا لیا۔

اور روہان علی خان جیسے انسان کو میری زندگی تصور کیا

د۔۔۔ دیکھو شہوار میں تم سے اب بھی بہت پیار کرتا ہوں پلیز۔۔ میری بات سنو مجھے پتا ہے میں نے جو بھی کیا وہ نہیں کرنا چاہیے تھا لیکن یقین کرو میں ابھی بھی تم سے ہی محبت کرتا ہوں۔ اور تم بھی مجھ سے ابھی تک محبت کرتی ہو شیان نے شہوار کا ہاتھ پکڑانا۔ چاہا لیکن

اس سے پہلے شہوار نے اسکے منہ پر ایک زور دار تھپڑ رسید کیا

نام مت لو میرا اپنی گندی زبان سے اور کس محبت کی بات کر رہے ہو کونسی محبت؟ میں نے تو تم جیسے شخص سے کوئی محبت نہیں کی جو شخص محبت کے مطلب کو نہ جانتا ہو جیسے محبت کے جذباتوں کی اعتبار کی قدر نہ ہو۔ اس سے بھلا کون محبت کر سکتا ہے بولو۔۔ اور ایک بات یاد رکھ لو میری زندگی میں تم تھے لیکن اب نہیں انسان ماضی کو پیچھے چھوڑ آتا ہے اور میرا موجودہ حال روہان ہے جسکے لیے میں تم جیسے دو کوڑی کے انسان کو بھی چھوڑ سکتی ہوں شہوار نے غصے بڑے لہجے میں کہا

کیا کمی ہے مجھ میں جو تم اس روہان کے لیے مجھے چھوڑ رہی ہو۔ بولو۔۔ شیان نے اپنا آخر پینترا آزمایا

کبھی آسمان اور زمین کو ایک ہوتے دیکھا ہے؟

بولو؟ دیکھا ہے کبھی۔۔ تو یہی فرق ہے تم میں اور روہان علی خان میں تم ساری زندگی ایڑھیاں بھی رگڑ لو گے نہ تو اس کے برابر کبھی نہیں ہو سکو گے اسنے کہا اور چئیر سے اٹھ کھڑی ہوئی

اتنا یقین مت کرو روہان پر۔۔ کیا پتا وہ تمھاری سوچ کے برعکس ہو۔۔ شیان نے اونچی آواز میں اسے کہا

وہ رکی اور اسے پلٹ کر دیکھا اور ایک طنزا مسکراہٹ سے کہا

تم جیسے۔۔ چھوٹے سوچ کے مالک ایسے ہوتے ہیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان ٹھیک ہو وہ خاموشی سے سر جھٹکائے بیٹھا تھا

ہوں۔۔ہاں۔!ہاں ٹھیک ہوں میں۔۔اسنے سر کو اوپر کیا

پوچھوگے اس سے ؟عاقب نے شائستہ لہجے میں کہا

نہیں ؟روہان نے مختصر جواب دیا

کیوں ؟ایک دفعہ پوچھنا کیا پتا وہ کیسی کام سے اس سے ملنے گئ ہو۔۔عاقب نے حمایت کرتے ہوئے کہا

جب اسے پہلی دفعہ دیکھا تھا تو اسکی آنکھوں میں آنسو آگئے تھے عاقب۔۔پہلہ محبت ہے وہ اسکی بھلائے بھی نہیں بھلائی جاتی۔۔۔اسکی آواز میں بہت درد تھا۔بہت درد عاقب بے اختیار آگے بڑھا اور اسے اپنے گلے لگایا

کچھ۔۔نہیں ہوتا۔۔تو یار ہے میرا۔۔

بہت درد ہوتا ہے!جب اپنی محبت کو کیسی اور کے ساتھ دیکھو۔۔روہان نے۔۔اپنا چہرے کو ہاتھ کی کلائیوں میں ڈھانپ دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سر ہمیں لگتا ہے۔۔ ہمارے خلاف کوئی ثبوت اکھٹے کر رہا ہے۔۔

ارے تم فکر مت کرو کیسی کی ہمت نہیں ہے کہ کوئی ہم تک پہنچے بہت آئے تھے لوگ۔۔ ہمیں پکڑنے لیکن اس رے کیٹ کا بادشاہ ہوں میں۔۔ اس آدمی نے ہنستے ہوئے کہا۔۔

لیکن سر۔۔ معلوم ہوا ہے۔ اس دفعہ ائیڈوکیٹ درشہوار ہے۔۔ فون میں سے کوئی گھبرا کے بولا

کیا ائیڈوکیٹ درشہوار۔ وہ آدمی چونکا۔۔ اب تو اور مزہ آئے گا اس درشہوار سے بڑے ایسے کام ہیں جنکا بدلہ لینا ہے۔۔ میں نے دیر سے ہی لیکن۔۔۔ لیکن شکار ہاتھ میں آگیا

اس آدمی نے یہ کہتے ہوئے فون بند کیا۔

اور فون بند کرتے ہی اسنے۔ ساتھ کھڑے بندے کو روہان علی خان کی خبر۔۔ نکلوانے کو کہا

اب آگیا ہے وقت مس شہوار آمنے سامنے۔۔ ہونے کا۔ بہت سمجھا لیا اچھا بن کے

لاو میں کر دیتی ہوں شہوار آگے بڑھی اور روہان کا کورٹ پکڑا اور اسے پہنانے میں مدد کی

تھینک یوں "روہان نرم لہجے میں کہا"

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس میں شکریہ والی کیا بات ہے بیوی ہوں اتنا تو حق بنتا ہے میرا کہ مین اپنے شوہر کے کام کروں"""

جیسے شہوار نے کہا روہان یک دم رک گیا اور حیرانگی نے سے شہوار کو تکنے لگا اور پھر مسکرا کر کہا

"کیا کہا آپ نے؟"

مطلب؟ شہوار نے نظریں جھکائی

جو کچھ دیر پہلے کہا تھا۔۔روہان نے یاد دہانی کروائی

ظاہر ہے بیوی ہوں تمھاری۔اب وضاحت مت پوچھنا ٹھیک ہے۔وہ یہ کہہ کر پلٹی۔۔۔

ایک بات پوچھوں روہان نے جیسے کہا شہوار نے اسکی طرف رخ کیا

ہاں پوچھو!

اگر تمھارے دل میں کوئی بھی بات ہے کیسی بھی سلسلے کے بارے میں چاہے وہ کیس کے متعلق ہو جو بھی ہو تم مجھے بتا دیا کرو۔۔یقین کر سکتی ہو مجھ پر وہ باتوں باتوں میں اسے پوچھنا چاہ رہا تھا شیان کی ملاقات کے بارے میں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار بے اختیار مسکرائی اور دھیمی آواز میں کہا جب ہو گی تو ضرور بتاوں گی وہ یہ کہہ کر دروازے کی جانب بڑھ گئ۔

ایسا کرو۔۔اس روہان کے اوپر ساری نظر رکھو اسکے کام کرنے سے لے کر اسکے گھر جانے تک اور ہاں خاص تور پر۔تم

تمھارا یہ کام ہے تم نے کیسی بھی طرح کر کے اسکی آواز ریکارڈ کرنی ہے کیسی بھی طرح کر کے باقی ۔۔ سمجھو کام ہو گیا۔

اور رہئ بات مس شہوار کی تو اس سے میں خود دو ہاتھ ہو لوں گا۔بس یہ کام جتنی جلدی ہو سکے کرو ہمارے دھندے میں کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے وہ یہ کہتے ہوئے چیئر سے اٹھا اور باہر جانے لگا جب ایک آدمی کی بات پر وہ رکا

سر اگر ہم پکڑے گئے تو؟

فکر کیوں کر رہے ہو۔۔شیان فراز اس کھیل کا کوئی کچا کھلاڑی نہیں ہے وہ بہت سالوں کا دھندا ہے میرا اگر کیسی نے میرے کام کو بیگاڑنے کی یا اسے برباد کرنے کا سوچا تو جان سے مار ڈالوں گا میں سب کو

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چاہے وہ در شہوار ہی کیوں نہ ہو۔۔اور تم لوگوں کو جو کام کہا ہے پہلے وہ کرو۔ٹھیک ہے شیان نے کہا اور وہاں سے چل دیا

کیا مطلب کوئی ثبوت نہیں مل رہا ایسا کیسے ہو سکتا ہے اتنا بڑا رے کیٹ ہے۔کوئی تو کوئی ثبوت ہاتھ لگنا چاہیے۔شہوار نے غصے سے کہا

میم ہم نے بہت پتا کرنے کی کوشش کی ہے انکے ارد گرد کے علاقے کے لوگ خوف سے کوئی بھی زبان کھولنے کو تیار نہیں اور نہ ہی کیسی کو اس رے کیٹ کے ماسٹر مائینڈ کے نیم کا پتا ہے۔۔اگر کیسی سے پوچھنے جائیں تو وہ آگے سے صاف انکار کر دیتا ہے۔۔اب ہم کیا کر سکتے ہیں ہمیں چاروں طرف سے کچھ نہیں مل رہا۔شہوار کے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی نے کہا

نہیں اتنی جلدی میں نے ہار نہیں مانی۔یہ کیس کی فاعل اب بند کرنی ہی ہو گی۔۔کیسی بھی صورت میں وہ اپنی چیئیر سے اٹھی تھی کہ اس کے فون پر ایک مسیج نمودار ہوا۔۔

میں تم سے پھر ملنا چاہتا ہوں۔وہ پھر اسی نمبر سے میسج تھا۔۔

شہوار نے میسج کو نظر انداز کیا اور پھر اپنے کام میں متوجہ ہو گئ۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لنچ ٹائم اسنے گھر سے لایا ہوا کھانہ لیا اور ٹیکسی لی۔۔ جیسے اسنے ٹیکسی کا دروازہ کھولا اتفاقاً شیان بھی اسی ٹیکسی میں موجود تھا وہ شہوار کو وہاں دیکھ کر۔ خوشی سے چہچا اٹھا

ارے واہ ہم نے ملنے کا کہا اور آپ فوراً آ گئ۔۔

شہوار نے غصے بڑھی نظروں سے شیان کو دیکھا اور ٹیکسی سے اترنے لگی۔

ارے۔ شہوار کیا ہو گیا ہے۔۔ میں نے کیا کہنا ہے تمھیں بیٹھ جاو۔۔ شیان نے جلدی سے کہا

تم اپنی بکواس بند رکھو۔۔ اور کچھ مت کہو مجھے۔۔ سن لیا۔ شہوار خاموشی سے۔۔ بیٹھ۔ گئ شہوار نے ڈرائیور کو تھانے کا پتا دیا۔۔ اور پہلے اسے وہاں اتارنے کو کہا۔

شہوار۔۔۔ شیان ابھی کچھ بولتا کہ شہوار فوراً بولی۔

اب اگر تم نے میرا نام لیا۔۔ تو چلتی ہوئی گاڑی سے نیچے پھینک دوں گی

ہائے۔۔ اتنا غصہ۔۔ اور جان دھمکی شیان حیران ہوا

جی۔۔ پولیس والے کے بیوی ہوں نہ تو غصہ ہو گا اور اسے جان کی دھمکی مت سمجھیے۔ گا کر بھی دوں گی

جیسے ٹیکسی تھانے کے قریب رکی شیان بھی جھٹ سے باہر نکلا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کہ اسی ثناہ کے دوران عاقب بھی تھانے سے باہر نکل رہا تھا جیسے اسنے شہوار کے ساتھ شیان کو دیکھا وہ بہت حیران ہوا۔۔

شہوار تم جیسے روہان نے دیکھا وہ اپنی چیئر سے بے اختیار کھڑا ہوا

ہاں۔۔ کیوں میں نہیں آسکتی۔۔ شہوار کیبن میں داخل ہوئی

نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے آو بیٹھو۔۔ روہان نے چیئر پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

" میں نے سوچا اکھٹے لنچ کر لیتے ہیں"

یہ تو بہت اچھا کیا تم نے۔۔ اچھا لاو کیا بنایا ہے مجھے بھی بہت بھوک لگی ہے۔۔ روہان نے جلدی سے کہا لیکن وہ اسکے آنے سے پہلے عاقب کے اسرار کرنے پر لنچ کر چکا تھا لیکن اسنے شہوار کو بلکل بھی ظاہر ہونے دیا اور ایسے ظاہر کیا جیسے اسے بہت بھوک لگی ہو۔۔

شہوار بے اختیار مسکرائی اور لنچ بکس میں سے کھانہ نکالا

اچھا تمھارے اب آفس کا نظام کیسا ہے مطلب لڈو وغیرہ ابھی تک کھیلی جاتی ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا آپ کو کیا لگتا ہے۔پولیس والوں کے پاس اتنا فری نہیں ہوتے ہاں البتہ وکیلوں کے بارے میں کچھ کہا نہیں جا سکتا روہان نے جان بھوج کر طنزا کیا

کیا مطلب وکیلوں کے بارے میں کہا نہیں جا سکتا تمھارے خیال سے وکیل نکمے فارغ بیٹھے لڈو کھیل رہے ہوتے ہیں البتہ رہی بات یہ تو۔۔یہ عادت پولیس والوں میں ،میں نے دیکھی ہے شہوار نے بھی ترک بہ ترک جواب دیا

اچھا! کہاں دیکھی تھی۔یہ عملی مثال جیسے روہان نے کہا شہوار فورا بولی

اپنے ہی شوہر کے تھانے میں۔۔جیسے شہوار نے کہا روہان نے بے اختیار قہقا لگایا

ہم بیچارے بھلے مانس لوگ کہاں کرتے ہیں ایسے کام۔

ابھی یہی گفتگو جاری تھی۔۔کہ شہوار نے روہان کا ہاتھ دیکھا جس میں خون رس رہا تھا

ر۔۔۔روہان ک۔کیا ہوا ہے تمھارے ہاتھ کو۔اسکے چہرے کے تاثرات بدلے

کچھ نہیں ہوا ہلکی سی چوٹ لگی ہے۔۔صیح ہو جائے گا روہان نے لاپرواہی سے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیسے ٹھیک ہو جائے گا۔۔لاپرواہی کی حد دیکھو پٹی تک نہیں کی اور۔ کہہ رہے ہو ٹھیک ہو جائے گا اگر میں نہ دیکھتی تو تم نے تو ایسے ہی رہنے دینا تھا

فرسٹ ائیڈ بکس ہے۔۔ شہوار نے جلدی سے کہا

ہاں۔۔روہان نے کہا اور پولیس کانسٹیبل سے منگوایا

لاو ادھر دو ہاتھ مجھے۔۔۔ شہوار نے روہان کا ہاتھ پکڑا

کچھ نہیں ہوا شہوار صرف معمولی سی چوٹ ہے روہان نے ہنستے ہوئے کہا

تمھارے لیے ہو گی معمولی سی چوٹ اور خدا کے لیے اپنے اس نشے کو بند کر دو روہان ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا شہوار نے پٹی کرتے ہوئے کہا

کیا سزہ ملے گی۔ مجھ بد بخت کو۔

ہر دفعہ کے تحت پوری زندگی اس نشے سے آگ کر دینے کی سزہ سنائی جاتی ہے آپ کو۔۔اسلیے آج سے ابھی سے چھوڑو چین سمو کر جیسے شہوار نے کہا وہ فورا بولا

پھر سے بولنا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا؟ شہوار چونکی

وہی۔۔۔جو پہلے کہا ہے۔۔

تم پاگل ہو۔۔ شہوار نے ہنستے ہوئے کہا

تمھاری باتوں پہ روہان نے جھٹ سے جواب دیا

جی ہم آپکی بیٹی زرش کا ہاتھ اپنے بیٹے عاقب کے لیے مانگنے کے لیے آئیں ہیں

جیسے شاہد صاحب نے کہا سامنے بیٹھی سکینہ بیگم اور ساتھ شیان کی والدہ وہ پوری طرح چونک گئ۔ کچھ دور کھڑی زرش بھی دھک رہ گئ تھی

کیا؟ سکینہ بیگم نے بے اختیار کہا

جی۔۔ ہمیں آپ کی بیٹی پسند ہے ماشاللہ بہت اچھی اور پیاری بیٹی ہے ہم آپ کے جواب کے منتظر رہے گے۔۔

عاقب کی والدہ نے خوشگوار لہجے میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ج۔۔۔جی۔۔ہم بتادیں گے سکینہ بیگم کی آواز اٹک رہی تھی

ان لوگوں کے جانے کے بعد سکینہ بیگم فورا زرش کے کمرے میں گئ

یہ کیا ہے زری؟

کیا امی؟زرش نے چونک کے سکینہ بیگم کو دیکھا

اتنی بھولی مت بنو۔۔شیان سے جان چھڑانے کے لیے یہ سب کیا ہے ناں۔۔۔جیسے سکینہ بیگم نے کہا وہ فورا بولی

امی خدا کا خوف کریں کیا کہہ رہی ہیں آپ اپنی ہی سگی اولاد پر شک کر رہی ہیں۔اور آپ کو لگتا ہے یہ سب میں نے کیا ہے تو پھر ٹھیک ہے ہاں میں نے ہی انھیں بلوایا ہے تا کہ میری اس درندے سے تو جان چھوٹے جو سب کی زندگیاں برباد کرنے پر تلا ہوا ہے۔زرش نے غصے سے کہا

تو بھی وہی ہر رہئ ہے جو تیری بہن نے کیا سکینہ بیگم کے الفاظوں سے زرش بلکل حیران رہ گئ

یہ آپ کہہ رہی ہیں آپ سگی ماں ہیں شہوار۔کی اور آپ کو ابھی بھی آپی کو قصوروار ٹھہراتے ہیں کیوں نہیں سمجھ میں آرہی۔۔کہ یہ سب کیا دھڑا شیان کا ہے۔۔آپی بیچاری کی زندگی برباد کر کے رکھ دی اسنے زرش نے غصے سے کہا اور باہر جانے لگی تھی کہ رکی اور سکینہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور کہہ دیجیے گا مجھے رشتہ قبول ہے۔۔اور اب اس فیصلے سے مجھے کوئی روک نہیں سکتا

آپ کو شرم نہیں آئی ایسی حرکت کرتے ہوئے۔۔زرش نے فون پر عاقب سے بات کرتے ہوئے کہا

کیا ہوا ہے؟عاقب جھنجلایا

کیا سمجھ رہے ہیں خود ایسے کرنے سے آپ میری ٹینشنز کو اور بڑھا وادے رہے ہیں زرش نے اکتاتے ہوئے کہا

زرش دیکھو میری بات سنو۔اگر میں ایسا نہ کرتا تو تمھاری والدہ زبردستی تمھارا نکاح شیان سے پڑھاتی اور کیا تم اس شخص کے ساتھ ساری زندگی گزارنے کا سوچ سکتی ہو جس نے صرف شک کی دیواریں کھڑے کرنے اور لوگوں کی عزت نفس کو اچھالنے کے علاوہ کچھ نہیں کیا اور میں نے کونسا تہذیب کے دائرے سے باہر ہو کر رشتہ بھیجا باقاعدہ اپنے گھر والوں کو بتایا اور وہ بھی اس رشتے سے خوش ہیں اور اگر ابھی بھی تمھیں یہ لگتا ہے کہ یہ سب نہیں ہونا چاہیے تو ٹھیک ہے۔۔میں تم پر پریشر نہیں ڈالوں گا یہ اب تم منحصر ہے کہ تم کیا فیصلہ کرتی ہو اگر انکار کرنا ہو تو بلاشبہ کر دینا۔۔اگر نہیں تو مجھے خوشی ہو گی کہ تم نے مجھے سمجھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہم مل کے بات کر سکتے ہیں زرش نے آہستگی سے کہا

ہاں۔۔ضرور۔عاقب نے جلدی سے کہا

ٹھیک ہے میں بتا دیتی ہوں کہاں ملنا ہے زرش نے یہ کہتے ہوئے فون بند کیا

روہان اور اسکے ساتھ دیگر پولیس والے۔۔چکنگ پوسٹ پہ تھے جب روہان نے شیان کو دیکھا عاقب اسے دوپہر

والے واقع کے بارے میں بتا چکا تھا۔۔اسے شیان پر اسقدر غصہ تھا۔۔کہ وہ۔فوراً اسکی طرف بڑھا اور ساتھ کھڑے پولیس کانسٹیبل کو کہا۔پکڑ اسے اور لے کر آ تھانے۔اور درج کر ایف آئی آر اسکے خلاف کہ اسنے آئی ایس روہان علی خان کی بیوی سے ملنے کی کوشش کی۔۔ہے روہان اسے گریبان سے پکڑ کر گھسٹیتا ہوا تھانے میں لے کر گیا سب پولیس والوں پر خوف سے خاموشی کے تالے لگے ہوئے تھے آج روہان کو اسقدر غصہ آیا تھا کہ ہر پولیس والا اسکے قریب جانے پر کترا رہا تھا

اتنا مارو اس کمینے کو۔اس کی چیخیں مجھے باہر سنائی دئیں روہان نے کہا اور جیل سے باہر نکلنے لگا۔

وہی ہو رہا ہے جو میں نے چاہا تھا۔۔شیان نے دل میں سوچا اور اپنا پہلا پینترہ آزمایا اور کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ تم سے پہلے مجھے پسند کرتی تھی۔۔ جیسے یہ الفاظ روہان نے سنے وہ بھڑک اٹھا اور تیزی سے دو قدم بڑھاتا ہوا اسکے قریب گیا اور شیان کو گریبان سے پکڑ کر تسلسل سے دو تین تھپڑ اسکی گالوں پر رسید کیے۔

بیوی ہے وہ میری۔ سنا تم نے اگر اب تو اسکے آگے پیچھے گھومتا ہوا نظر آیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا جو بھی اسکی طرف دیکھے گا تو آنکھیں نکال دوں گا۔ ڈھنڈا لاو۔۔ روہان نے کہا اور ساتھ ہی اس پر ڈھنڈوں کی بارش کر دی۔۔

لگتا اب تھوڑی سمجھ آ گئی ہو گی۔ چل نکل۔ چل اٹھ۔۔

نکالو اس گنفی کو تھانے سے۔۔ روہان نے ساتھ کھڑے پولیس کانسٹیبل کو۔۔ حکم دیا وہ فوراً شیان کو لیے باہر تھانے سے لے کر گیا

اوئے۔۔۔ وہ صاحب کی بیوی ہیں۔ اب کی بار یہ سوچ کر پیچھا کرنا انکا۔۔ آج ٹریلر کل پوری فلم لگے گی چل جا۔۔

پولیس کانسٹیبل نے دلاسا دیتے ہوئے اسے بھیجا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بس یہی کام تو میں چاہتا تھا۔۔۔ کیا سمجھتے ہو تم خود کو آئی سی پی صاحب۔۔اب دیکھنا آپکی محبت کے ساتھ ہوتا کیا ہے

وہ ابھی تھانے سے باہر نکلا تھا جب اسنے شہوار کو کال کی

پہلی دفعہ پر کال نہیں اٹھائی گئ دو تین دفعہ ٹرائی کرنے میں بھی کوشش ناکام تھی۔۔ آخر بار شیان نے اپنا آکری داو چلا تو وہ کامیاب ہوا کال اٹھالی گئ تھی

ثبوت چاہیے ؟ جیسے شیان نے کہا شہوار چونکی

کیا مطلب ؟

۔ان دونوں جو تم۔سب سے بڑا کیس حل کر رہئ ہو اسکے متعلق۔۔بات کر رہا ہوں اس رے کیٹ کے ماسٹر مائینڈ کا پتا لگوانا ہے ناں۔۔تو آو آج تمھیں ثبوت بھی دونگا۔۔

میں کیسے یقین کروں شہوار جنجھلائی اور تمھیں کس نے بتایا یہ میں کیس حل کر رہی ہوں

تمھیں ثبوت چاہیے یاں نہئں شیان نے اکتاتے ہوئے لہجے میں کہا

ہاں چاہیے کہاں ملنا ہو گا۔۔ شہوار نے کہا تو شیان نے پھر اسے اسی کیفے میں ملنے کا کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ تمھاری حالت اتنی بری کس نے کی ہے شہوار نے چونکتے ہوئے کہا

بیٹھو ساری باتیں تفصیل سے بتاتا ہوں۔۔

ایڈوکیٹ در شہوار۔ جس کے بارے میں مشہور ہے کہ آج تک کوئی وکیل انھیں مات نہیں دے سکا انکی عدالت میں ہمیشہ سچ جیتتا ہے اور وہ صرف سچ کا ساتھ دیتی ہے اسکے علاوہ کیسی کا نہیں اور اسکے لیے اسے کیسی بھی حد تک جانا پڑے وہ جاتی ہے۔ کیوں ٹھیک کہہ رہا ہوں میں شیان نے ایک الگ ہی مسکراہٹ سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

میں تمھاری یہاں فضول بکواس سننے نہیں آئی پوائینٹ پہ آو کہاں ہے ثبوت۔۔ بولو شہوار نے غصے سے کہا

مل جاتے ہیں شہوار مل جاتے ہیں صبر کرو۔۔ یہ سب بتانا اور ان سب باتوں سے تمھیں آگاہ کروانا بہت ضروری ہے کیونکہ جب مجرم کا نام تمھیں پتا چلے گا تو تمھارا یہ سب سچ کا ساتھ۔۔ سب کچھ ایک دفعہ ڈگمگائے گا۔

بکواس بند کرو۔۔ شیان اور بولو۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اگر میں یہ کہوں کہ اس ریے کیٹ کا ماسٹر مائینڈ تمھارے ہی خاندان سے ہے تو کیا۔ ایڈوکیٹ درشہوار ۔۔سچ کا ساتھ دے گی یا۔۔ دوسرے وکیلوں کی طرح۔۔ جھک جائے گی۔ جیسے شیان نے کہا شہوار فورا بولی

ایک بات یاد رکھنا شیان فراز عدالت میں کھڑے ہوتے مجھے صرف یہی پتا ہوتا ہے کہ میں نے انصاف کی فتح کروانی ہے۔۔ اور مجرم کو اسکے انجام تک پہچانا ہے پھر وہ چاہے۔۔ میرا اپنا قریبی ہی کیوں نہ ہوں "وہ کہتے ہیں نہ "انصاف کے معاملے میں کوئی رشتہ داری نہیں دیکھی جاتی

تو بس۔۔

خوشی ہوئی تمھارا زندہ دل جذبہ دیکھ کر۔۔ اب زرا دل کو تھامنا کیوں اسکے بعد۔ تمھیں سہارے کی ضرورت ہو گی

یہ وہ یو ایس بی جس میں اوڈیو ریکارڈنگ ہیں اس میں اس ماسٹر مائینڈ کی آواز ہے تم یہ سن کر۔۔ پتا لگا سکتی ہو یہ آواز کس کی ہے۔۔

شہوار نے چونک کر کو اس یو ایس بی کو غور سے دیکھا

تمھیں یقین ہے میں وہ آواز پہچان سکتی ہوں۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں۔ضرور۔۔کیونکہ وہ آواز تمھارے نام نہاد شوہر۔۔آئی ایس پی روہان علی خان کی ہے۔۔یہ الفاظ سنتے ہی

شہوار یک دم ساکت رہ گئ۔۔اسکی انکھوں میں کوئی حرکت نہیں تھا اسے یوں لگا جیسے اسکی سانسیں رک گئ ہوں۔۔اسکی پیشانی پر پسینے کی دھاریں بہنے لگی۔ہاتھوں میں کپکپی سی طاری تھی اور زبان پر نہیں نہیں کے الفاظ دوڑ رہے تھے۔۔

اب۔۔یقینا تمھیں سہارے کی ضرورت ہے مس ایڈوکٹ در شہوار۔۔

اس رے کیٹ کا ماسٹر مائنڈ ہے روہان علی خان جو پولیس کی وردی پہنے اس کی طاقت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے جو کالے دھندے کر رہا ہے۔۔اور پتا ہے یہ حالت میری کس نے کی ہے۔۔

روہان نے۔۔کیونکہ اسے پتا تھا کہ مجھے اس کے رے کیٹ کے بارے میں پتا چل چکا ہے اور اسنے مجھے دھمکی دی تھی کہ میں اپنی زبان کو تالہ لگائے رکھوں ورنہ اس سے بھی بد تر حالت ہو گی۔۔

اب بولو۔ایڈوکیٹ در شہوار کیا انصاف کی عدالت کھڑے ہو۔۔کر۔سچ کا ساتھ دو گی یا پھر اپنے شوہر کے اس رے کیٹ کا حصہ دار بنوں گی۔اپنی باتوں پہ قائم رہنا۔۔شیان نے کہا اور وہاں سے چل دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں نے کہا تھا کہ میں روہان سے بہتر ہوں ابھی بھی کچھ نہیں بیگڑا میں تمھیں اپنی زندگی میں اپناوں گا بس تم ایک دفعہ ہاتھ بڑھاو شیان نے کہا اور وہاں سے چل دیا

روہان!۔۔ نہیں۔۔وہ۔۔ایسا۔۔لیکن شیان کی جو حالت ہوئی ہے۔۔اففف خدایا۔میں ایسے شخص ۔کے ساتھ رہ رہی ہوں

آج تم کچھ زیادہ لیٹ نہیں ہو گئ شہوار؟روہان نے بے چینی کے عالم میں اس سے مخاطب ہوا وہ بہت دیر سے اسکا گھر انتظار کر رہا تھا اور فون بھی آف جانے پر وہ اور زیادہ فکر مند ہو گیا تھا۔"اور تم نے اپنا فون کیوں بند کر رکھا ہے؟میں نے اتنی کالز کی لیکن تم نے ایک بھی رسیو نہیں کی روہان مسلسل بول رہا تھا لیکن وہ آگے سے خاموش تھی بلکل خاموش۔۔

کیا ہوا ہے شہوار؟سب کچھ ٹھیک تو ہے؟کچھ ہوا ہے کیا؟

روہان شہوار کی طرف بڑھا۔۔وہ بلکل ساکت کھڑی تھی اور کیسی سوال کا جواب نہیں دے رہی تھی ۔۔

شہوار خدا کے لیے مجھے بتاو کیا ہوا ہے؟جیسے روہان نے کہا شہوار نے ایک نگاہ اس پر ڈالی اور کہا

" اب تک کتنی بالغ لڑکیوں کے سودے کر چکے ہو روہان علی خان"

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسے یہ الفاظ روہان نے سنے وہ وہی دھک رہ گیا اسکے قدم وہی زمین میں منجمد ہو گئے۔ اور چونکتے ہوئے کہا

کیا؟ یہ کیا کہہ رہی ہو شہوار۔۔

بولو؟ بتاؤ اب تک کتنی لڑکیوں کا باہر سودا کر چکے ہو کتنی لڑکیوں کی زندگیوں کے ساتھ کھیل چکے ہو سچ بول دو روہان تمھارا رے کیٹ بے نقاب ہو چکا ہے تم رینگے ہاتھوں پکڑے ے ہو۔۔ تمھیں کیا لگا کیسی کو تمھارے اس کالے دھندے کا علم نہیں ہو گا۔ تمھاری اس کالی وردی سے تمھارے سارے کالے دھندے چھپ جائیں گے نہیں روہان۔۔ کبھی نہیں میں ایسا نہیں ہونے دوں گی۔۔

شہوار تسلسل سے بول رہی تھی روہان ابھی تک شوک میں تھا اسے بلکل بھی شہوار کی باتوں کی سمجھ نہیں آ رہی تھی۔ وہ جھنجلا کے بولا

شہوار تم کیا کہہ رہی ہو؟ اور کس رے کیٹ کی بات کر رہی ہو اور میں نے کیسی لڑکی کی سمگلنگ نہیں کی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

واہ۔۔واہ۔۔ایکٹنگ بھی کمال کرتے ہو تم! اپنے ہے کام کو نہیں پہنچا رہے ہیں چلو میں بتا دیتی ہوں پھر تمھیب اب کچھ یاد آجائے گا۔ تمھیں پتا ہے میں اس دفعہ کونسا کیس لڑ رہی ہوں اسلام آباد میں لڑکیوں

کے سمگلنگ رے کیٹ کا کیس۔اور میں اتنے ہفتوں سے اس رے کیٹ کے خلاف ثبوت ڈھونڈ رہی تھی لیکن ہر بار ناکام رہ جاتی کیونکہ انکے خوف سے کوئی زبان کھولنے کو تیار نہیں تھا۔۔اور اس رے کیٹ کے ماسٹر کے خلاف ثبوت چاہیے تھا۔۔اور آج مجھے ثبوت مل ہی گیا دیر سے ہی لیکن۔اونٹ پہاڑ کے نیچے آہی گیا۔۔میں باہر کی دنیا میں بھیڑیا تلاش کرتی رہی۔۔اور مجھے کیا پتا تھا بھیڑیا گھر میں ہی موجود ہے

تمھارے خلاف ثبوت ہے روہان علی خان کہ تم اس رے کیٹ میں ملوث ہو اور اس رے کیٹ کو چلاتے ہو۔۔اور پتا ہے آج مجھے اس بات پر شرم آرہی ہے کہ میں تم جیسے گندے شخص کے نکاح میں ہوں

یہ الفاظ۔۔کیسی سرد لہر کی طرح اسکے پورے وجود کو سن کر گئے تھے۔۔آج شہوار نے روہان کی ذات پر انگلی اٹھائی تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا تمھیں لگتا ہے میں اس ریے کیٹ میں ملوث ہوں۔۔روہان نے دھبی آواز سے کہا

مجھے یقین ہے روہان۔ آڈیو ریکاڈر میں تمھاری آوازان کر تو۔۔مجھے یقین آ گیا۔۔اور یہ ناٹک مت کرو ۔میرے سامنے۔۔اس سے میرا دل موم نہیں ہو گا۔

اور کس قدر گر چکے ہو تم۔۔جب شیان کو اس ریے کیٹ کے بارے میں پتا چلا تم نے اسے اپنا پولیس ہونی کا روب جمایا۔اس بیچارے کو بھلا وجہ کیسی بھی بھی تحت مارا کیوں؟ بولو؟ ایسا کیوں کیا۔۔

میں۔۔۔میں۔پاگل تھی جو تمھارے میں سوچنے لگی کہ تم۔۔ایسے انسان نہیں ہو۔۔لیکن پولیس والے ہو۔حرام کھانے کی عادت تو ہو گی

جیسے شہوار نے کہا وہ فورا بولا

بس۔۔۔شہوار اب بس۔۔اب تم کچھ نہیں بولو۔گی بہت ہو گیا میں ہر بات برداشت کر سکتا ہوں لیکن اپنی ذات کے خلاف ایک بات برداشت نہیں کر سکتا تمھیں کیا لگتا ہے میں لڑکیوں کو بیچتا ہوں ۔اتنا بے غیرت نہیں ہوں میں۔۔میری بھی بہن ہے۔۔اور میں کیسی اور کی بہن کے ساتھ اتنا بدتر سلوک کروں۔۔نہیں۔شہوار اور کس ثبوت کی بات کر رہی ہو تم۔کونسا ثبوت۔اور تم اس شخص کے ثبوت پر اعتبار کر رہی ہو۔جو اعتبار کرنے کے لائق نہیں ہے۔۔لیکن خیر۔جب رشتوں میں اعتماد اور

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اعتبار ہی نہ ہو نہ۔ تو وہاں شک کی دیوار آہی جاتی ہے اور میرے تمھارے رشتے میں کبھی اعتبار ہی نہیں تھا۔۔ تم نے کبھی مجھے اس چیز کے قابل نہیں سمجھا نہ میری محبت کو۔۔ اور نہ ہی میرے جذباتوں کو۔ تم نے ہمیشہ مجھے قصوروار ٹھہرا ہمیشہ ہر مقدمے میں مجھے۔۔ ہی سزہ دی۔۔ اور آج تو تم نے میری ذات کی دھجیاں بکھیر کر رکھ دی ائیڈوکیٹ در شہوار۔۔ پتا ہے آج مجھے اس بات کا زیادہ تکلیف ہوئی ہے کہ تم نے اس شخص کی بات پر اعتبار کیا۔۔ کیسے جو تمھیں چھوڑ کے جا چکا تھا۔۔ بیچ راستے۔۔ تم اس شخص سے ملتی رہی شہوار لیکن میں نے تمھیں کچھ کہا تم سے پوچھا کیونکہ مجھے تم پر اعتبار تھا۔۔ مجھے یقین تھا لیکن۔۔ تم نے تو ایک سکینڈ میں مجھے۔۔ سب سے برا بدتر قرار دے دیا۔۔ تم نے صرف اس رشتے کو مجبوری کے تحت قبول کیا ہے کبھی دل سے نہیں دل کے رشتوں میں یہ سب نہیں پایا جاتا اور ہمارا آج بھی رشتہ وہی کھڑا ہے۔۔ میں نے جب جب کوشش کی تم نے ہمیشہ۔ ہی ماضی کی تلخ یادوں کو ۔۔ یاد کیا۔ لیکن اب میں ہار چکا ہوں واقع میں کبھی تمھارے دل میں اپنے لیے محبت قائم نہیں کر سکتا کبھی نہیں۔ آج تم نے مجھے میری ہی نظروں میں گرا دیا۔۔ روہان نے کہا اور کمرے سے فورا باہر چلا گیا۔ اسکا پورا وجود کانپ رہا تھا۔ آج وہ اپنے آنسو کو نہیں روک پایا تھا۔ شہوار نے آج اسے توڑ دیا تھا وہ بکھر چکا تھا۔۔ محبت نے اسے اتنا درد دیا کہ۔۔ آج ہنس کے درد کو سہنے والا شخص اپنے آنسوؤں کو روک نہ پایا۔ سڑھیاں اترتے ہوئے بھی۔ اس کے قدم لڑکھڑا رہے تھے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یار میں ہار گیا۔۔ عاقب میں اپنے آپ میں ہار گیا۔۔ اسنے اس شخص کی بات پر اعتماد کیا۔۔ جس نے اس کی زندگی برباد کی۔۔ مجھے اس بات کا دکھ نہیں کہ۔ وہ میرے خلاف ثبوت لائی۔۔ دکھ تو اس بات کا ہے۔ اس شخص کی باتوں پر یقین کر کے مجھے جھوٹا قرار دیا۔ کہا۔ کہ میں اسکی زندگی کی سب سے بڑی غلطی ہوں۔۔

اور آج۔۔ یہ آنسو بھی رک نہیں پائے۔۔

روہان۔۔۔ روہان میرے یار۔۔ حوصلہ رکھ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ مجھے اس بات کی بھابھی سے بلکل بھی توقع نہیں تھی کہ وہ اتنی بڑی ایڈوکیٹ ہو کر بھی جھوٹے شخص پر اعتبار کر لے۔۔ جھگڑے کی بات الگ تھی۔۔ لیکن تمھاری ذات کو ایک ایسے کم ترے کیٹ سے جوڑا۔ اور اس ثبوت کے تحت جس میں تمھاری آواز کا استعال کیا ہے۔۔ ان کو ایک بار بھی یہ خیال نہیں رہا کہ آجکل کی دنیا کی ٹیکنالوجی اس قدر تیز ہے کہ وہ کیسی کی بھی آواز کو مکس کر سکتے ہیں عاقب نے حیرانگی سے کہا

روہان۔۔ ایسے درد میں رہنے سے سب کچھ۔۔ ٹھیک نہیں ہوتا۔۔ اسے تمھاری قدر ہی نہیں۔ تو اچھا ہے ناں تم۔۔ اس جگہ کو ہی چھوڑ دو۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں چھوڑ سکتا یار۔۔یہ کم بخت محبت۔۔روک دیتی ہے دل کیا۔۔اسے تھپڑ ماروں لیکن نہیں میں اپنی محبت کو درد نہیں دیکھ سکتا اسکی آنکھوں میں ایک آنسو نہیں برداشت کر سکتا۔وہ نہیں جانتی وہ میری زندگی میں کیا اہمیت رکھتی ہے عاقب۔۔۔روہان کی آنکھیں بلکل نم اور گہری لال تھی ساری رات بیداری میں بسر کرنے سے اسکی آنکھیں سن پو گئ تھی۔۔ایسا ہی ہوتا ہے۔محبت کرنے والوں کے ساتھ۔۔یہ آسان تھوڑئ ہے۔۔رقص ہے صاحب وہ بھی آگ پر۔۔اور اس آگ میں اب روہان جل رہا تھا۔۔

روہان میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ تجھے ایسی محبت ہو گی۔عاقب نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا اپنئ حالت دیکھو۔۔کیا ہو گئ ہے

یہ سنتے ہی۔۔روہان بے اختیار مسکرایا۔۔آتش عشق کا نتجہ ہے غالب۔۔۔

"نہیں کم ہو گا"

بڑھے گا۔۔روہان نے کہتے ہوئے سر جھٹک دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہت اچھا کیا ہے آپی۔ آپ نے اس شخص کے ساتھ۔۔یہی ڈیزرو کرتا ہے۔۔کون اتنی محبت کرتا ہے بھلا جیسے زرش نے کہا شہوار نے چونک کر اسکی طرف دیکھا

ایسے کیوں دیکھ رہی ہیں صحیح تو کہہ رہی ہوں۔۔روہان نے اتنی محبت کی ہے تم سے۔اتنی محبت کہ میں اس شخص کی داد دیتی ہوں مسکرا کر۔۔آپ کی تلخ باتوں کو سہہ لیتا ہے آپ نے تو آج انکی محبت کی چھیترے چھیترے کر دیے۔۔انکے جذباتوں کو اپنے۔۔پیروں تلے روندا۔

آپ۔۔۔آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔اس بے وفا کی باتوں پر۔اعتبار کیسے کر سکتی۔۔اس گھٹیا شخص کی باتوں پر

سیریسلی آپی۔۔آپ نے ایک جھوٹے ثبوت سے اتنا گندہ الزام لگا یا روہان بھائی پر ایک دفعہ بھی ۔۔نہیں سوچا کہ وہ شاید جھوٹ بول رہا ہو۔۔

زری اس نے ایڈیو۔۔ریکارڈر دیا ہے شیان نے

اس گھٹیا شخص نام مت لیں میرے سامنے۔۔۔آیا بڑا ثبوت دینے والا۔آپ کو لگتا ہے روہان بھائی نے یہ کیا ہے جیسے زرش نے کہا وہ وہی خاموش ہو گئ شہوار کی آنکھوں میں آنسو آ گئے

رو کیوں رہی ہیں۔۔جواب دیں۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زری چلی جاو۔۔ یہاں سے۔۔۔ مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔ خدا کے لیے۔۔ شہوار نے آنکھیں بند کر لی

زرش خاموش اور وہاں سے چل گئ۔۔

شہوار۔۔ تمھیں لگ رہا ہے میں جھوٹ بول رہا ہوں شیان نے چونکتے ہوئے کہا

سچ سچ بولو۔۔۔ شیان۔۔ شہوار نے غصے سے کہا

یہ سنتے ہی شیان نے قہقا لگا یا۔ مجھے پہلے ہی پتا تھا تم۔۔ کبھی اپنوں کے خلاف کیس نہیں لڑ سکتی کبھی نہیں ۔۔۔ ائیڈوکیٹ در شہوار۔۔ واہ یہ ہیں آپ۔۔ جو دوسرے مجرموں کو پھانسی تک لاتی ہیں لیکن اپنے مجرموں پر۔۔ پردہ

بکواس بند کرو شیان میں کوئی۔ حمایت نہیں کر رہی میں۔۔ بس کنفرم کر رہی ہوں کیا تم شور ہو کہ روہان ہی اسکے پیچھے ہے وہ آواز کیسی اور کی بھی تو ہو سکتی ہے۔۔

ابھی یہی گفتگو۔۔ زیر بحث تھی کہ شہوار کے فون کی گھنٹی بجی

شہوار نے فون اٹھایا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مبارک ہو۔۔میڈم۔اس رے کیٹ کے مسٹر کا نام پتا چل گیا جیسے اس آدمی نے کہا شہوار نے جلدی سے کہا

کون ہے؟

میم۔۔بہت ہی۔۔پکا کھلاڑی ہے۔۔وہ۔اتنے سالوں میں سب کو مات دیتا آیا ہوا ہے آج اسکے رے کیٹ کے شخص نے ہی آکر۔۔ویڈیو بیان دیا ہے۔۔شیان فراز ہے۔۔نام اسکا

جیسے شہوار نے سنا۔۔۔وہ ایک دم وہی سمٹ کر رہ گئ

کیا؟۔۔ک۔۔۔کیا نام بتایا

میم شیان فراز۔۔۔ہے نام اسکا۔

ہو کہ۔۔یہی ہے۔۔شہوار نے لڑکھڑاتی ہوئ زبان سے کہاsure تم۔۔

جی میڈم۔۔وہی ہے آدمی نے پر اعتمادی سے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شیان جو اسکے سامنے کھڑا ہوا مسکرا رہا تھا اسے یہ لگ رہا کہ اسکا بندہ شہوار کو کال کر رہا تھا۔۔ جیسے اس نے ہی حکم دیا تھا کہ وہ جب شہوار سے ملنے جائے گا تو وہ اس دوران شہوار کو کال کرے گا اور اسے بتائے گا کہ اس ریکیٹ کا ماسٹر روہان ہے۔۔

شہوار نے شیان کی طرف۔۔۔بے اختیار اور فون بند کیا

میں نے کہا تھا نہ کہ یہ روہان ہی اس سب کے پیچھے کہا

جیسے شیان نے ہنستے ہوئے کہا شہوار نے ایک زور دار تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا

شیان پھر بولنے لگا تھا کہ۔۔ شہوار نے پھر ایک تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا۔۔

ی۔۔۔یہ۔ کیا ہے شہوار شیان نے چونک کہ پوچھا

تمھارا شکریہ ادا کر رہی ہوں شیان تم نے مجھے۔ اسکا نام بتا دیا۔۔

اور ساتھ ہی۔۔ شہوار نے پولیس والوں کو کال ملائی

ہیلو۔۔پولیس۔۔۔جی میں ایڈوکیٹ در شہوار بات کر رہی ہوں۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ کے لی خوشخبری ہے۔۔۔اسلام آباد میں لڑکیوں کی سمگلنگ کرنے والا درندہ شیان فراز بطور ثبوت میرے سامنے کھڑا ہے

سنتے ہی شیان بھڑک اٹھا۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہو تم شہوار۔۔م۔۔۔میں۔۔شیان گھبرا کے پیچھے ہٹا۔۔

سب لوگ یہ منظر دیکھ کر کھڑے ہونے لگے۔۔۔وہ کیفے بار میں کھڑے دونوں بات کر رہے تھے۔

شہوار نے آگے بڑھ کر شیان کو اسکے گریبان سے پکڑا۔

کہاں جا رہے ہو شیان فراز اتنی جلدی تو نہیں جانے دوں گی اب تو تمھاری بربادی کا وقت شروع ہوا ہے تمھیں کیا لگا مجھے اصلی مجرم کا پتا نہیں چلے گا تم جیسا گھٹیا شخص میں نے آج تک نہیں دیکھا اپنے ہی ملک کی بہنوں بیٹیوں کے ساتھ اتنا بھتا کام کرتے ہو شرم نہیں آئی یہ کرتے ہوئے زرا سی بھی کوفت محسوس نہیں ہوئی لیکن تمھیں اس سے کیا غرض وہ کونسا تمھاری بہن کے ساتھ ایسا ہوا ہے۔۔درد تو وہی محسوس کر سکتے ہیں جنکی بہنیں ہوں لیکن خدا تم جیسے حیوانوں کے ہاں بہنیں نہیں دیتا

یہ۔۔کیا بکواس کر رہی ہو اپنے شوہر کا الزام اب مجھ پر۔اس روہان نے کیا ہے۔۔وہ آگے سے بولا۔

شہوار نے پھر ایک تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اب۔۔اور نہیں۔۔اب میں روہان کے خلاف کوئی لفظ نہیں سنوں گی۔۔اور نام نہ لینا اپنی اس گندی زبان سے میرے شوہر کا۔۔آگے تمھاری وجہ سے میں اسے بہت درد دے چکی ہوں۔

ابھی یہی گفتگو جاری تھی کہ اسی دوران پولیس وہاں آ گئ۔

وہ گاڑی سے باہر نکلا تھا جیسے روہان نے کیفے میں داخل ہوا۔وہ تیزی سے دو قدم بڑھاتا ہوا شیان کی برف لپکا۔

جو شہوار کو تھپڑ مارنے لگے تھا۔۔لیکن اس سے پہلے روہان نے آ کر شیان کا ہاتھ پکڑ لیا

اور اسکے چہرے پہ ان گنت تھپڑ رسید کیے۔۔ہاتھ توڑ دوں گا تمھارے۔۔اسے مارنے لگا تھا۔۔اسے مارنے لگا تھا

ر۔۔۔روہان۔۔چھوڑو اسے۔۔وہ۔مر جائے گا شہوار نے آگے بڑھ کر۔روہان کو پیچھے کیا۔شہوار تم چپ کر جاو۔۔چلی جاو یہاں سے آج اسے میں خود دیکھوں گا۔جیسے روہان نے کہا شہوار دو قدم پیچھے ہٹی روہان آج اپنے پورے طیش میں تھا۔۔بہت مشکل سے ساتھ کھڑے پولیس کانسٹیبلز نے ۔۔شیان کو چھڑایا۔

تم ٹھیک ہو؟روہان نے شہوار کی طرف دیکھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہ۔۔۔ہوں۔۔ شہوار نے شرمندگی سے نظریں جھکائے

ر۔۔۔روہان۔۔وہ ابھی کچھ کہنے لگی تھی کہ اس سے پہلے روہان وہاں سے چلا گیا۔۔

آج اس نے شہوار کی بات نہیں سنی تھی۔۔وہ چلا گیا تھا۔ شہوار اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی ۔۔اسکی آنکھوں سے آنسو جھلک رہے تھے اسنے روہان کو جو دکھ اور درد دیے تھے۔۔وہ اپنے کیے پر شرمندہ تھی

عدالت کی کاروائیاں شروع ہو گئ۔۔جب یہ بات فراز صاحب اور شیان کی والدہ کو پتا چلی تو ان سب کے رونگٹے کھڑے ہو گئے آج عدالت کی پہلی کاروائی تھی

شیان فراز کو۔۔کورٹ کے اندر داخل کیا گیا۔ ہر طرف لوگوں کا جھرمٹ تھا۔۔اور وہ بے بس ماں باپ بھی وہاں موجود تھے جن کی بیٹیوں کو وہ اغواہ کر چکا تھا

عدالت میں لانے سے پہلے شیان کو اسکے ماں باپ کے سامنے کھڑا کیا

فراز صاحب نے کچھ سوچے سمجھے بنا۔۔اسکے منہ پر زور دار تھپڑ رسید کیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے شرم آرہی ہے کہ تو میری اولاد ہے۔۔شیان۔ جا آج خدا تجھے سخت سزہ دے۔۔

م۔۔ماں۔ آپ تو مجھے سمجھے شیان نے اپنی والدہ کی طرف دیکھا

بکواس بند کر شیان۔ صیح کہہ رہے ہیں تیرے ابا۔ لے جاو اسے ہماری نظروں کے سامنے

وہ اپنی گاڑی سے باہر نکلی تھی۔۔ جیسے میڈیا نے شہوار کی گاڑی دیکھی۔ وہ جلدی سے اسکی طرف لپکے

۔

لیکن اس سے پہلے۔ اسکی حفاظت کے لیے موجود تھا۔ اور وہ روہان علی خان تھا

م۔۔ میم۔۔ کیا آپ ہمیں بتا سکتی ہیں کہ آپ نے اتنے بڑے رے کیٹ کے خلاف ثبوت کیسے حاصل کیا کیونکہ اس رے کیٹ کے خلاف آج تک کیسی نے اتنی جرات نہیں کی تھی

پلیز۔۔ ابھی وہ کچھ نہیں کہے گی سب کیس کی سماعت کے بعد پیچھے پیچھے ہٹیں۔۔ روہان اسکے آگے تھا۔ اور وہ اسکے پیچھے تھی۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

لوگوں نے اسے چاروں طرف سے گھیرا تھا لیکن اسے اطمینان تھا۔۔کیونکہ اسکے ساتھ روہان تھا۔وہ اس

شخص کو دیکھ رہی تھی وہ پوری طرح ٹوٹ چکا تھا۔لیکن پھر بھی وہ ہر قدم میں شہوار کے ساتھ تھا وہ بکھر چکا تھا۔لیکن اسنے پھر بھی شہوار کا ہاتھ تھامے رکھا تھا۔یہ تھی روہان کی محبت۔اور شہوار نے ہمیشہ اسکی محبت پر کیچڑ اچھالا۔ہمیشہ اسکے وعدوں کو جھوٹا قرار دیا۔۔ہمیشہ اسکا دل دکھایا۔اور وہ ایسا شخص تھا۔۔جس نے ہنس کے۔اسکی ہر بات کو برداشت کیا لیکن۔۔

چلو۔۔اندر روہان نے اسے آگے کیا

شہوار نے مڑ کے روہان کی طرف دیکھا وہ اس سے کچھ کہنا چاہ رہی تھی

لیکن روہان اسے نظر انداز کیے آگے بڑھ گیا۔۔وہ وہی افسردہ ہو گئ۔۔وہ اس سے بات نہیں کر رہا تھا ۔اسکی طرف دیکھ نہیں رہا تھا۔اور شہوار کو بہت درد ہو رہا تھا۔۔وہ اپنے کیے پر شرمندہ تھی اس سے معافی مانگنا چاہتی تھی لیکن شاید اب روہان اسے معاف نہیں کرنا چاہتا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیس کی کاروائی شروع ہو گئ۔۔اور ہمیشہ کی طرح سب لوگوں کو ایک حوصلہ تھا انھیں یقین تھا کہ جس عدالت میں ایڈوکیٹ در شہوار کھڑی ہوتی وہاں ہمیشہ سچائی کی ہی جیت ہوتی۔ تھی۔اور آج تک کوئی بڑا سا بڑا وکیل انکو مات نہیں دے سکا

جب وہ عدالت میں بولتی تو بڑوں بڑوں کا منہ چپ ہو جاتا

اور آج بھی شہوار نے ایسا ہی کیا۔۔وہ پورے جوش میں کیس لڑ رہی تھی۔

اور سارے ثبوت اور گواہوں کی بدولت شیان فراز۔کو عمر قید کی سزہ سنوائی گئ۔۔عدالت میں بیٹھے ان ماں باپ کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آگئے وہ سب آگے بڑھ کے شہوار کو عقیدت سے مل رہے تھے۔

اسکا شکریہ ادا کر رہے تھے۔جج نے ان سب لڑکیوم کو جن کو شیان باہر بیچ چکا تھا۔۔سب کو واپس لانے کے نوٹس جاری کر دیے۔۔اور آج بھی ہمیشہ کی طرح۔۔سچائی کی جیت ہوئی۔۔

شہوار۔۔۔جیسے فراز صاحب نے کہا

شہوار کے قدم وہی منجمد ہو گئے۔۔اس سے پہلے وہ کچھ کہتی

فراز صاحب نے اسکے آگے اپنے ہاتھ جوڑنے لگے تھے کہ شہوار نے جلدی سے انکے ہاتھوں کو پکڑ لیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں۔۔ نہیں تایا جان۔۔ ایسا مت کریں آپ بڑے ہیں۔۔

مجھے معاف کر دو۔ شہوار بیٹا میں نے تمھارے ساتھ بہت برا کیا ہے۔۔ تمھارے کردار پر۔ بہت جھوٹی انگلیاں اٹھائی ہیں۔۔ خدا کے لیے مجھے معاف کر دو

ارے نہئں نہیں تایا جان ایسا مت کہے میں نے تو آپ کو کب کا معاف کر دیا۔

یہ کہتے ہوئے فراز صاحب نے اسے اپنے گلے لگا لیا

جیتی رہو۔ بیٹا اللہ تمھیں خوش رکھے۔۔

امی۔۔۔ شہوار سکینہ بیگم کو دیکھتے ہوئے انکے گلے لپک گئ۔

اور زور زور سے رونے لگی۔۔

سکینہ بیگم نے بھی اپنے سر درویے پر معافی مانگی۔ سب۔۔ خوش تھے۔ اور وہ آج بہت خوش تھی بہت زیادہ اسے اپنی زندگی کی ساری خوشیاں مل چکی تھی اب سب کچھ ٹھیک ہو چکا تھا۔۔ سب کچھ

شہوار کی آنکھیں روہان کو ڈھونڈ رہی تھی۔ وہ وہاں نہیں موجود تھا۔۔ کیس کے بعد وہ اسکے پاس نہیں آیا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار نے اسے کال کی لیکن فون آگے سے بند تھا

وہ خاموشی سے چل رہا تھا۔۔ کچھ نہیں بول رہا تھا

وہ خوش ہے۔۔ بہت خوش ہے۔ اور میں اسی میں خوش ہوں۔۔ کہ وہ خوش ہے۔۔ اسے میرے بغیر جینا آتا ہے لیکن مجھے اسکے بغیر نہیں۔۔ وہ آگے بڑھ سکتی ہے میرے بغیر لیکن میں نہیں۔۔ روہان نے بے اختیار گہرا سانس لیا۔

رات کے۔۔ بارہ بجنے کو آئے تھے جب وہ گھر آیا

جیسے دروازہ کھولا شہوار جلدی سے اٹھی

جو نشست گاہ میں بیٹھی اسکا انتظار کر رہی تھی

روہان۔۔ تم کہاں تھے۔۔ وہ جلدی سے اسکی طرف بڑھی

لیکن وہ آگے سے خاموش تھا

میں نے تم سے کچھ کہنا ہے روہان۔۔ شہوار نے شرمندگی بڑے لہجے میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مبارک ہو شہوار۔۔تم کیس جیت گئ۔۔روہان نے طنزا کرتے ہوئے کہا

ر۔۔۔روہان میں جانتی ہوں

بس۔۔شہوار اب۔۔بس۔۔جب ہمارے رشتے میں کچھ رہاہئ نہیں تو پھر کونسے شکوے۔

ن۔۔۔نہیں۔روہان۔۔شہوار نے پھر کوشش کی لیکن

روہان نے اسے چپ کروادیا

اور وہ کمرے میں چلا گیا

اسکا حق بنتا تھا اسکے ساتھ ایسارویہ رکھنا۔۔وہ کر سکتا تھا۔۔اور آج اسکا غصہ جائز بھی تھا

خاموشی نے ان دونوں کے درمیان جگہ لے لی تھی۔وہ روہان جو ایک منٹ کے لیے چپ نہیں کرتا تھا ہمیشہ شہوار کو تنگ کرنا۔اسکی باتوں کا مذاق بنانا وہ بلکل چپ ہو گیا تھا شاید یہ قسمت کے کھیل تھے یا محبت کے امتحان۔۔وہ کمرے میں اکیلا ہی بیٹھا سگریٹ سلگا رہا تھا شہوا کمرے میں نہیں آئی تھی وہ صوفہ پر ٹیک لگائے۔صرف ایک ہی انسان کے بارے میں سوچ رہا تھا اسے شہوار کی باتیں بار بار یاد آرہی تھی اور جب جب یاد آتی۔۔وہ اور درد محسوس کرتا۔آنکھیں نم ہو جاتی۔۔محبت انسان کو کتنا مجبور اور بے بس کر دیتی ہے۔پھر کچھ دیر بعد وہ اٹھا اور کمرے سے باہر نکلا جیسے وہ نشست گاہ کی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

طرف بڑھا اسنے شہوار کو وہی صوفہ پر سوتے ہوئے دیکھا تو فورا کمرے سے چادر لا کر اسکے اوپر اوڑھ دی۔۔اور وہی اسکے قریب بیٹھ گیا اور اسے دیکھنے لگا

بہت درد ہوا ہو گا۔۔جب میں نے اسے نظر انداز کیا ہو گا۔میں ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا شہوار تم نے مجھے مجبور کیا۔۔تم نے میری محبت کو اس موڑ پر لا کر کھڑا دیا کہ مجھے تمھارے ساتھ یہ رویہ رکھنا پڑا ۔۔روہان نے بے بسی سے اپنا سر جھٹک دیا

شہوار کے اٹھنے سے پہلے وہ آفس جا چکا تھا۔۔شہوار نے جب اسے گھر نہ پایا تو فورا اسے کال کی

ہیلو! شہوار نے پہل کی۔روہان آج تم اتنی تھا نے چلے گئے ناشتہ بھی نہیں کیا تم نے۔۔مجھے ایک دفعہ اٹھا دیتے میں تمھارے لیے ناشتہ بنا دیتی۔

میں اپنے کام خود کرنا پسند کرتا ہوں۔اور آئیندہ تم کوئی زحمت مت کرنا۔اوکے میں بعد میں بات کرتا ہوں زرا بزی ہوں

یہ کہتے ہی روہان نے فون بند کر دیا۔شہوار وہی خاموش رہ گئ۔۔اسنے فون کو گور سے دیکھا کیا یہ روہان ہی تھا جو اتنے تلخ لہجے سے مخاطب تھا اس سے۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ ابھی اسی بارے میں سوچ رہی تھی کہ گھر فراز صاحب زرش اور سکینہ بیگم آئیں۔

یہ دیکھتے ہی شہوار کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئ

اسلام و علیکم تایا جان۔۔وہ یہ کہتے ہوئے فراز صاحب سے ملنے کے لیے آگے بڑھی

و علیکم اسلام کیسی ہو بیٹا۔

میں بلکل ٹھیک۔۔تائی جان کہاں ہیں؟ شہوار نے جلدی سے جواب دیا

و۔۔۔وہ بیٹا تمھاری تائی جان کیسی ضروری کام سے میکہ گئ ہیں۔۔کیسی کام سے

اوا چھا۔۔۔

امی کیسی ہیں آپ؟ وہ اب سکینہ بیگم سے مل رہی تھی

آئیں اندر آئیں۔۔۔یہ کہتے ہوئے وہ سب۔۔نشست گاہ کی جانب بڑھے

آپ بیٹھے میں آپ لوگوں کے لیے چائے لاتی ہوں

زرش بھی شہوار کے ساتھ کچن میں آئی

روہان بھائی کہاں ہیں آپی؟ زرش نے فریزر میں سے دودھ نکالتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ظاہر ہی بات ہے کام پہ۔۔ہے شہوار نے اپنے چہرے کے تاثرات چھپاتے ہوئے جواب دیا

آپ نے ان سے معافی مانگی جیسے زرش نے سوال کیا

آگے۔۔سے شہوار نے جلدی سے موضوع گفتگو تبدیل کرتے ہوئے کہا

زری۔۔کپ نکالو۔۔

آپی میں آپ سے کچھ پوچھ رہی ہوں آپ نے روہان بھائی سے بات کی۔۔زرش نے پھر ایک دفعہ اسی موضوع پر بات کی۔

نہیں کی؟

کیا مطلب؟زرش چونکی

مطلب واضح ہے وہ میری شکل دیکھنا نہیں چاہتا بات کرنے کو تیار نہیں ہے وہ مجھ سے اور تم کہہ رہی ہو کہ میں اس سے بات کروں۔۔ شہوار نے زرش کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

تو آپ کو کیا لگتا ہے۔۔ آپ نے اتنا بڑا الزام لگایا تھا ان پر۔۔انکی ذات پر۔۔بے وجہ جھوٹا الزام جو انہوں نے کیا بھی نہیں تھا زرا سوچے آپی اگر یہ سب آپ کے ساتھ ہوتا۔تو کیا کرتی آپ؟بولیں

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

۔۔اور اس انسان کی تو بات ہی اور ہے۔۔ قسم سے آپی۔روہان علی خان جیسا محبت کرنے والا شخص میں نے آج تک نہیں دیکھا۔وہ ہر لحاظ سے ہی اچھے ہیں اخلاق۔۔جو بھی ہو۔آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کو روہان بھائی جیسے شوہر ملے۔وہ تو آپ سے بات نہیں کر رہے یہ تو بہت کم تھا میرے خیال سے ۔وہ تو آپ کو چھوڑ کر چلیں جائیں گے

جیسے زرش نے کہا۔شہوار کے کام کرتے ہوئے ہاتھ وہی رک گئے

بکواس بند کرو زرش۔اللہ نہ کرے۔۔یہ سنتے ہی زرش مسکرائی

صیح تو کہا ہے میں نے ایک سکینڈ اپنے سفر ہر نظر دھرائیں۔۔جب آپ روہان بھائی کی زندگی میں آئی تھی۔

تب سے لے۔کر آپ نے انھیں۔دکھ دیا ہے۔صرف درد دیا ہے۔۔اور اس شخص نے آپ کو صرف محبت دی ہے

اور آپ نے آج تک اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا۔

یہ سنتے ہی۔۔شہوار چڑی چپ کرو تم۔۔چلو اندر۔یہ کہتے ہوئے وہ دونوں نشست گاہ میں گئ جہاں فراز صاحب اور سکینہ بیگم بیٹھے باتیں کر رہے تھے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا بیٹا روہان بیٹا کہاں ہے ؟ وہ نظر نہیں آرہا جیسے فراز صاحب نے پوچھا۔۔ شہوار نے انکی طرف چائے کا کپ بڑھاتے ہوئے کہا

تایا جان وہ اس وقت ڈیوٹی پر ہوتے ہیں۔۔۔ یہ سنتے ہی فراز صاحب فورا بولیں

او۔۔ہاں۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ بہت ہی اچھا لڑکا ہے روہان کل میں بازار تھا۔۔

تو وہاں بدوگروں کا بہت جھگڑا ہو رہا تھا اور پولیس بھی وہی موجود تھی۔۔اس جھرمٹ میں۔۔اتنی دھکم تھی کہ ساتھ چلتے بھی لوگ اسکی لپٹ میں اگئے اور میں بھی اس زد میں آگیا

وہ تو اچھا ہوا روہان بیٹا وہاں تھا اسنے مجھے وہاں سے نکالا۔ اور مجھے کلینک لے کر گیا پٹی کروائی اور خود گھر چھوڑ کر گیا۔ بہت ہی اعلی اخلاق کا مالک شخص ہے بیٹا واقعی میں بہت خوش ہوا کہ وہ ہمارے خاندان کا حصہ ہے یہ سنتے ہی شہوار یک دم خاموش ہو گئ۔ اسنے ہمیشہ اس شخص کو سنگ دل اور بے رحم کہا تھا جو دوسرے لوگوں کے ساتھ بس بدتر سلوک کرتا ہے۔ اور وہ تو اسکی سوچ بر عکس نکلا تھا۔ اب تک جن لوگوں سے شہوار مل چکی تھی سب ہی۔ روہان کے بارے میں یہی کچھ کہتے۔۔

جی۔جی تایا جان۔۔ میرے جیجا جی۔۔ تو بہت ہی اچھے ہیں۔۔ زرش نے بات کو بھڑا وادیا۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا امی جان میں یہی سوچ رہی ہوں کہ آج رات کا کھانہ آپ میرے ہاں کھائیں گے ایسے رات میں آپکی روہان سے بھی ملاقات بھی ہو جائے گی۔۔

چلو ٹھیک ہے بیٹا جیسے تم چاہو۔ سکینہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

چلو آو زرش۔ میرے ساتھ آو۔ میرا ہاتھ۔۔ بٹھاو۔۔ شہوار نے کہا اور نشست گاہ سے باہر بڑھی

آپی آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے زرش نے ہاتھوں کو مسلتے ہوئے کہا

ہاں بولو" کیا کہنا ہے شہوار نے کیبن سے کچھ نکالتے ہوئے کہا"

وہ۔۔۔ آپی۔۔ امی نے رشتہ طہہ کر دیا ہے جیسے زرش نے کہا شہوار نے چونک کے اسکی طرف دیکھا

کس کے ساتھ؟

عاقب کے ساتھ۔۔ یہ سنتے ہی۔ شہوار بلکل چونک گئ

کیا عاقب روہان کا دوست۔۔۔ اسنے جھٹ سے پوچھا

ہاں۔۔ وہی زرش نے اثابات میں سر ہلایا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ دیکھتے ہی شہوار وہی خاموش ہو گئ۔۔اور پھر اپنے کام میں مصروف ہونے لگی

آپی۔۔ آپ خوش ہیں۔

میں کیا کہہ سکتی ہوں زری۔ تم لوگ مجھ سے پوچھے بنا رشتہ طہہ کر سکتے ہو اب میری خوشی اور ناراضگی کا کیا فائدہ۔

شہوار نے غصے سے کہا

آپی۔۔ ادھر دیکھیں۔۔میں پھس چکی تھی بری طرح۔ میں کیا کرتی۔۔اس شیان کے بچے نے زندگی حرام کر رکھی تھی میری اور میرے پاس عاقب کے علاوہ کوئی آپشن نہیں تھا

کیا مطلب؟ شہوار نے جنھلاہٹ سے کہا

مطلب یہ کہ جس شخص پر۔ آپ آنکھ بند اعتبار کرتی تھی۔۔اس نے تایا جان سے کہا کہ وہ میرا نکاح زرش سے کروادیں اور میں اس چنگل میں پھس چکی تھی امی بھی میری حمایت کرنے کو تیار نہیں تھی تو ایسے میں صرف ایک ہی شخص نے میری مدد کی۔۔اور وہ عاقب تھا۔۔میں نے آپ کو اسلیے نہیں بتایا کہ آپ کو ہرٹ ہوتا۔۔جب آپ یہ سب سنتی لیکن اب۔۔تو اس گھٹیا شخص کی شر سے۔۔تو ہمیں نجات مل چکی ہے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس قدر گر چکا تھا شیان فراز۔۔

اپی آپ کی سوچ سے بھی بد تر گر چکا تھا۔۔وہ اور آپ نے اس شخص کے کہنے پر روہان بھائی کے ساتھ

اتنا برا کیا۔۔زرش نے کہا تو شہوار

۔وہی بلکل چپ ہو گئ

اسلام و علیکم روہان نے گھر داخل ہوتے ہی۔ کہا

و علیکم اسلام! فراز صاحب اور سکینہ سب لوگ کھڑے ہو گئے وہ بہت عاجزی کے ساتھ سب سے ملا

اتنے میں شہوار پانی کا گلاس لیے آئی

یہ پانی" اسنے شہوار کو بنا دیکھے پانی کا گلاس پکڑا"

کیسے آپ اب انکل۔۔؟

میں بلکل ٹھیک شکریہ بیٹا اگر تم نہ اس دن ہوتے تو شاید۔۔

نہیں نہیں انکل اس میں شکریہ والی کیا بات ہے یہ تو میرا فرض ہے۔۔روہان نے مسکراتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان بھائی آپ میری بھر تڈے بھول گئے ہیں۔۔ یہ اچھی بات نہیں ہے جیسے زرش نے کہا تو وہ بے اختیار مسکرایا

اچھا بھی۔۔ سوری۔۔ ایسا کروں گا تمھاری شادی پر۔ تمھیں ایک اچھا ساڈرس لے کر دوں گا۔۔ کیوں ڈن یہ سنتے ہی سب نے قہقہا لگایا

آج مجھے بہت اچھا لگ رہا ہے۔۔ شہوار نے بیڈ پہ بیٹھتے ہوئے کہا

ہاں ظاہر سی بات ہے گھر والوں سے مل کر خوشی ہوتی ہے۔۔ روہان نے مختصر ساجواب دیا

روہان۔۔ میں تم سے بات کرنا چاہتی ہوں شہوار نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا

کیا بتانا چاہتی ہو۔۔ شہوار یہی کہ میں نے غصے میں کہہ دیا۔ نہئں میں اس بارے میں کوئی بات نہیں سننا چاہتا

روہان نے کہا اور اپنی سائیڈ کے لمپ کی لائیٹ آف کر دی

شہوار۔ وہی خاموش اسے دیکھ رہی تھی

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان ایسا کیوں کر رہے ہو۔ میرے ساتھ۔۔ شہوار نے اسے بازو سے پکڑ کر روکا

وہ آگے سے خاموش تھا

میری بات تو سنوں ایک دفعہ۔۔روہان۔۔ شہوار نے دھبی ہوئی آواز سے کہا۔۔

شہوار۔۔مجھے دیر ہو رہی ہے روہان نے کہا اور راہداری سے باہر کی خانب بڑھ گیا

وہ میرے ساتھ بات نہیں کر رہا۔۔ میری باتوں کا جواب بھی نہیں دیتا۔۔مجھے کیوں ایک کمی کا احساس ہو رہا ہے دل میں بے چینی سی چھائی رہتی ہے کہ وہ مجھ سے بات نہیں کر رہا واقعی زرش ٹھیک کہہ رہی تھی میں نے اس کے ساتھ بہت ہی برا کیا ہے شاید یہ میری سزہ ہے کہ میں اب ایسے ہی رہوں اگر وہ مجھ سے بات نہیں کرنا چاہ رہا اگر اسکو اسی میں تسکین ملتی ہے تو ٹھیک ہے روہان میں وہ کروں گی جو تمھیں اچھا لگے میں نے تمھارے جذباتوں کی قاتل ہوں میں نے تمھیں بہت درد دیے ہیں

وہ بے چینی کے عالم میں کھڑی ٹیکسی کا انتظار کر رہی تھی جب سامنے روہان کی گاڑی کھڑی ہوئی

وہ جلدی سے گاڑی سے نکلا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم یہاں !اسنے اپنی آنکھوں سے کالے چشمے کا پہرا ہٹایا

ہاں وہ۔۔میری گاڑی خراب تھی تو آج۔۔لوکل۔جانا پڑا یہ سنتے ہی روہان جلدی سے بولا

تو تم مجھے بتا دیتی میں گاڑی بھیج دیتا

تم مجھ سے بات کرنے کو تیار نہیں تھے روہان۔شہوار نے آئستگی سے کہا روہان نے چہرے کے تاثرات چھپائے

چلو آو میں چھوڑ دیتا ہوں

نہیں میں چلی جاوں گی۔۔شہوار نے لاپراوہی سے کہا

کیسے چلی جاوگی۔چلو آو اندر بیٹھو یہ کہتے ہوئے وہ گاڑی میں بیٹھا اور ساتھ ہی کار کا دروازہ کھولا

وہ گاڑی میں بیٹھ گئ

شکریہ۔۔شہوار نے مسکراتے ہوئے کہا

لیکن روہان نے آگے سے کوئی جواب نہیں دیا

آج رات لیٹ آوں گا کچھ دیر بعد وہ بولا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیوں کہا جارہے ہو؟ شہوار نے اسکی طرف دیکھا

کوئی ضروری کام ہے مجھے تم انتظار نہ کرنا میر اروہان نے ڈرائیو کرتے ہوئے کہا

شہوار اسکے خرد لہجے کو محسوس کررہی تھی

ٹھیک ہے۔۔ اسنے ہاتھوں کو مسلتے ہوئے جواب دیا

کیا ایسا کرنے سے اسکے دل میں محبت پیدا کروانا چاہتے ہو عاقب نے اسے دیکھتے ہوئے کہا

جو سگریٹ سلگا رہا تھا

تمھیں کیا لگتا ہے یہ میں جان بھوج کے کررہا ہوں ایک بات یہ سب میں اسکے دل میں محبت پیدا کرنے لے لیے نہیں مر رہا سمجھے اسے یہ احساس دلا رہاں ہوں کہ۔ کیسی کو درد پہچانا اچھی بات نہیں ہے میں چاہتا ہوں وہ کیسی کے درد کو سمجھے۔۔ ٹھیک ہے

جیسے روہان نے کہا عاقب بے اختیار ہنسا

تو۔۔ تو غصہ کر گیا یار۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں۔۔میں نے کب غصہ کیا ہے۔۔مجھ میں کہاں غصہ ہم تو سیدھے سادھے بندے ہیں محبت کے ہاتھوں مجبور۔۔اسنے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے کہا

واہ واہ کیا کہنے ہیں معصومیت کے اچھا آج جانے کا ارادہ ہے بھی یاں نہیں اتنا ٹائم ہو گیا بھابھی انتظار کر رہی ہوں گی۔۔عاقب نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

نہیں تھوڑی دیر بعد جاوں گا۔۔میں نے اسے بتا دیا تھا کہ وہ میرا انتظار نہ کرے اور تم بے فکر رہو وہ میرا انتظار نہیں کرتی وہ سو جائے گی

اچھا اتنا اعتماد۔ہے کیا پتا وہ نہ سوئی ہو عاقب نے پر اعتمادی سے کہا

چلو دیکھتے ہیں وہ یہ کہتے ہوئے اٹھا اور ٹیبل سے گاڑی کی چابیاں لی اور باہر کی جانب بڑھا

شہوار بے چینی سے اسکا انتظار کر رہی تھی رات کافی ہو چکی تھی اسنے سونے کی بہت کوشش کی لیکن وہ ہر بار ناکام ہو رہی تھی

جیسے مین گیٹ دروازے کھولنے کی آواز آئی وہ فورا دروازہ کھولنے کے لیے بڑی اس سے پہلے روہان دروازہ کھولتا شہوار نے پہلے ہی دروازہ کھول دیا

اتنی لیٹ۔۔۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ اسکو غور سے دیکھنے لگا

میں نے کہا تھا کہ میرا انتظار مت کرنا

روہان نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا

شہوار میں نے ایک فیصلہ کیا ہے۔۔۔ جیسے روہان نے کہا وہ فورا بولی

کیا؟

یہی کہ۔۔اب میں تمھاری زندگی میں کبھی دخل اندازی نہیں کروں گا۔۔تم چاہتی ہو نہ میں تمھاری زندگی سے چلا جاوں تو ٹھیک ہے۔۔اب ایسا ہی ہو گا میں چلا جاوں تم جیسا چاہو اب ویسا ہی ہو گا

یہ سنتے ہی شہوار ایک دم۔۔۔ حیران رہ گئ

اب جیسا تم چاہو رہنا چاہو رہ سکتی ہوں یہ کہتے ہوئے روہان اوپر کمرے کی طرف بڑھا وہ وہی ساکت کھڑی اسے جاتا ہوا دیکھ رہی تھی اسکی آواز حلق سے نہیں نکل رہی تھی کہ وہ اسے روک سکے اسے کچھ کہہ سکے شہوار نے کچھ سوچے سمجھے بنا ہربڑی میں زرش کو کال ملائی جیسے زرش نے کال اٹینڈ کی شہوار جلدی سے بولی۔"زری۔۔و۔۔وہ مجھے چھوڑ کر جارہا ہے م۔۔میں اسکے بغیر نہیں رہ سکتی وہ کہہ رہا ہے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں ایسے ہی اسکے بنا خوش رہ سکتی ہوں لیکن زری میں۔میں۔اسے کیسے بتاوں میں اسکے بنا ایک منٹ نہیں رہ سکتی۔م۔۔میں کیا کروں زرش شہوار کی آواز کانپ رہی تھی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے

آپی۔۔آپی۔۔ہوش میں آئیں۔زرش نے اسے ٹھنڈا کرتے ہوئے کہا

کیسے ہوش میں آوں زری روہان جارہا ہے۔۔وہ مجھے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اکیلا چھوڑ رہا ہے۔شہوار کا پورا وجود کانپ رہا تھا پیشانی سے پسینے کی دھاریں بہنے لگی

میری بات سنیں۔۔محبت کرتی ہیں نہ تو روک لیں اور اس معاملے کو آپ آج خود دیکھیں گی اس میں ۔میں آپکی مدد نہیں کروں گی

زرش نے یہ کہتے ہوئے فون بند کر دیا

ز۔۔زری۔شہوار نے ہربڑی سے کہا اسی دوران وہ سڑھیاں اترتے ہوئے ساتھ ہاتھ میں سامان پکڑے شہوار کو نظر آیا شہوار دو قدم آگے بڑھی روہان اب اسکے قریب آرہا تھا۔"اگر کبھی بھی کوئی مشکل ہو تو مجھے یاد کرنا میں ضرور مدد کروں گا وہ یہ کہتے ہوئے باہر دروازے کی جانب بڑھنے لگا تھا کہ شہوار کی آواز نے اسکے قدم روک دیے

"روکو روہان"

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان نے پلٹ کر اسے دیکھا

تم مجھے اکیلا چھوڑ کر جا رہے ہو" شہوار اسکی طرف بڑھی"

یہ تمھاری ہی چاہت ہے شہوار میں تو بس تمھاری خوشی کی خاطر کر رہا ہوں سب تمھیں میرا وجود نہیں پسند یہ شادی کو تم نے مجبوری کے تحت قبول کیا اور میں نہیں چاہتا میں تمھیں اور تنگ کروں تمھارے لیے اور مصیبت ثابت ہوں اس سے پہلے مجھے چلے جانا چاہیے

جیسے روہان نے کہا وہ فورا بولی "کس نے کہا تم سے میں تمھارے وجود کو برداشت نہیں کرتی۔ تم نے یہ کیسے سمجھ لیا میں نے اس رشتے کو مجبوری کے تحت قبول کیا۔ کون ہے میرا تمھارے علاوہ روہان؟ بولو بتاو۔۔ کون ہے؟۔۔ کوئہ نہیں ہے شہوار کا سوائے روہان کے۔۔ہاں میں مانتی ہوں میں نے جو بھی کیا بہت برا کیا اور اس پر میں بہت شرمندہ ہوں روہان لیکن خدا کے لیے میری غلطیوں کی مجھے اتنی بڑی سزہ مت دو۔ مجھے چھوڑ کر جاوگے تو ایک دفعہ بھی نہیں سوچا میرا کیا ہوگا۔ ایک۔۔۔ایک سکینڈ تمھارے بغیر نہیں رہ سکتی میں ت۔۔۔ تم نے مجھے اپنا عادی بنا دیا ہے روہان علی خان۔ اور عادت کہاں چھوٹتی ہے میری زندگی میں تمھارے نام سے شروع ہو کر تمھارے نام پر ہی ختم ہوتی ہے کہاں دل کو قرار آتا ہے جب۔۔ محبت کو دور جاتا ہوئے دیکھو۔۔ جان نکل جاتی ہے۔ اور تم نے اتنی بڑی بات کہہ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دی۔ہاں میں غصے والی ہوں لکن اتنا جانتی ہوں روہان میرا غصہ اٹھاتا ہے۔۔ہاں تمھارے ہر وعدے کو جھوٹا کہتی تھی۔۔ تمھاری محبت کو ہر موڑ پر آزماتی تھی کیونکہ مجھے تمھیں کھونے سے ڈر لگتا تھا،ڈر لگتا تھا اگر تم مجھ سے دور چلے گئے تو،اور اب تم مجھے چھوڑ کر جا رہے ہو۔۔م۔۔مجھے معاف کر دو روہان شہوار اسکے قریب کھڑی تھی اسنے یہ کہتے ہوئے اپنا چہرہ نیچے جھکا لیا وہ اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔اور اپنے ہاتھ میں پکڑا اسامان نیچے رکھا اور شہوار کے چہرے کو اوپر اپنی طرف کیا

اکھٹے چلیں" جیسے روہان نے کہا شہوار نے حیرانگی سے اسکے چہرے کی طرف دیکھا۔۔ی۔۔یہ تم کہہ" رہے ہو۔۔ شہوار نے اٹکتی ہوئی آواز میں کہا

تو ظاہر سی بات ہے میں اپنی بیوی کو اپنے ساتھ ہی لے کر جاوں گا دیکھو بریفکیس میں تمھارے بھی کپڑے ہیں روہان نے ہنستے ہوئے اسکے چہرے سے آنسو صاف کیے

ایک بات یاد رکھنا شہوار میں تمھیں کبھی اکیلا نہیں چھوڑ سکتا اور نہ ہی تمھیں دھوکہ دوں گا اور نہ ہی درد۔کیونکہ میں اپنی محبت کو بے پناہ چاہتا ہوں اور میں تم سے ناراض نہیں تھا ہاں تھوڑا سا درد ہوا تھا لیکن۔۔پھر ٹھیک ہو گیا۔۔

اسنے شہوار کے کندھوں پر اپنے دونوں ہاتھوں کی مضبوط گرفت سے پکڑا ہوا تھا۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے معاف کر دو۔۔روہان۔۔ شہوار نے شرمندگی سے کہا

شہوار میں تمھیں کب کا معاف کر چکا ہوں انسان اپنی محبت کی سب غلطیاں معاف کر دیتا ہے اب پلیز اور مت رونا تم روتی ہو تو مجھے اچھا نہیں لگتا

"وعدہ کرو آئندہ کبھی ایسی باتیں نہیں کروگے

پکا والا وعدہ روہان نے شہوار کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا اور بے اختیار مسکرا دیا

تمھیں مزہ آرہا ہے" مجھے ایسے تنگ کر کے شہوار نے روہان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا"

کیوں تمھیں کیا لگتا ہے" شوہر پر کیا بیتتی ہو گی روہان نے جیسے کہا شہوار نے بے اختیار اسکے بازو پر دو" تین ضربیں

"واقعی تم نہیں سدھروں گے"

کبھی بھی نہیں" روہان نے کمرے کی طرف جاتے ہوئے کہا"

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

روہان۔۔۔ جلدی کرو پتا بھی ہے زری کی شادی ہے اتنی ساری تیاریاں کرنی ہے لیکن تم تب سے ٹانگ پہ ٹانگ

دھرے آرام سے سگریٹ سلگا رہے ہو۔ شہوار تیار ہوئے اسکے سامنے کھڑی تھی وہ بے اختیار مسکرا دیا

یہ ہنس کیوں رہے ہو روہان اٹھو" اور اس کو تو چھوڑو شہوار نے جلدی سے اسکے ہاتھ سے سلگتی ہوئی" سگریٹ پکڑ کر نیچے پھینکی اب اٹھ بھئ جاو

ہاتھ دو" روہان نے اپنا بازو آگے کرتے ہوئے کہا"

کیا مطلب؟

اپنا ہاتھ دو۔۔ روہان نے یہ کہتے ہوئے شہوار کا ہاتھ پکڑا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

چلو چلتے ہیں

تم بھی نہ" اگر بندہ پہلے اٹھ جائے تو کیا۔۔ ہو جاتا ہے"

وہ دونوں شاپنگ مال کی طرف بڑھے زرش کی شادی قریب تھی۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا روہان یہ ڈرس دیکھو بلیک یا پینک شہوار نے دونوں ہاتھوں میں ڈریسسز پکڑے اسکے سامنے کھڑی تھی

میرے خیال سے بلیک۔۔روہان نے سوچتے ہوئے کہا تو شہوار جھٹ سے بولی

" نہیں مجھے تو پینک اچھا لگ رہا ہے"

تو پھر یہی لے لو"روہان نے شائستگی سے کہا"

" ہاں یہی لیتی ہوں"

"اچھا۔۔روہان یہ دیکھو جوتا کونسا لوں" ہیل والا یا سپاٹ؟

م۔۔۔میرے خیال سے سپاٹ تم پر زیادہ سوٹ کرتا ہے"روہان نے پھر اپنے خیالات کا اظہار کیا"

اچھا لیکن مجھے تو ہیل والا جوتا زیادہ اچھا لگ رہا ہے" شہوار نے پھر وہی جواب دیا"

تو ٹھیک ہے پھر جو تمھیں پسند ہے وہ لے لو"روہان نے سانس لیتے ہوئے کہا وہ تب سے اس کے " ساتھ یہی کررہی تھی ہر چیز میں اسکی پسند پوچھتی لیکن کوئی بھی چیز اسکی پسند کی نہیں خریدی۔

سب شاپنگ کرنے کے بعد وہ جب گاڑی میں بیٹھے تھے

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تب روہان نے کہا

" عجیب بیوی ہے میری۔۔ ہر چیز میں میری رائے لی لیکن میری پسند کی ایک چیز بھی نہیں لی"

کیا مطلب روہان۔۔ تم سے رائے تو لی تھی شہوار نے جان بھوج کر مذاقا طنز کیا

ہاں۔۔ہاں۔ تم نے تو ہر چیز میری پسند کی لی ہے۔۔چلے بھئ۔۔زہے نصیب ہم۔۔ آپ کا یہ بھی ظلم برداشت کر لیتے ہیں۔روہان نے کہا اور گاڑی چلادی

ابھی وہ راستے میں تھے جب۔۔روہان نے گاڑی روکی

اچھا ایک منٹ ویٹ کرو۔۔میں تمھارے لیے کچھ کھانے کو لاتا ہوں

روہان نے کہا اور گاڑی سے اترا اور قریب دکان کی طرف بڑھا

اس دوران شہوار بھی گاڑی سے اتر کر باہر کا مناظر کو تکنے لگی کہ اچانک ایک لڑکا اسکے سامنے کھڑا ہو گیا اور بے اختیار پوچھا

کیا آپ سینگل ہیں" جیسے اس لڑکے نے پوچھا ابھی شہوار جواب دینے ہی لگی تھی کہ پیچھے سے روہان" نے آکر شہوار کا ہاتھ پکڑا اور اس لڑکے کی طرف ایک تیکھی نگاہ ڈالی اور اونچی آواز میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چلیے مسسز روہان آگے بہت لیٹ ہو گئے ہیں" یہ سنتے ہی لڑکا حیران رہ گیا"

شہوار کی ہنسی چھوٹ گئ۔۔ وہ گاڑی میں بیٹھے ہنس رہی تھی اور روہان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

"تم کتنا جیلس ہوتے ہو روہان ؟"

تمھیں آج پتا چلا ہے! میں تو ہمیشہ ہر اس شخص سے جیلس ہوتا ہوں جو تمھارے آس پاس بھی بھٹکتا ہے وہ۔۔ یاد نہیں تمھارے کولیگ پروفیسر فیضان صاحب کیا حال کیا تھا اسکا۔

روہان نے یقین دہانی کرواتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں۔۔۔ یاد آیا ویسے کتنے ظالم تھے تم۔ اس بیچارے کا ہاتھ ہی مروڑ دیا۔ صرف سلام ہی لی تھی اسنے شہوار نے دکھ کا اظہار کیا

تمھارے ساتھ پریزینٹیشن دینے لگا تھا۔ فاصلہ اتنا کم تھا تو میں نے سوچا میں ہی دے دیتا ہوں۔۔ اسکا بندوبست کیا اور میں آگیا روہان نے ہنستے ہوئے کہا

او۔۔۔ اچھا۔۔ میں تبھی سوچوں وہ اب جب بھی مجھ سے ملتا ہے۔ تو منہ سے سلام لیتا ہے ہاتھ نہیں ملاتا اور بھابھی جی! کر کے مخاطب کرواتا ہے۔۔ طوبا ہے روہان۔ ایسے بھی کوئی ڈراتا ہے کیسی کو ۔ شہوار نے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"جی ایسے ہی کیا جاتا ہے۔۔وہ روہان علی خان کی بیوی کے ساتھ۔ کھڑا ہونا چاہ رہا تھا"

ہر طرف خوشیوں کو شہنایاں تھی بینڈ باجے۔۔سے سارے گھر میں رونق چھائی ہوئی تھی۔ شہوار نے وہی سب کچھ پہنا تھا جو پہلے روہان نے سلیکٹ کیا تھا۔اسنے اسے بتائے بغیر وہی ڈرس جو تا وغیرہ دوسری چیزیں پیک کروائی تھی جو پہلے روہان نے پسند کی تھی۔ بلیک ڈرس، سپاٹ ہی جو تا۔۔ جیسے وہ تیار ہو کر۔۔باہر نکلی۔ روہان دیگر مہمانوں کے پاس کھڑا تھا

شہوار اسے تو ہمیشہ سے ہی اچھی لگتی تھی چاہے پھر وہ بلیک کورٹ میں ہی کیوں نہ ہو روہان ایک منٹ کے لیے اپنی پلکیں جھپک نہ پایا۔۔اور اسکی طرف بڑھا

ابھی وہ کچھ کہنے لگا تھا کہ شہوار جلدی سے آگے بڑھی اور کہا

میں نے کہا بھی آپ سے۔۔ کہ واسکٹ پہن لیتے کم از کم شادی میں دیگر لڑکیاں تو آپکو شادی شادہ" سمجھتی کیسے انکے سامنے اپنے بالوں کو ہواوں میں اڑا رہے ہیں

ارے واہ میری بیوی جیلس ہو رہی ہے۔۔۔ویسے تم بہت پیاری لگ رہی ہو اور یہ تو میری چوائس تھی نہ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں میں وہی پہنوں گی نہ جو تمھیں پسند ہے۔۔ شہوار نے مسکراتے ہوئے کہا

انکے قریب فاصلے پر سکینہ بیگم کے پاس چند عورتیں بھی موجود تھی جب ان میں سے ایک نے کہا

اچھا یہ وکیل اور پولیس کی جوڑی ہے ماشااللہ دونوں ایک ساتھ بہت ہی اچھے لگتے ہیں اللہ خوش رکھے "

۔۔

سکینہ بیگم انکی طرف دیکھ کر مسکرادی اور کہا

جی۔۔ آمین۔ بہت ہی اچھے ہیں

شادی کی رسموں بہت اچھے طریقے سے نبھایا گیا نکاح کا وقت تھا شہوار نے زرش کے اوپر چادر اوڑھ دی۔۔ قازی صاحب کمرے میں داخل ہوئے اور نکاح کی رسم کا آغاز کیا۔وہ ساتھ زرش کے بیٹھے تھی (" کہو قبول ہے۔۔ بولو ورنہ کیا تم چاہتی ہو یہ بے قصور مرے نہیں نہ تو چپ چاپ بولو۔۔") شہوار کے دل ودماغ میں ماضی کی ایک ہلکی سی لہر دوڑی اسے ابھی بھی اچھے سے یاد تھا کیسے روہان نے اس سے نلکح نامے پر دستخط کروائے تھے وہ سب یہ سوچ کر بے اختیار مسکرادی۔۔وہ اب ماضی تھا اور گزر چکا۔

وہ دونوں رات کو گھر آ گئے تھے۔۔شادی سے آکر دونوں ہی بہت تھک چکے تھے۔

جب روہان فوراً اسکے پاس آیا

شہوار۔۔اٹھو۔۔وہ بیڈ پر بیٹھی اپنا سارا جیولری کا سامان ایک ڈبے میں ڈال رہی تھی

ہاں

اٹھو۔۔چلو چلتے ہیں جیسے روہان نے کہا وہ فوراً بولی

کہاں چلتے ہیں روہان رات ہونے کو ہے۔۔اور تم۔۔یہ کہہ رہے ہو۔ مجھ میں گنجائش نہیں ہے میں بہت تھک چکی ہوں

چلو۔۔۔اٹھو۔۔

کیوں زبردستی ہے۔ شہوار نے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا

کچھ بھی سمجھ لو۔۔بیوی ہو زبردستی بھی کر سکتا ہوں۔۔روہان نے آگے ہوتے ہوئے کہا

او۔۔۔بھائی صاحب روکو۔۔میں نہیں جا رہی۔۔روہان

" اٹھا کر لے جاوں گا"

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاتھ لگا کر دیکھو

چیلنج مت کرنا درشہوار۔۔پورا کر دوں گا یہ کہتے ہوئے روہان آگے بڑھنے لگا تھا کہ شہوار جلدی سے "

اٹھ گئ

"اچھا!۔۔اچھا چلو۔"

روہان نے بے اختیار قہقہا لگایا

جانا کہاں ہے ؟ شہوار نے سڑھیاں اترتے ہوئے کہا

پتا نہیں۔۔روہان نے کار کی چابی کو گھماتے ہوئے کہا

مطلب ؟ پتا نہیں ہم جا کہا رہے ہیں شہوار نے حیرانگی سے پوچھا

ایک لمبی سی خاموش سڑک میں اور تم۔۔ صرف ہوں اور کوئی نہیں۔۔

ک۔۔۔کیا؟ شہوار روکی

ہم پیدل جا رہے ہیں۔

جی۔۔۔پیدل۔۔روہان نے مسکراتے ہوئے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ن۔۔ نہیں روہان میں نہیں جاوں گی اور ویسے بھی کہاں ایک لمبی سی سڑک ملتی ہے۔

میرے ساتھ چلو گی۔۔ تو خر راستے سیدھے ہو جائیں گے۔۔ روہان نے ہاتھ آگے کرتے ہوئے کہا

شہوار بے اختیار مسکرا دی اور اپنا ہاتھ روہان کے ہاتھ میں تھما دیا

چلو دیکھتے ہیں

وہ گھر سے کچھ دور میل آگے نکل آئے تھے

کبھی سوچا تھا" روہان نے سوال کیا"

"اسطرح تو نہیں سوچا تھا۔۔ اور کم از کم اپنی زندگی میں نہیں۔"

" لیکن میں نے تو سوچا تھا"

اوا چھا۔۔ پہلی نظر میں دیکھتے ہی محبت ہو گئ تمھیں لیکن میں تو تم سے اتنا جھگڑی تھی۔۔ شہوار نے حیرانگی سے پوچھا

غلط فہمی ہے تمھاری پہلی ملاقات میں تم تو۔۔ مجھے بہت سڑئیل اور ڈھیٹ ائیڈو کیٹ لگی تھی۔ روہان مزاحیہ لہجے میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

NOVEL'S LOUNGE

کیا ڈھیٹ ؟اور تم بھی مجھے نہایت ہی کام چور اور نکمے پولیس والے لگے تھے۔۔شہوار نے بھی بدلہ پورا کیا

اچھا روہان پہلی دفعہ محبت کب ہوئی تھی۔۔

جب تم نے مجھے چین سمو کر کہا تھا تب روہان نے مسکراتے ہوئے کہا

کیا؟شہوار چونکی

"ہاں۔'

اور تمھیں۔۔روہان نے جیسے پوچھا شہوار وہی خاموش ہو گئ۔۔

مجھے۔۔تو تم سے محبت نہیں ہوئی۔۔

اتنی سنگ دل ہو"روہان نے اسے دیکھتے ہوئے کہا"

وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے ہوئے چل رہے تھے

اچھا ایک بات کہوں۔روہان نے کہا

ہاں کہو۔"شہوار نے جلدی سے کہا"

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا ایک دفعہ میری طرف دیکھو اور

" کہو مجھ سے محبت ہے"

کتنے بے شرم شوہر ہو۔۔ خود بیوی سے اقرار کروا رہے ہو۔۔۔ شہوار نے ہنستے ہوئے کہا

جب بیوی نہیں کہے گئ شوہر کو تو کہنا پڑے گا۔

وہ تھوڑا سا آگے۔۔بڑھا۔۔ شہوار نے اسے روکا اور کہاں

چلیے۔۔ ائیڈوکیٹ در شہوار۔۔ محبت کی عدالت میں اپنے گھٹنے ٹیکتی ہے اور یہ اقرار کرتی ہوں۔۔ یو مائی لارڈ مجھے۔۔ آئی ایس پی روہان علی خان سے ہر دفعہ کے تحت محبت ہے۔۔ اور بے انتہا

جیسے شہوار نے کہا وہ بے اختیار مسکرا دیا

! کیا انداز ہے۔ میڈم آپ کا

ظاہر سی بات ہے وکیل ہوں۔۔! اب آپ کے ہاتھ میں ہیں مقدمہ۔۔ عدالت میں۔۔ لے کر جائیں گے یا قبول کریں گے

ہم تو اسے۔۔ خوش نصیبی سمجھ کر دل۔۔ میں رکھے گے۔۔ روہان نے نرم لہجے میں کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہم کافی آگے اچکے ہیں روہان میرا خیال ہے اب ہمیں واپس چلنا چاہیے۔۔

" نہیں تو میرا دل نہیں ابھی کر رہا"

اچھا۔۔اپنا فون تو دیکھاو۔۔روہان نے جلدی سے کہا

کیوں کیا کرنا ہے۔۔؟

میں نے دیکھنا ابھی بھی وال ہیپر پر میری ہی تصویر ہے۔۔یا نیٹ سے لی ہوئی ہے۔ویسے تم سے جھوٹ نہیں بولا۔جاتا شہوار۔۔روہان نے فون پکڑتے ہوئے کہا

ہاں بھی۔۔مان لیا وہ تمھاری ہی تصویر تھی۔۔تو کیا ہوا۔۔

اچھا تم دیکھاو۔۔تم نے کس کی تصویر لگائی ہے۔شہوار نے جلدی سے روہان کا فون پکڑا اور آن کیا جس میں فرنٹ وال پیپر پر ان دونوں کی شادی کی تقریب میں کھینچی تصویر تھی

"پولیس والے کی پولیس والی" یہ کیا لکھا ہے۔۔روہان ہیش ٹیگ

خدا کا خوف کرو۔۔روہان مجھے اس پیشے میں نہ داخل کرو۔۔

کیوں۔۔!۔اچھا تو ہے۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں اچھا۔ اسے ڈیلیٹ کرو اور وکیل لکھوں ساتھ پھر تو تم یہ بھی لکھ سکتے تھے

ہیش

ٹیگ وکیل والی کا وکیل۔۔

نہیں مجھے اس پیشے میں داخل نہیں ہونا۔۔ روہان نے مزاحقکہ خیز لہجے میں کہا۔۔

از چھانہ کرو۔۔ میں بھی ایسا ہی کچھ لکھوں گی وہ ایک دوسرے کے ساتھ لڑتے تھے جھگڑتے تھے لیکن اب ان دونوں کا رشتہ اسقدر مضبوط ہو چکا تھا کہ کوئی شک کی دیوار انکے رشتے کو کمزور نہیں بنا سکتی تھی۔۔

تھک تو نہیں گئ۔۔ روہان نے جیسے کہا وہ فورا بولی

نہیں کیونکہ اگر میں نے ہاں کہہ دیا تو فری کی سواری نہیں چاہیے مجھے

اس بات ان دونوں نے قہقہ لگا دیا

زرش کی شادی کے بعد روہان اور شہوار نے انھیں کھانے کی دعوت پر بلایا تھا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سب کھانے کے ٹیبل پر موجود کھانہ کھانے میں مصروف تھے

جب زرش نے کہا

آپئ میں سوچ رہی ہوں کیوں نہ آپ دونوں کی شادی کا ایک ریسپشن ہو جائے ویسے بھی۔۔ میری اکلوتی بہن ہیں آپ میری شدید خوائش تھی آپ کی شادی دیکھنے کی۔۔ لیکن آپ دونوں کی شادی ہی بڑے اعلی طریقے سے ہوئی کیوں عاقب کیا خیال ہے صیح کہہ رہی ہوں نہ میں

ہاں روہان۔۔ زرش صیح کہہ رہی ہے چلو اسی بہانے میں بھی اپنے یار کی شادی میں انجوائے کروں گا

اور سوچو کیا نام ہو گا

وکیل اور پولیس۔۔ کپل ویئڈینگ۔۔

وہ دونوں کب سے زرش اور عاقب کی باتیں سن رہے تھے پھر شہوار بولی

بس بہت ہو گیا تم دونوں کا۔۔ ہماری شادی ہو چکی ہے اب اتنے مہینے بعد یاد آرہا ہے بارات لانے کا ۔۔ اگر زری اتنا ہی شوق تھا تو اپنے جیجا جی کو کہہ دیتی کہ بندوق کی بجائے گھوڑی لے آتے۔۔

روہان بھائی آپ راضی ہیں۔۔

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں۔۔ہاں مجھے تو کوئی دکت نہیں ہے لے کے آجاوں گا برات اپنی مسسز کے لیے۔۔روہان نے جان بھوج کر کہا

روہان؟ تم بھی۔۔ شہوار نے روہان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اب بچوں کی خوائش بھی تو پوری کرنی ہے ناں۔۔روہان نے ہنستے ہوئے کہا زرش اور عاقب ہنس دیے

چلو پھر ٹھیک ہے۔۔میں آج ہی آپی کو اپنے ساتھ لے جاوں گی

جیسے زرش نے کہا روہان فورا بولا

کہاں؟

گھر۔۔برات لے کر آیئے گا اور لے جایئے گا آپی کو۔

کیا۔۔یہ شرط نہیں ناقابل قبول ہے۔۔میں شہوار کو تمھارے ساتھ ہرگز نہیں جانے دوں گا

ہائے۔۔2 دن کی تو بات ہے روہان بھائی ویسے بھی تو آپی آپ سے اتنا جھگڑتی ہیں۔۔زرش نے جان بھوج کر کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمھیں کس نے کہہ دیا کہ شہوار جھگڑتی ہے سراسر۔۔بے بنیاد الزام ہے میری اہلیہ پر۔۔وہ نہایت ہی شریف خاوند کی شریف۔۔بیوی ہیں۔۔

روہان کی بات پر سب ہنس دیے

نہیں۔۔نہیں میں آوٹ نہیں ہوئی۔۔روہان نے جان بھوج کر مجھے تیز بال کروائی ہے۔۔عاقب گواہ ہے اس بات کا

ساریہ۔زرش۔علی۔عاقب روہان سب کھڑے شہوار کو دیکھ کر ہنس رہے تھے وہ ہمیشہ کھیل میں بلکل بچپنا کرتی تھی

اور ہمیشہ کی طرح روہان نے بھی اس بار پھر اسکی سائیڈ لی اور کہا

میرے حصے کی باری شہوار کو دے دو۔۔جیسے روہان نے کہازرش فورا بولی

نہیں روہان بھائی آپ ہر وقت اپی کا ساتھ نہیں دیئں گے۔

نہیں۔۔وہ ایسے اچھی نہیں لگتی۔روہان نے جیسے کہا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شہوار فورا بولی نہیں مجھے تمھارے کوئی احسانات نہیں چاہیے

آج انکی شادی کی پہلی اینورسی۔۔ تھی روہان اور شہوار اکھٹے کینڈل لائیٹ ڈنر پہ گئے تھے

ویسے شہوار میں نے تمھیں پہلی دفعہ دیکھا تھا نہ۔ تم ایسے اکڑتی تھی۔۔ہے بھی وکیل۔ اور وکیل تو ویسے بھی ضرورت سے زیادہ اکڑتے ہیں۔۔اس لیے میں نے سوچا میرا جو بھی بیٹا یا بیٹی ہو گی اسے میں پولیس میں بھرتی کرواوں گا۔۔ جیسے روہان نے کہا شہوار نے طنزا قہقہ لگایا

بہت ہی اچھی سوچ ہے۔۔ اور پتا ہے جب میں نے تمھیں دیکھا تھا پہلی دفعہ۔۔ کیسے گنڈوں کی طرح ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے۔۔ بے فکر۔۔ سوئے ہوئے تھے۔

اور میں تو وکیل ہی بناوں گی

آگے۔۔ پولیس والے کم ہیں جو اور آجائے۔۔

کیا۔۔ کہا کیا کمی ہے پولیس والوں میں وکیلوں سے تو کن رشوت خور ہوتے ہیں۔۔ وہ بنے گا تو پولیس والا ہی۔۔ روہان نے بھی ڈھٹائی سے جواب دیا

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا تو پھر ایسی بات ہے تو ٹھیک ہے میں بھی دیکھتی ہوں کیسے پولیس والا بنے گا۔۔اور رشوت خور ۔۔وکیل والے۔۔او۔۔۔مسٹر جتنی کرپشن پولیس والے کرتے ہیں نہ وکیل تو ان کے قریب بھی نہیں اور ان سب میں میرا تو شمار نہیں ہوتا۔۔شہوار نے بھی پورا بدلہ لیا

اچھا۔۔تو میرا ابھی شمار ان میں نہیں ہے۔۔

آج بھی۔۔ان کے جھگڑے ویسے ہی تھے۔۔آج بھی وہ ایک دوسرے کے پیشوں کی ٹانگ کھینچنے سے باز نہیں رہتے تھے چاہے وہ رومنٹک ڈیٹ ہو یا پبلک پلیس

دی اینڈ

All rights are reserved to Novel'sLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM